نصاب الصرف میں موجود اسباق اور گردان کو آسان بنانے کے لیے
تمارین کے حل پر مشتمل ایک عمدہ ترتیب

حل تمارین
نصاب الصّرف

مؤلف:

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد گلریز رضا مصباحی صاحب

ناشر : مصباحی اکیڈمی مدناپور بھیڑی، بریلی شریف

نصاب الصرف میں موجود اسباق اور گردان کو آسان بنانے
کے لیے تمارین کے حل پر مشتمل ایک عمدہ ترتیب

بنام

حل تمارین نصاب الصرف

از

محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری بریلی شریف

ناشر
مصباحی اکیڈمی مدناپور، بہیڑی بریلی شریف

فہرست

نصاب الصرف 5
سبق نمبر1۔۔ 5
ابتدائی باتیں 5
سبق نمبر2 5
کلمہ اوراس کی مختلف تقسیمات 5
سبق نمبر3 7
حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان 7
سبق نمبر4: 8
شش اقسام کا بیان 8
سبق نمبر5 9
ہفت اقسام کا بیان 9
سبق نمبر6- 11
فعل کی اقسام کا بیان 11
سبق نمبر7۔ 12
ابواب کا بیان 12
سبق نمبر8: 12
فعل ماضی اوراس کی اقسام 12
سبق نمبر9۔ 35
فعل مضارع کا بیان 35
سبق نمبر10 39
فعل نفی جحد بلم 39
سبق نمبر11 42
فعل نفی تاکید بلن 42
سبق نمبر12۔ 44
نونِ تاکید کا بیان 44
سبق نمبر13 49
فعل امر کا بیان 49
سبق نمبر14: 53
فعل نہی کا بیان 53
سبق نمبر15: 58
اسماء مشتقہ کا بیان 58
سبق نمبر16: 60
اسم مفعول کا بیان 60
سبق نمبر17: 62

صفت مشبہ کا بیان 62
سبق نمبر18: 64
اسم تفضیل کا بیان 64
سبق نمبر19: 66
اسم مبالغہ کا بیان 66
سبق نمبر20: 67
اسم آلہ کا بیان 67
سبق نمبر21 69
اسم ظرف کا بیان 69
سبق نمبر22۔ 71
فعل تعجب کا بیان 71
سبق نمبر23۔ 71
مصدر کا بیان 71
سبق نمبر24۔ 72
گردان اور اس کی اقسام کا بیان 72
سبق نمبر25۔ 74
ہمزہ کا بیان 74
سبق نمبر26 75
سبق نمبر27 76
ابواب کا بیان 76
سبق نمبر28: 79
رباعی کے ابواب 79
سبق نمبر29۔ 80
سبق نمبر30 83
سبق نمبر31۔ 85
سبق نمبر38۔ 85
سبق(40)۔ 86
سبق(41) 90
سبق نمبر:43 93
:سبق نمبر:44 97
46: 101
سبق نمبر:47 112
سبق نمبر:49 118
سبق نمبر:51 119
تعارف بدست خود 121

نصاب الصرف

سبق نمبر 1۔۔

ابتدائی باتیں

۱۔علم صرف کی تعریف بیان کیجیے؟

- ایسے اصول وضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

۲۔علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں؟

- علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے کلمہ ہے اور اس کی غرض وغایت صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا ہے۔

۳۔علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

- علم صرف کو صرف کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔
-

سبق نمبر 2

کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات

۱۔سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

- کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، حرف) کو سہ اقسام، اور کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ) کو شش اقسام اور کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص، اور لفیف) کو ہفت اقسام کہتے ہیں۔

۲۔اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں؟

- وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کے معنی کسی زمانے سے ملے ہوئے نہ ہو اسے اسم کہتے ہے۔ جیسے زَیْدٌ. وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کے معنی کسی زمانے

سے ملے ہوئے ہو اسے فعل کہتے ہے۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)۔ اور وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے اسے حرف کہتے ہیں۔ جیسے مِنْ (سے)۔

۳-اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

- اسم کی 3 اقسام ہیں۔

1. اسم جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں جیسے زَیْدٌ بَکْرٌ وغیرہ
2. وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اس کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)۔
3. اسم مشتق: وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ یَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے اور یَنْصُرُ نَصْرٌ سے۔

(الف) درج ذیل کلمات میں سے سہ اقسام الگ کریں۔

شمار	کلمات	اقسام
1	ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)	فعل
2	عَلٰی (پر)	حرف
3	قَلَمٌ (پین)	اسم
4	کُرَّاسَةٌ (کاپی)	اسم
5	نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)	فعل
6	یُنْصَرْنَ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں)	فعل
7	اَکْتُبُ (میں لکھتا ہوں)	فعل
8	ذَهَبَ (وہ گیا)	فعل
9	جَاءَ (وہ آیا)	فعل
10	فِیْ (میں)	حرف
11	اَلْمَدِیْنَةُ (مدینہ شریف)	اسم
12	فِعْلٌ (کام)	اسم

(ب) درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق، اور جامد جدا جدا کریں۔

شمار	اسماء	اقسام
1	بَيْتٌ (گھر)	جامد
2	بَابٌ (دروازہ)	جامد
3	مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا)	مشتق
4	فَهْمٌ (سمجھنا)	مصدر
5	حَسَنٌ (خوبصورت)	مشتق
6	اَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا)	مشتق
7	نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)	مشتق
8	كَرِيْمٌ (بزرگ)	مشتق
9	شُرْبٌ (پینا)	مصدر
10	جَرْیٌ (دوڑنا)	مصدر
11	ذَاهِبٌ (جانے والا)	مشتق
12	سَمْعٌ (سننا)	مصدر
13	مَكْتُوْبٌ (خط)	مشتق

سبق نمبر 3

حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان

ا-حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

- کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروف اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ "کِتَابٌ" میں ک، ت، اور ب حروف اصلیہ ہیں اور الف زائدہ ہے۔

۲- حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

- اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ضروری ہے۔ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لیے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے ف، ع اور ل، لہٰذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو اِن کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

۳۔ فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

- موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہا جاتا ہے

۴- حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

- حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" یا "اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ" ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

سبق نمبر 4:

شش اقسام کا بیان

۱- ثلاثی، رباعی، اور خماسی کسے کہتے ہیں؟

- اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ثلاثی، چار ہوں تو رباعی، اور پانچ ہوں تو خماسی کہتے ہیں۔

۲- شش اقسام سے کیا مراد ہے-؟

- حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں: ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ، انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہتے ہیں۔

۳۔ شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

(۱)۔۔۔۔۔ ثلاثی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَيْدٌ (نام) بروزن فَعْلٌ۔

(۲)۔۔۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے أَكْرَمَ (تعظیم کرنا) بروزن أَفْعَلَ۔ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ۔ (أَكْرَمَ میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں)

(۳)______رباعی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) بروزن فَعْلَلَ، اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ۔

(۴)______رباعی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے تَزَنْدَقَ (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ، اور سِمْسَارٌ (دلاّل) بروزن فِعْلاَلٌ۔ (ان میں "ت" اور "الف" زائد ہیں)

(۵)______خماسی مجرد: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ۔

(۶)______خماسی مزید فیہ: وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِ يْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ۔ (اس میں "ی" زائد ہے)۔

۴۔ کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

- افعال خماسی نہیں ہوتے۔

سبق نمبر 5

ہفت اقسام کا بیان

ا۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کے تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔۔

- حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں جنہیں "ہفت اقسام" کہتے ہیں وہ یہ ہیں: صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف۔ ناقص، لفیف۔

__صحیح:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) کِتَابٌ (کتاب)

______مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ جیسے: أَكْلٌ (کھانا) رَأْسٌ (سر) قَرَءَ (اس نے پڑھا)۔

______مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدٌّ (کھینچنا)۔ (یہ اصل میں مَدَدٌ تھا۔)

______مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاءِ" بھی کہتے ہیں۔ جیسے وَعْظٌ (نصیحت کرنا) يَتَمٌ (یتیم ہونا)۔

______اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَيْنِ" بھی کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَيْبٌ (غائب ہونا)۔

______ناقص:

وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ اللَّامِ" بھی کہتے ہیں۔ عَفْوٌ (معاف کرنا) مَشْيٌ (چلنا)

۔۔۔۔لفیف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں۔ جیسے طَيٌّ (لپیٹنا) وَلْيٌ (قریب ہونا)۔

۲-(الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

- اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے "مہموز الفاء"، عین کلمہ میں ہو تو "مہموز الْعَیْن" اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے "مہموز اللام" کہتے ہیں۔

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

- وہ کلمہ جس میں دو حرف اصلیہ ایک جنس کے ہوں اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔ جیسے فَرٌّ (بھاگنا) غَرْغَرَةٌ (غرغرہ کرنا)۔

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

- اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثال واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "مثال یائی" کہتے ہیں۔

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

- اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اس کلمہ کو "اجوف واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "اجوف یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَيْبٌ (غائب ہونا)۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمایئے۔

- اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "ناقص واوی" اور اگر "یائی" ہو تو اُسے "ناقص یائی" کہتے ہیں۔ جیسے عَفْوٌ (معاف کرنا) مَشْيٌ (چلنا)۔

(و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

- اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو "لفیف مقرون" اور اگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان کوئی حرف صحیح ہو تو اسے "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔

۳۔۔بتائیں دہ اقسام، یازدہ اقسام، اور چہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

- بعض صرفیین ان اقسام کو دس شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام، مثال، اجوف، ناقص، لفیف مقرون، لفیف مفروق، مضاعف ان دس اقسام کو "دہ اقسام" کہتے ہیں۔ اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور مضاعف رباعی۔ اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں "یازدہ اقسام" کہتے ہیں۔ اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز، معتل، اور مضاعف۔ انہی چار اقسام کو "چہار اقسام" کہا جاتا ہے۔

سبق نمبر6-

فعل کی اقسام کا بیان

ا۔:۔حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟مع تعریفات وامثلہ بیان فرمائیں۔

- حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

(ا)۔۔۔۔۔۔فعل ثلاثی۔جس میں تین اصلی حروف ہو جیسے:نَصَرَ

(۲)۔۔۔۔۔۔فعل رباعی جس میں چار اصلی حروف ہو۔جیسے:زَلْزَلَ۔

۲-حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟مع تعریفات وامثلہ بیان کیجئے۔

- حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

(ا)۔۔۔۔۔۔فعل صحیح وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔جیسے:نَصَرَ

(۲)۔۔فعل مہموز وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔جیسے:اَکَلَ

(۳)۔۔فعل مضاعف۔وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں جیسے:فَرَّ

(۴)۔۔فعل معتل وہ کلمہ جس کا کوئی کلمہ حرف علت ہو۔۔جیسے:قَالَ۔

۳۔مع تعریفات وامثلہ بتائیں کہ زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

- زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:(ا)فعل ماضی(۲)فعل مضارع(۳)فعل امر

(ا)۔۔فعل ماضی:وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نَصَرَ(مدد کی اس ایک مرد نے)۔

(۲)۔۔فعل مضارع:وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔جیسے یَنْصُرُ(مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)۔

(۳)۔فعل امر:وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔جیسے اُنْصُرْ(مدد کر تو ایک مرد)۔

۴۔فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟مع تعریفات وامثلہ احاطہ بیان میں لائیں۔

- فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:(ا)فعل معروف(۲)فعل مجہول۔

(ا)۔۔۔فعل معروف:وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نَصَرَ زَیْدٌ(زید نے مدد کی

(۲)۔۔فعل مجہول:وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نُصِرَ زَیْدٌ(زید کی مدد کی گئی)۔

۵۔مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

- مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:(ا)فعل لازم(۲)فعل متعدی۔

(ا)۔۔۔۔۔۔فعل لازم:وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔جیسے جَاءَ زَیْدٌ(زید آیا)

(۲)۔۔۔۔۔۔فعل متعدی:وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔جیسے نَصَرَ زَیْدٌ خَالِداً(زید نے خالد کی مدد کی)۔

۶۔نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

- نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:(ا)فعل مُثبت(۲)فعل منفی۔

(۱)۔ فعل مُثبَت: وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)۔
(۲)۔ فعل منفی: وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے: مَانَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)۔

سبق نمبر 7۔

ابواب کا بیان

۱۔۔ اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

- اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے "باب" کا نام دیتے ہیں، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں۔

۲۔ مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

- مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

- ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

مطرد ابواب یہ ہیں۔(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ .
اور شاذ یہ ہیں۔(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) کَادَ یَکَادُ (کَوُدَ یَکْوُدُ) (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ۔۔

۴۔ کونسے ابواب کو "ام الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

- نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو "اُمُّ الْاَبْوَابِ" اور فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ" کہتے ہیں۔

سبق نمبر 8:

فعل ماضی اور اس کی اقسام

۱۔ فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

- فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)۔

۲۔ فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

- فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی مطلق کی تعریف: وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۲)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی قریب کی تعریف: وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے قَدْضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)۔

(۳)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی بعید کی تعریف: وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

(۴)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی احتمالی کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے لَعَلَّهٗ ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے "ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

(۵)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی تمنائی کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے لَيْتَهٗ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

(۶)۔۔۔فعل ماضی استمراری کی تعریف: وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ يَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

۳۔ ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان کریں۔

- (۱)۔۔فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتح دیں، اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ۔ جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَةٌ سے شَرُفَ۔

(۲)۔۔۔۔فعل ماضی قریب بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے ضَرَبَ سے قَدْضَرَبَ۔

(۳)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ

(۴)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے) یَکُوْنُ قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

(۵)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَيْتَ" یا "لَيْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ نَصَرَ سے لَيْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)۔

(۶)۔۔۔۔۔۔فعل ماضی استمراری بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے يَضْرِبُ سے کَانَ يَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)۔

۴۔ بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

- ۔۔ مثبت مجہول بنانے کے لیے سوائے ماضی استمراری کے ان میں سے ہر ایک فعل کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ، جبکہ ماضی استمراری میں علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ سے کَانَ یُضْرَبُ۔ ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (مَا یا لَا) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ یاضُرِبَ سے مَاضَرَبَ یا مَاضُرِبَ، کَانَ یَضْرِبُ یا کَانَ یُضْرَبُ سے مَا کَانَ یَضْرِبُ یا مَا کَانَ یُضْرَبُ وغیرہ۔

۵۔۔فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَتَحَ	کھولا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
فَتَحَا	کھولا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
فَتَحُوْا	کھولا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
فَتَحَتْ	کھولا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
فَتَحَتَا	کھولا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
فَتَحْنَ	کھولا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
فَتَحْتَ	کھولا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
فَتَحْتُمَا	کھولا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
فَتَحْتُمْ	کھولا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
فَتَحْتِ	کھولا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
فَتَحْتُمَا	کھولا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
فَتَحْتُنَّ	کھولا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
فَتَحْتُ	کھولا میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
فَتَحْنَا	کھولا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد مذکر غائب	کھولا گیا وہ ایک مرد	فُتِحَ
تثنیہ مذکر غائب	کھولے گئے وہ دو مرد	فُتِحَا
جمع مذکر غائب	کھولے گئے وہ سب مرد	فُتِحُوْا
واحد مؤنث غائب	کھولی گئی وہ ایک عورت	فُتِحَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	کھولی گئیں وہ دو عورتیں	فُتِحَتَا
جمع مؤنث غائب	کھولی گئیں وہ سب عورتیں	فُتِحْنَ
واحد مذکر حاضر	کھولا گیا تو ایک مرد	فُتِحْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	کھولے گئے تم دو مرد	فُتِحْتُمَا
جمع مذکر حاضر	کھولے گئے تم سب مرد	فُتِحْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	کھولی گئی تو ایک عورت	فُتِحْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	کھولی گئیں تم دو عورتیں	فُتِحْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	کھولی گئیں تم سب عورتیں	فُتِحْتُنَّ
واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	کھولا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	فُتِحْتُ
جمع متکلم۔(جمع متکلم مذکر ومؤنث)	کھولے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	فُتِحْنَا

فعل ماضی مطلق منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد مذکر غائب	نہیں کھولا اس ایک مرد نے	مَا فَتَحَ
تثنیہ مذکر غائب	نہیں کھولا ان دو مردوں نے	مَا فَتَحَا

مَا فَتَحُوْا	نہیں کھولا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَا فَتَحَتْ	نہیں کھولا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَا فَتَحَتَا	نہیں کھولا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَتَحْنَ	نہیں کھولا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
مَا فَتَحْتَ	نہیں کھولا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
مَا فَتَحْتُمَا	نہیں کھولا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَتَحْتُمْ	نہیں کھولا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
ما فَتَحْتِ	نہیں کھولا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
مَا فَتَحْتُمَا	نہیں کھولا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَتَحْتُنَّ	نہیں کھولا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
مَا فَتَحْتُ	نہیں کھولا میں ایک (مرد یا عورت) نے	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فَتَحْنَا	نہیں کھولا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
ما فُتِحَ	نہیں کھولا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
ما فُتِحَا	نہیں کھولے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
ما فُتِحُوْا	نہیں کھولے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
ما فُتِحَتْ	نہیں کھولی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ما فُتِحَتَا	نہیں کھولی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
ما فُتِحْنَ	نہیں کھولی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

ما فُتِحْتَ	نہیں کھولا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
ما فُتِحْتُمَا	نہیں کھولے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
ما فُتِحْتُمْ	نہیں کھولے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
ما فُتِحْتِ	نہیں کھولی گئ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
ما فُتِحْتُمَا	نہیں کھولی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
ما فُتِحْتُنَّ	نہیں کھولی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
ما فُتِحْتُ	نہیں کھولا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
ما فُتِحْنَا	نہیں کھولے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَتَحَ	ابھی کھولا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْ فَتَحَا	ابھی کھولا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَتَحُوْا	ابھی کھولا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
قَدْ فَتَحَتْ	ابھی کھولا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْ فَتَحَتَا	ابھی کھولا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَتَحْنَ	ابھی کھولا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْ فَتَحْتَ	تو ایک مرد نے ابھی کھولا	واحد مذکر حاضر
قَدْ فَتَحْتُمَا	ابھی کھولا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَتَحْتُمْ	ابھی کھولا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر

قَدْ فَتَحْتِ	ابھی کھولا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَتَحْتُمَا	ابھی کھولا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَتَحْتُنَّ	ابھی کھولا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَتَحْتُ	ابھی کھولا میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قَدْ فَتَحْنَا	ابھی کھولا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی قریب مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فُتِحَ	ابھی کھولا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
قَدْ فُتِحَا	ابھی کھولے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فُتِحُوْا	ابھی کھولے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
قَدْ فُتِحَتْ	ابھی کھولی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
قَدْ فُتِحَتَا	ابھی کھولی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مونث غائب
قَدْ فُتِحْنَ	ابھی کھولی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
قَدْ فُتِحْتَ	ابھی کھولا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
قَدْ فُتِحْتُمَا	ابھی کھولے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فُتِحْتُمْ	ابھی کھولے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
قَدْ فُتِحْتِ	ابھی کھولی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
قَدْ فُتِحْتُمَا	ابھی کھولی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فُتِحْتُنَّ	ابھی کھولی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
قَدْ فُتِحْتُ	ابھی کھولا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)

قَدْ فُتِحْنَا	ابھی کھولے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ ما فَتَحَ	ابھی نہیں کھولا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْ ما فَتَحَا	ابھی نہیں کھولا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ ما فَتَحُوْا	ابھی نہیں کھولا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
قَدْ ما فَتَحَتْ	ابھی نہیں کھولا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْ ما فَتَحَتَا	ابھی نہیں کھولا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ ما فَتَحْنَ	ابھی نہیں کھولا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْ ما فَتَحْتَ	ابھی نہیں کھولا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
قَدْ ما فَتَحْتُمَا	ابھی نہیں کھولا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ ما فَتَحْتُمْ	ابھی نہیں کھولا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
قَدْ ما فَتَحْتِ	ابھی نہیں کھولا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْ ما فَتَحْتُمَا	ابھی نہیں کھولا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ ما فَتَحْتُنَّ	ابھی نہیں کھولا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْ ما فَتَحْتُ	ابھی نہیں کھولا میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قَدْ ما فَتَحْنَا	ابھی نہیں کھولا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی قریب منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ ما فُتِحَ	ابھی نہیں کھولا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
قَدْ ما فُتِحَا	ابھی نہیں کھولے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ ما فُتِحُوْا	ابھی نہیں کھولے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
قَدْ ما فُتِحَتْ	ابھی نہیں کھولی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
قَدْ ما فُتِحَتَا	ابھی نہیں کھولی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مونث غائب
قَدْ ما فُتِحْنَ	ابھی نہیں کھولی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
قَدْ ما فُتِحْتَ	ابھی نہیں کھولا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
قَدْ ما فُتِحْتُمَا	ابھی نہیں کھولے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ ما فُتِحْتُمْ	ابھی نہیں کھولے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
قَدْ ما فُتِحْتِ	ابھی نہیں کھولی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
قَدْ ما فُتِحْتُمَا	ابھی نہیں کھولی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ ما فُتِحْتُنَّ	ابھی نہیں کھولی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
قَدْ ما فُتِحْتُ	ابھی نہیں کھولا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قَدْ ما فُتِحْنَا	ابھی نہیں کھولے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ

كَانَ فَتَحَ	کھولا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
كَانَا فَتَحَا	کھولا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَتَحُوْا	کھولا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَتَحَتْ	کھولا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَتَحَتَا	کھولا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَتَحْنَ	کھولا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَتَحْتَ	کھولا تھا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَتَحْتُمَا	کھولا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَتَحْتُمْ	کھولا تھا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَتَحْتِ	کھولا تھا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَتَحْتُمَا	کھولا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَتَحْتُنَّ	کھولا تھا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَتَحْتُ	کھولا تھا میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا فَتَحْنَا	کھولا تھا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فُتِحَ	کھولا گیا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
كَانَا فُتِحَا	کھولے گئے تھے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فُتِحُوْا	کھولے گئے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

كَانَتْ فُتِحَتْ	کھولی گئی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فُتِحَتَا	کھولیں گئیں تھیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فُتِحْنَ	کھولیں گئیں تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فُتِحْتَ	کھولا گیا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فُتِحْتُمَا	کھولے گئے تھے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فُتِحْتُمْ	کھولے گئے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فُتِحْتِ	کھولی گئی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فُتِحْتُمَا	کھولیں گئیں تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فُتِحْتُنَّ	کھولیں گئیں تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فُتِحْتُ	کھولا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فُتِحْنَا	کھولے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ ما فَتَحَ	نہیں کھولا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
كَانَا ما فَتَحَا	نہیں کھولا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا ما فَتَحُوْا	نہیں کھولا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
كَانَتْ ما فَتَحَتْ	نہیں کھولا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا ما فَتَحَتَا	نہیں کھولا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ ما فَتَحْنَ	نہیں کھولا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب

كُنْتَ ما فَتَحْتَ	نہیں کھولا تھاتو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا ما فَتَحْتُمَا	نہیں کھولا تھاتم دومردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ ما فَتَحْتُمْ	نہیں کھولا تھاتم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ ما فَتَحْتِ	نہیں کھولا تھاتو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا ما فَتَحْتُمَا	نہیں کھولا تھاتم دوعورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ ما فَتَحْتُنَّ	نہیں کھولا تھاتم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ ما فَتَحْتُ	نہیں کھولا تھامیں ایک نے (مرد یاعورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَا ما فَتَحْنَا	نہیں کھولا تھاہم سب (مرد یاعورت) نے	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ ما فُتِحَ	نہیں کھولا گیاتھاوہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
كَانَا ما فُتِحَا	نہیں کھولے گئے تھے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا ما فُتِحُوْا	نہیں کھولے گئے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ ما فُتِحَتْ	نہیں کھولی گئی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا ما فُتِحَتَا	نہیں کھولی گئیں تھیں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ ما فُتِحْنَ	نہیں کھولی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ ما فُتِحْتَ	نہیں کھولا گیاتھاتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا ما فُتِحْتُمَا	نہیں کھولے گئے تھے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر

كُنْتُمْ ما فُتِحْتُمْ	نہیں کھولے گئے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ ما فُتِحْتِ	نہیں کھولی گئی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا ما فُتِحْتُمَا	نہیں کھولی گئیں تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ ما فُتِحْتُنَّ	نہیں کھولی گئیں تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ ما فُتِحْتُ	نہیں کھولا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا ما فُتِحْنَا	نہیں کھولے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فَتَحَ	شاید کھولا ہو اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَتَحَا	شاید کھولا ہو ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَتَحُوْا	شاید کھولا ہو ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَتَحَتْ	شاید کھولا ہو اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَتَحَتَا	شاید کھولا ہو ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فَتَحْنَ	شاید کھولا ہو ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فَتَحْتَ	شاید کھولا ہو تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فَتَحْتُمَا	شاید کھولا ہو تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فَتَحْتُمْ	شاید کھولا ہو تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فَتَحْتِ	شاید کھولا ہو تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فَتَحْتُمَا	شاید کھولا ہو تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر

لَعَلَّكُنَّ فَتَحْتُنَّ	شاید کھولا ہو تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ فَتَحْتُ	شاید کھولا ہو میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فَتَحْنَا	شاید کھولا ہو ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ فُتِحَ	شاید کھولا گیا ہو وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فُتِحَا	شاید کھولے گئے ہو وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فُتِحُوْا	شاید کھولے گئے ہو وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فُتِحَتْ	شاید کھولی گئ ہو وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فُتِحَتَا	شاید کھولیں گئیں ہو وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فُتِحْنَ	شاید کھولیں گئیں ہو وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فُتِحْتَ	شاید کھولا گیا ہو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فُتِحْتُمَا	شاید کھولے گئے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فُتِحْتُمْ	شاید کھولے گئے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فُتِحْتِ	شاید کھولی گئ ہو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فُتِحْتُمَا	شاید کھولیں گئیں ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فُتِحْتُنَّ	شاید کھولیں گئیں ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ فُتِحْتُ	شاید کھولا گیا ہو میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فُتِحْنَا	شاید کھولے گئے ہو ہم سب (مرد یا	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

	عورت)	

فعل ماضی احتمالی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ ما فَتَحَ	شاید نہ کھولا ہو ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُما ما فَتَحَا	شاید نہ کھولا ہو ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ ما فَتَحُوْا	شاید نہ کھولا ہو ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا ما فَتَحَتْ	شاید نہ کھولا ہو اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا ما فَتَحَتَا	شاید نہ کھولا ہو ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ ما فَتَحْنَ	شاید نہ کھولا ہو ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ ما فَتَحْتَ	شاید نہ کھولا ہو تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا ما فَتَحْتُمَا	شاید نہ کھولا ہو تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ ما فَتَحْتُمْ	شاید نہ کھولا ہو تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ ما فَتَحْتِ	شاید نہ کھولا ہو تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا ما فَتَحْتُمَا	شاید نہ کھولا ہو تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ ما فَتَحْتُنَّ	شاید نہ کھولا ہو تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِيْ ما فَتَحْتُ	شاید نہ کھولا ہو میں ایک نے (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَعَلَّنَا ما فَتَحْنَا	شاید نے نہ کھولا ہو ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ ما فُتِحَ	شاید نہ کھولا گیا ہو وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُما ما فُتِحَا	شاید نہ کھولے گئے ہو وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ ما فُتِحُوْا	شاید نہ کھولے گئے ہو وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا ما فُتِحَتْ	شاید نہ کھولی گئ ہو وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا ما فُتِحَتَا	شاید نہ کھولیں گئیں ہو وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ ما فُتِحْنَ	شاید نہ کھولیں گئیں ہو وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّکَ ما فُتِحْتَ	شاید نہ کھولا گیا ہو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّکُمَا ما فُتِحْتُمَا	شاید نہ کھولے گئے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّکُمْ ما فُتِحْتُمْ	شاید نہ کھولے گئے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّکِ ما فُتِحْتِ	شاید نہ کھولی گئ ہو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّکُمَا ما فُتِحْتُمَا	شاید نہ کھولیں گئیں ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّکُنَّ ما فُتِحْتُنَّ	شاید نہ کھولیں گئیں ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ ما فُتِحْتُ	شاید نہ کھولا گیا ہو میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَعَلَّنَا ما فُتِحْنَا	شاید نہ کھولے گئے ہو ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَهٗ فَتَحَ	کاش کہ کھولتا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیْتَهُمَا فَتَحَا	کاش کہ کھولتے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب

لَيْتَهُمْ فَتَحُوْا	کاش کہ کھولتے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فَتَحَتْ	کاش کہ کھولتی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فَتَحَتَا	کاش کہ کھولتی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فَتَحْنَ	کاش کہ کھولتی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فَتَحْتَ	کاش کہ کھولتا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فَتَحْتُمَا	کاش کہ کھولتے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فَتَحْتُمْ	کاش کہ کھولتے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ فَتَحْتِ	کاش کہ کھولتی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فَتَحْتُمَا	کاش کہ کھولتی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فَتَحْتُنَّ	کاش کہ کھولتی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ فَتَحْتُ	کاس کے کھولتا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا فَتَحْنَا	کاش کے کھولتے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهٗ فُتِحَ	کاش کہ کھولا گیا ہوتا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فُتِحَا	کاش کہ کھولے گئے ہوتے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فُتِحُوْا	کاش کہ کھولے گئے ہوتے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فُتِحَتْ	کاش کہ کھولی گئی ہوتی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فُتِحَتَا	کاش کہ کھولی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

لَيْتَهُنَّ فُتِحْنَ	کاش کہ کھولی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فُتِحْتَ	کاش کہ کھولا گیا ہوتا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فُتِحْتُمَا	کاش کہ کھولے گئے ہوتے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فُتِحْتُمْ	کاش کہ کھولے گئے ہوتے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ فُتِحْتِ	کاش کہ کھولی گئی ہوتی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فُتِحْتُمَا	کاش کہ کھولی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فُتِحْتُنَّ	کاش کہ کھولی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي فُتِحْتُ	کاش کہ کھولا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا فُتِحْنَا	کاش کہ کھولے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ ما فَتَحَ	کاش کہ نہ کھولتا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا ما فَتَحَا	کاش کہ نہ کھولتے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ ما فَتَحُوْا	کاش کہ نہ کھولتے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا ما فَتَحَتْ	کاش کہ نہ کھولتی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا ما فَتَحَتَا	کاش کہ نہ کھولتی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ ما فَتَحْنَ	کاش کہ نہ کھولتی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

لَيْتَكَ ما فَتَحْتَ	کاش کہ نہ کھولتا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا ما فَتَحْتُمَا	کاش کہ نہ کھولتے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ ما فَتَحْتُمْ	کاش کہ نہ کھولتے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ ما فَتَحْتِ	کاش کہ نہ کھولتی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا ما فَتَحْتُمَا	کاش کہ نہ کھولتی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ ما فَتَحْتُنَّ	کاش کہ نہ کھولتی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ ما فَتَحْتُ	کاس کے نہ کھولتا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا ما فَتَحْنَا	کاش کے نہ کھولتے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهٗ ما فُتِحَ	کاش کہ نہ کھولا گیا ہوتا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا ما فُتِحَا	کاش کہ نہ کھولے گئے ہوتے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ ما فُتِحُوْا	کاش کہ نہ کھولے گئے ہوتے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا ما فُتِحَتْ	کاش کہ نہ کھولی گی ہوتی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا ما فُتِحَتَا	کاش کہ نہ کھولی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ ما فُتِحْنَ	کاش کہ نہ کھولی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ ما فُتِحْتَ	کاش کہ نہ کھولا گیا ہوتا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

لَيْتَكُمَا ما فُتِحْتُمَا	کاش کہ نہ کھولے گئے ہوتے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ ما فُتِحْتُمْ	کاش کہ نہ کھولے گئے ہوتے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ ما فُتِحْتِ	کاش کہ نہ کھولی گئی ہوتی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا ما فُتِحْتُمَا	کاش کہ نہ کھولی گئیں ہوتیں تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ ما فُتِحْتُنَّ	کاش کہ نہ کھولی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ ما فُتِحْتُ	کاش کہ نہ کھولا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا ما فُتِحْنَا	کاش کہ نہ کھولے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْتَحُ	کھولتا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْتَحَانِ	کھولتے تھے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يَفْتَحُوْنَ	کھولتے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْتَحُ	کھولتی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْتَحَانِ	کھولتی تھیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْتَحْنَ	کھولتی تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْتَحُ	کھولتا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْتَحَانِ	کھولتے تھے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

كُنْتُمْ تَفْتَحُوْنَ	کھولتے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْتَحِيْنَ	کھولتی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْتَحَانِ	کھولتی تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْتَحْنَ	کھولتی تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ اَفْتَحُ	کھولتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا نَفْتَحُ	کھولتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْتَحُ	کھولا جاتا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْتَحَانِ	کھولے جاتے تھے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يُفْتَحُوْنَ	کھولے جاتے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْتَحُ	کھولی جاتی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْتَحَانِ	کھولیں جاتی تھیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يُفْتَحْنَ	کھولیں جاتی تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تُفْتَحُ	کھولا جاتا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْتَحَانِ	کھولے جاتے تھے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْتَحُوْنَ	کھولے جاتے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تُفْتَحِيْنَ	کھولی جاتی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْتَحَانِ	کھولیں جاتی تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

كُنْتُنَّ تُفْتَحْنَ	کھولیں جاتی تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ اُفْتَحُ	کھولا جاتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا نُفْتَحُ	کھولے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
ما كَانَ يَفْتَحُ	نہیں کھولتا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
ما كَانَا يَفْتَحَانِ	نہیں کھولتے تھے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
ما كَانُوْا يَفْتَحُوْنَ	نہیں کھولتے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
ما كَانَتْ تَفْتَحُ	نہیں کھولتی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ما كَانَتَا تَفْتَحَانِ	نہیں کھولتی تھیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
ما كُنَّ يَفْتَحْنَ	نہیں کھولتی تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
ما كُنْتَ تَفْتَحُ	نہیں کھولتا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
ما كُنْتُمَا تَفْتَحَانِ	نہیں کھولتے تھے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
ما كُنْتُمْ تَفْتَحُوْنَ	نہیں کھولتے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
ما كُنْتِ تَفْتَحِيْنَ	نہیں کھولتی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
ما كُنْتُمَا تَفْتَحَانِ	نہیں کھولتی تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
ما كُنْتُنَّ تَفْتَحْنَ	نہیں کھولتی تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
ما كُنْتُ اَفْتَحُ	نہیں کھولتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
ما كُنَّا نَفْتَحُ	نہیں کھولتے تھے ہم سب (مرد یا	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

	عورت)	

فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
ما کَانَ یُفْتَحُ	نہیں کھولا جاتا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
ما کَانَا یُفْتَحَانِ	نہیں کھولے جاتے تھے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
ما کَانُوْا یُفْتَحُوْنَ	نہیں کھولے جاتے تھے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
ما کَانَتْ تُفْتَحُ	نہیں کھولی جاتی تھی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ما کَانَتَا تُفْتَحَانِ	نہیں کھولیں جاتی تھیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
ما کُنَّ یُفْتَحْنَ	نہیں کھولیں جاتی تھیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
ما کُنْتَ تُفْتَحُ	نہیں کھولا جاتا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
ما کُنْتُمَا تُفْتَحَانِ	نہیں کھولے جاتے تھے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
ما کُنْتُمْ تُفْتَحُوْنَ	نہیں کھولے جاتے تھے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
ما کُنْتِ تَفْتَحِیْنَ	نہیں کھولی جاتی تھی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
ما کُنْتُمَا تُفْتَحَانِ	نہیں کھولیں جاتی تھیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
ما کُنْتُنَّ تُفْتَحْنَ	نہیں کھولیں جاتی تھیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
ما کُنْتُ اُفْتَحُ	نہیں کھولا جاتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
ما کُنَّا نُفْتَحُ	نہیں کھولے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سبق نمبر9۔

فعل مضارع کا بیان

ا۔ فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- فعل مضارع کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ۔

۲۔ بتائیں علامت مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

- علامت مضارع چار ہیں (اَ،ت،ی،ن) ان کا مجموعہ "أَتَيْنَ" ہے

۳۔ ہمزہ، نون، اور یاء، مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

- ہمزہ (اَ)۔ صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے أَضْرِبُ۔

نون (ن)۔ صیغہ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے نَضْرِبُ۔

یاء (ی)۔ چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ۔

۴۔ تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں اتی ہیں؟

- تاء (ت)۔۔ آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مونث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔

جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِيْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ۔

۵۔ مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

- مجہول مثبت بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔۔ اور منفی بنانے کے لیے ان سے پہلے حرف نفی (مَا یا لَا) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا یُضْرَبُ۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	

يَضْرِبُ	مارتا ہے یامارے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یاماریں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب	
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یاماریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	
تَضْرِبُ	مارتی ہے یامارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یاماریں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب	
يَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یاماریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب	
تَضْرِبُ	مارتا ہے یامارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یامارو گے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر	
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یامارو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	
تَضْرِبِيْنَ	مارتی ہے یاماری گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یامارو گی تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یامارو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یاماروں گا میں ایک (مرد یاعورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یاماریں گے ہم سب (مرد یاعورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	

فعل مضارع مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ	
يُضْرَبُ	ماراجاتا ہے یاماراجائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	
يُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یامارے جائیں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب	
يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یامارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	

تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یاماری جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یاماری جائیں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یاماری جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُضْرَبُ	ماراجاتاہے یاماراجائے گاتوایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہویامارے جاؤگے تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہویامارے جاؤگے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یاماری جائے گی توایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہویاماری جاؤگی تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہویاماری جاؤگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُضْرَبُ	ماراجاتاہوں یاماراجاوں گامیں ایک (مردیاعورت)	واحد متکلم (مذکرومؤنث)
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یامارے جائیں گے ہم سب (مردیا عورت)	جمع متکلم (مذکرومؤنث)

فعل مضارع منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا یَضْرِبُ	نہیں مارتاہے یانہیں مارے گاوہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یانہیں ماریں گے وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لا یَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یانہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یانہیں مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یانہیں ماریں گی وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

لا يَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع موئنث غائب
لا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لا تَضْرِبِيْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماری گی تو ایک عورت	واحد موئنث حاضر
لا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ موئنث حاضر
لا تَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں	جمع موئنث حاضر
لا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و موئنث)
لا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و موئنث)

فعل مضارع منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا يُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لا يُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	واحد موئنث غائب
لا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو	تثنیہ موئنث غائب

	عورتیں		
لا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب	
لا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	
لا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	
لا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	
لا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	
لا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	
لا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر	
لا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	
لا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	

سبق نمبر 10

فعل نفی جحد بلم

ا۔ فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

- وہ فعل جو بدخول لَمْ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

۲۔ فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

- بنانے کا طریقہ: مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَمْ" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جَحْد بَلَم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ۔

۳۔ اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

- اسے مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے جو مضارع کو مجہول بنانے کا ہے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔

۴۔ لفظ "لَمْ" مضارع پر داخل ہو کر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

- (ا)۔۔ لفظی عمل: مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یفْعَلُ سے لَمْ یفْعَلْ۔ اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ۔۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے یفْعَلاَنِ سے لَمْ یفْعَلاَ۔ دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا ۔ جیسے یفْعَلْنَ سے لَمْ یفْعَلْنَ۔
- (۲)۔۔ معنوی عمل: فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔

۵۔ بتائیں "جوازِمِ مضارع" کن حروف کو کہتے ہیں؟

- لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ کو "جوازم مضارع" کہتے ہیں۔

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر میں لائیں۔

فعل نفی جحد بلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لم یفْتَحْ	نہیں کھولا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لم یفْتَحَا	نہیں کھولا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لم یفْتَحُوْا	نہیں کھولا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لم تَفْتَحْ	نہیں کھولا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لم تَفْتَحَا	نہیں کھولا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لم یفْتَحْنَ	نہیں کھولا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لم تَفْتَحْ	نہیں کھولا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لم تَفْتَحَا	نہیں کھولا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لم تَفْتَحُوْا	نہیں کھولا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر

لم تَفْتَحِیْ	نہیں کھولا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لم تَفْتَحَا	نہیں کھولا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لم تَفْتَحْنَ	نہیں کھولا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لم اَفْتَحْ	نہیں کھولا میں ایک (مرد یا عورت) نے	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لم نَفْتَحْ	نہیں کھولا ہم سب (مرد یا عورت) نے	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی جحد بلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لم يُفْتَحْ	نہیں کھولا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لم يُفْتَحَا	نہیں کھولے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لم يُفْتَحُوْا	نہیں کھولے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لم تُفْتَحْ	نہیں کھولی گئ وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لم تُفْتَحَا	نہیں کھولی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لم يُفْتَحْنَ	نہیں کھولی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لم تُفْتَحْ	نہیں کھولا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لم تُفْتَحَا	نہیں کھولے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لم تُفْتَحُوْا	نہیں کھولے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لم تُفْتَحِیْ	نہیں کھولی گئ تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لم تُفْتَحَا	نہیں کھولی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لم تُفْتَحْنَ	نہیں کھولی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لم اُفْتَحْ	نہیں کھولا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)

لَم نُفْتَحْ	نہیں کھولے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سبق نمبر 11

فعل نفی تاکید بلن

۱۔ فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

- وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔

۲۔ فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

- بنانے کا طریقہ: مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَنْ" کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے ۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَنْ یَضْرِبَ.

۳۔ لفظ "لَن" مضارع پر داخل ہو کر کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

- لفظی عمل: فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ.
اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے یَرْمِیْ سے لَنْ یَّرْمِیَ، یَدْعُوْ سے لَنْ یَدْعُوَ۔
ہاں اگر آخر میں حرف علت الف ہو تو اس کا نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی. سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔ جیسے یفْعَلاَنِ سے لَنْ یَّفْعَلاَ.
- (۲) معنوی عمل: فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

۴۔ بتائیں "نواصب مضارع" کسے کہتے ہیں؟

- لَنْ، اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ ان چاروں حروف کو "نواصبِ مضارع" کہتے ہیں۔

تنبیہ:

سَمْعٌ (سننا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّسْمَعَ	ہرگز نہیں سنے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لَنْ يَّسْمَعَا	ہر گز نہیں سنیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَّسْمَعُوْا	ہر گز نہیں سنیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَسْمَعَ	ہر گز نہیں سنے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَسْمَعَا	ہر گز نہیں سنیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَّسْمَعْنَ	ہر گز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَسْمَعَ	ہر گز نہیں سنے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَسْمَعَا	ہر گز نہیں سنو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَسْمَعُوْا	ہر گز نہیں سنو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَسْمَعِيْ	ہر گز نہیں سنے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَسْمَعَا	ہر گز نہیں سنو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَسْمَعْنَ	ہر گز نہیں سنو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَسْمَعَ	ہر گز نہیں سنوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنْ نَسْمَعَ	ہر گز نہیں سنیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نفی تاکید بلن مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُّسْمَعَ	ہر گز نہیں سنا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يُّسْمَعَا	ہر گز نہیں سنے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُّسْمَعُوْا	ہر گز نہیں سنے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تُسْمَعَ	ہر گز نہیں سنی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

لَنْ تُسْمَعا	ہر گز نہیں سنی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُّسْمَعْنَ	ہر گز نہیں سنی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُسْمَعَ	ہر گز نہیں سنا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُسْمَعا	ہر گز نہیں سنے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُسْمَعُوْا	ہر گز نہیں سنے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تُسْمَعِیْ	ہر گز نہیں سنی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُسْمَعا	ہر گز نہیں سنی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُسْمَعْنَ	ہر گز نہیں سنی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُسْمَعَ	ہر گز نہیں سنا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر مؤنث)
لَنْ نُسْمَعَ	ہر گز نہیں سنے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر مؤنث)

سبق نمبر12۔

نونِ تاکید کا بیان

ا۔نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجیے۔

- نون تاکید کی تعریف: وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)۔

۲۔بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتا ہے؟

- نون ثقیلہ سب صیغوں میں لگتا ہے، اور نون خفیفہ یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

۳۔نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

- نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں "کسرہ" آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ۔ اور باقی تمام صیغوں میں "فتحہ" آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ.

۴-نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

- نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:
- (الف) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ۔
- (ب)۔۔ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ۔
- (ج)۔۔سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلاَنِ سے لَیَفْعَلاَنِّ۔
- (د)۔پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واو یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَرْمِیْ سے لَیَرْمِیَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ.
- (ہ)۔۔۔دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیر کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ۔
- (و)۔۔۔نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)
- مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

۵-کونسے صیغوں میں نون ثقیلہ وخفیفہ کا ماقبل حرف مفتوح، مکسور، یا ساکن ہوتا ہے؟

- نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ۔ ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ۔ دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبانِّ۔
- نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ.

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکور بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغے
لَیَفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لَيَفْتَحَانِّ	ضرور ضرور کھولیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْتَحُنَّ	ضرور ضرور کھولیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْتَحَانِّ	ضرور ضرور کھولیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْتَحْنَانِّ	ضرور ضرور کھولیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْتَحَانِّ	ضرور ضرور کھولو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْتَحُنَّ	ضرور ضرور کھولو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْتَحِنَّ	ضرور ضرور کھولے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْتَحَانِّ	ضرور ضرور کھولو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْتَحْنَانِّ	ضرور ضرور کھولو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَأَفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولے گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے
لَيُفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْتَحَانِّ	ضرور ضرور کھولے جائے گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْتَحُنَّ	ضرور ضرور کھولے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَتُفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْتَحانِّ	ضرور ضرور کھولی جائے گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیُفْتَحْنَانِّ	ضرور ضرور کھولی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْتَحانِّ	ضرور ضرور کھولے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْتَحُنَّ	ضرور ضرور کھولے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْتَحِنَّ	ضرور ضرور کھولی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُفْتَحانِّ	ضرور ضرور کھولی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْتَحْنَانِّ	ضرور ضرور کھولی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاُفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُفْتَحَنَّ	ضرور ضرور کھولے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغے
لَیَفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیَفْتَحُنْ	ضرور ضرور کھولیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

لَتَفْتَحُنْ	ضرور ضرور کھولو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْتَحِنْ	ضرور ضرور کھولے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاَفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنَفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

لام تاکید بانون خفیفہ تاکید مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے
لَيُفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْتَحُنْ	ضرور ضرور کھولے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْتَحُنْ	ضرور ضرور کھولے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْتَحِنْ	ضرور ضرور کھولی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاُفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُفْتَحَنْ	ضرور ضرور کھولے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سبق نمبر 13

فعل امر کا بیان

۱۔فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

- فعل امر کی تعریف: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)۔

۲۔امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- (۱)۔۔فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع "تاء" کو حذف کر دیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے تَقِیُ سے قِ، تَقِیَانِ سے قِیَا، تَضَعُ سے ضَعْ۔ اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے، پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔
- (۲)۔۔فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ: مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے، آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَدْعُوَانِ سے لِیَدْعُوَا، یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ.

۳۔فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

- (۱)۔۔فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔ جیسے یُدْعیٰ سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا۔

۴۔بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

- فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

فعل امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر	
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر	

اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)

فعل امر مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ

لِیُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِضْرِبَنَّ	ضرور مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِضْرِبُنَّ	ضرور مارو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِضْرِبِنَّ	ضرور مار تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور مارو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

امر غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ

بانون ثقیلہ	ترجمہ	صیغہ
لِیَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب

لِیَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَضْرِبِنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)

سبق نمبر14:

فعل نہی کا بیان

۱۔فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

- فعل نہی کی تعریف:وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)

۲:۔فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- (۱) فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ : فعل مضارع معروف کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لاتَفْعَلْ.
- (۲) فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ : فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی لگانے سے فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے یُفْعَلُ سے لا یُفْعَلْ.

۳۔لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

- لائے نہی کا لفظی عمل:
- (۱)۔لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے جو لفظ "لَم" کرتا ہے۔یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔جیسے تَفْعَلُ سے لا تَفْعَلْ۔ (۲)۔۔اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرادیتا ہے۔جیسے یَدْعُوْ سے لا یَدْعُ۔ (۳)۔۔سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔جیسے یَفْعَلَانِ سے لا یَفْعَلَا۔ (۴)۔دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مبنی ہونے کی بناء پر لفظا کوئی عمل نہیں کرتا۔جیسے یَفْعَلْنَ سے لا یَفْعَلْنَ۔
- ۔۔۔۔۔۔لائے نہی کا معنوی عمل:
- فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے اور اس میں کسی کام سے روکنے کے معنیٰ پیدا کردیتا ہے۔

۴۔کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

- فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں

تنبیہ:۔

فَتْح مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔؟

فعل نہی معروف

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یَفْتَحْ	نہ کھولے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یَفْتَحَا	نہ کھولیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
3	لَا یَفْتَحُوْا	نہ کھولیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
4	لَا تَفْتَحْ	نہ کھولے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
5	لَا تَفْتَحَا	نہ کھولیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
6	لَا یَفْتَحْنَ	نہ کھولیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
7	لَا تَفْتَحْ	نہ کھول تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
8	لَا تَفْتَحَا	نہ کھولو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
9	لَا تَفْتَحُوْا	نہ کھولو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
10	لَا تَفْتَحِيْ	نہ کھول تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
11	لَا تَفْتَحَا	نہ کھولو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
12	لَا تَفْتَحْنَ	نہ کھولو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
13	لَا اَفْتَحْ	نہ کھولوں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
14	لَا نَفْتَحْ	نہ کھولیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نہی مجہول

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یُفْتَحْ	نہ کھولا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یُفْتَحَا	نہ کھولے جائیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
3	لَا یُفْتَحُوْا	نہ کھولیں جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
4	لَا تُفْتَحْ	نہ کھولی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
5	لَا تُفْتَحَا	نہ کھولی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
6	لَا یُفْتَحْنَ	نہ کھولی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
7	لَا تُفْتَحْ	نہ کھولا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
8	لَا تُفْتَحَا	نہ کھولیں جائیں تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
9	لَا تُفْتَحُوْا	نہ کھولیں جائیں تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
10	لَا تُفْتَحِيْ	نہ کھولی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
11	لَا تُفْتَحَا	نہ کھولی جائیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
12	لَا تُفْتَحْنَ	نہ کھولی جائیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
13	لَا أُفْتَحْ	نہ کھولا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
14	لَا نُفْتَحْ	:نہ کھولیں جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یَفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یَفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
3	لَا یَفْتَحُنَّ	ہر گز نہ کھولیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
4	لَا تَفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
5	لَا تَفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

6	لَا یَفْتَحْنَانِّ	ہر گز نہ کھولیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
7	لَا تَفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھول تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
8	لَا تَفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
9	لَا تَفْتَحُنَّ	ہر گز نہ کھولو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
10	لَا تَفْتَحِنَّ	ہر گز نہ کھول تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
11	لَا تَفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
12	لَا تَفْتَحْنَانِّ:	ہر گز نہ کھولو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
13	لَأَفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولوں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
14	لَا نَفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یُفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یُفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
3	لَا یُفْتَحُنَّ	ہر گز نہ کھولے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
4	لَا تُفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
5	لَا تُفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
6	لَا یُفْتَحْنَانِّ	ہر گز نہ کھولی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
7	لَا تُفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
8	لَا تُفْتَحَانِّ	ہر گز نہ کھولے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
9	لَا تُفْتَحُنَّ	ہر گز نہ کھولے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
10	لَا تُفْتَحِنَّ	ہر گز نہ کھولی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
11	لَا تُفْتَحَانِّ:	ہر گز نہ کھولی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
12	لَا تُفْتَحْنَانِّ	ہر گز نہ کھولی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
13	لَأُفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
14	لَا نُفْتَحَنَّ	ہر گز نہ کھولے جائیں ہم سب	جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

	(مرد یا عورتیں)		

فعل نہی معروف بانون خفیفہ

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یَفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یَفْتَحُنْ	ہرگز نہ کھولیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
3	لَا تَفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
4	لَا تَفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھول تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
5	لَا تَفْتَحُنْ	ہرگز نہ کھولو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
6	لَا تَفْتَحِنْ	ہرگز نہ کھول تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
7	لَأَ فْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولوں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم
8	لَا نَفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم

فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا یُفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
2	لَا یُفْتَحُنْ	ہرگز نہ کھولے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
3	لَا تُفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
4	لَا تُفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر حاضر
5	لَا تُفْتَحُنْ	ہرگز نہ کھولے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
6	لَا تُفْتَحِنْ	ہرگز نہ کھولی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
7	لَأُ فْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
8	لَا نُفْتَحَنْ	ہرگز نہ کھولے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سبق نمبر15:

اسماء مشتقہ کا بیان

۱۔اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

- اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

۲۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

- (۱) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ۔
- (۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ: مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگادیں، آخر کے ماقبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

۳۔بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

- فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا) اسے "فاعل ذی کذا" کہتے ہیں

۴۔اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

- اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔جیسے: خَامِسٌ (پانچواں) عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

۵۔مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

- مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لاکر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِیْ عَشَرَ (گیارھواں) ثَانِیْ عَشَرَ (بارھواں) حَادِیْ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں) ثَالِثٌ وَثَلاثُوْنَ (تینتیسواں)۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) اور اِنْکَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

اسم فاعل از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ	
ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر	
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر	

گردان	ترجمہ	صیغہ	
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم	
ضَرَبَةٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرَّابٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرَّبٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرْبٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرَبَاءُ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرْبَانٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضِرَابٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضُرُوْبٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث	
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث سالم	
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم	
ضَوَارِبُ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر	
ضُرَّبٌ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر	
ضُوَيْرِبٌ	تھوڑا مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر	
ضُوَيْرِبَةٌ	تھوڑا مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر	

اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ

مُنْكِرٌ	انکار کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُنْكِرَانِ	انکار کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُنْكِرُوْنَ	انکار کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُنْكِرَةٌ	انکار کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُنْكِرَاتَانِ	انکار کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُنْكِرَاتٌ	انکار کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سبق نمبر16:

اسم مفعول کا بیان

ا۔اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

- اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ھوا)۔

۲۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

- (۱) ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واوٗ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ۔
- (۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ اور اِنْکَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں

اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ	

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد موئنث
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ موئنث
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث
مَضَارِيْبُ	ماری ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث مکسر
مُضَيْرِيْبٌ	تھوڑامارا ہواایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُضَيْرِيْبَةٌ	تھوڑاماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد موئنث مصغر

اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُنْكَرٌ	انکار کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُنْكَرَانِ	انکار کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُنْكَرُوْنَ	انکار کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُنْكَرَةٌ	انکار کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُنْكَرَاتَانِ	انکار کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُنْكَرَاتٌ	انکار کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سبق نمبر17:

صفت مشبہ کا بیان

۱۔صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجیے۔؟

- صفت مشبہ کی تعریف: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو ۔جیسے: کَرِ یْمٌ (سخی)

۲۔بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

- ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے "فَعِیْلٌ" کے وزن پر اور مؤنث کے لیے "فَعِیْلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے ۔جیسے کَرُمَ سے کَرِ یْمٌ اور کَرِ یْمَةٌ۔ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے "فَعَلٌ" اور مؤنث کے لیے "فَعَلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے جَلَسَ سے جَلَسٌ اور جَلَسَةٌ۔ ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ ، اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ، جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَةٌ،فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ،اَفْرَحُ،فَرْحَانٌ اور فَرِحَةٌ،فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی۔جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے "فَعِلٌ" اور مؤنث کے لئے "فَعِلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔جیسے حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَة ٌ (غمگین عورت)۔جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے "أَفْعَلُ" اور مونث کے لیے "فَعْلَآءُ" کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے حَمِرَ سے اَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَآءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَآءُ (لنگڑی عورت)۔جب فعل میں بھوک ،پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہ کا صیغہ مذکر کے لیے "فَعْلَانُ" اور مؤنث کے لیے "فَعْلٰی" کے وزن پر آتا ہے۔جیسے شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)۔

۳۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

- صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل کی عارضی صفت پر۔
- صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے اتے ہیں۔جیسے: کَرِ یْمٌ۔اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم اور متعدی دونوں سے اتے ہیں۔جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ.

تنبیہ:

- صفت مشبہ کے اوزان مع ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	بخشنے والا
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر

فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	فُعَّالٌ	بُرَّاقٌ	روشن
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقلمند	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا
فِعَلٌ	زِئَمٌ	پریشان	فَعْلٰی	عَطْشٰی	پیاسی
فِعِلٌ	بِلِزٌ	بزرگ	فُعْلٰی	حُبْلٰی	حاملہ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	بے رحم چرواہا	فَعَلٰی	حَيَدٰی	جلد بدکنے والا گدھا
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	پیاسا
اَفْعَلُ	اَبْيَضُ	سفید	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ مرد
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	عمدہ	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جاندار
فَاعِلٌ	كَابِرٌ	سردار	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ عورت
فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	مہربان			

● صفت مشبہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرِيْمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
كَرِيْمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
كَرِيْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
كِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرُمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرَمَاءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر

كُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
اَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
اَكْرِمَاءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
اَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	
كَرِيْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث	
كَرِيْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث	
كَرِيْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم	
كَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر	
كُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر	
كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر	
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر	

سبق نمبر18:

اسم تفضیل کا بیان

۱۔اسم تفضیل کی تعریف بیان کریں۔

- اسم تفضیل کی تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔ جیسے بَكْرٌ أَكْبَرُ مِنْ زَيْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) میں "أَكْبَرُ"۔

۲۔اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

- اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث

(۱) اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ھمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ۔

(۲)اسم تفضیل مونث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ)بڑھادیں۔ جیسے یفْعَلُ سے فُعْلیٰ۔

۳۔اسم تفضیل بنانے کے شرائط بیان کریں۔

- شرائط یہ ہیں:
- (۱)۔۔وہ فعل تام ہو۔ جیسے یَضْرِبُ، لہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔(۲)۔ متصرف ہو، لہٰذا فعل جامد مثلاًیَکادُ،نِعْمَ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔
- (۳)۔۔۔مثبت ہو، لہٰذا فعل منفی مثلاً لاَیَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔
- (۴)۔۔۔معروف ہو، لہٰذا فعل مجہول مثلاًیُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔
- (۵)۔۔اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔یعنی اس میں کمی وزیادتی ہو سکتی ہو، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو، جیسے یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہ اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔
- (۶)۔۔۔ثلاثی مجرد ہو۔ لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرہ سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔
- (۷)۔اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں، لہٰذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاًیَخْضَرُ، یَعْوَرُ وغیرہ اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔
- (۸)۔اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلاَنُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاًیَخْضَرُ،یَشْبَعُ وغیرہ اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

۴۔بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کے کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

- اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔ اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔وہ طریقہ یہ ہے کہ اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْ یَدُ یا أَکْبَرُ وغیرہ ذکر کرتے ہیں۔ جیسے أَشَدُّ حُمْرَۃً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) أَزْ یَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا) اَکْبَرُ اِکْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

اسم تفضیل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل	زیادہ مارنے والا ایک مرد	اَضْرَبُ
صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل	زیادہ مارنے والے دو مرد	اَضْرَبَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل	زیادہ مارنے والے سب مرد	اَضْرَبُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل	زیادہ مارنے والے سب مرد	اَضَارِبُ
صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	اُضَیْرِبٌ
صیغہ واحد مونث اسم تفضیل	زیادہ مارنے والی ایک عورت	ضُرْبٰی
صیغہ تثنیہ مونث اسم تفضیل	زیادہ مارنے والی دو عورتیں	ضُرْبَیَانِ
صیغہ جمع مونث سالم اسم تفضیل	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	ضُرْبَیَاتٌ
صیغہ جمع مونث مکسر اسم تفضیل	زیادہ مارنے والی سب عورتیں	ضُرَبٌ
صیغہ واحد مونث مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	ضُرَیْبٰی

سبق نمبر19:

اسم مبالغہ کا بیان

۱۔اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

- اسم مبالغہ کی تعریف: وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے ضَرَّابٌ.

۲۔اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، اسم فاعل میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَلاَّمَۃٌ۔ وغیرہ

۳۔کیا اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

- اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے رَجلٌ عَلّامٌ اور اِمْرَاۃٌ عَلّامٌ۔ لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ عَلّامَۃٌ، اِمْرَاۃٌ عَلّامَۃٌ۔ یہ "تاء" "تانیث" کی نہیں ہوتی۔ اور جب فَعِیْلٌ بمعنی فَاعِلٌ، اور فَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے ھُوَ عَلِیْمٌ، ھِیَ عَلِیْمَۃٌ، ھُوْ رَسُوْلٌ.

۴۔ کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

- ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ فعیل، فعول بھی اسم مبالغہ کے اوزان ہیں

تنبیہ:

اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثلہ و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	فَعِیْلٌ	رَحِیْمٌ	بہت رحم والا
فَعُوْلٌ	اَکُوْلٌ	بہت کھانے والا	فَعَّالٌ	قَطَّاعٌ	بہت کاٹنے والا
فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بہت بڑا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
مِفْعَالٌ	مِنْعَامٌ	بہت انعام دینے والا	مِفْعِیْلٌ	مِسْکِیْنٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
فِعِّیْلٌ	صِدِّیْقٌ	بہت سچا	فُعَلَۃٌ	ضُحَکَۃٌ	بہت ہنسنے والا
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت پلٹنے والا	فَعَّالَۃٌ	عَلّامَۃٌ	بہت جاننے والا
فَعُوْلَۃٌ	حَذُوْقَۃٌ	بہت مہارت والا	فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک

سبق نمبر20:

اسم آلہ کا بیان

۱۔ اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

- اسم آلہ کی تعریف: وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ)۔

۲۔اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

- اسم آلہ کی تین اقسام ہیں
- :(۱)۔۔۔اسم آلہ صغریٰ:وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔
- (۲)۔۔اسم آلہ وسطیٰ:وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔
- (۳)۔۔۔اسم آلہ کبریٰ:وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔
- (۱)اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ: فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)۔
- (۲)اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ: اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھادیں۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)۔
- (۳)اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ: اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں ۔جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)۔

۳۔بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

- اسم آلہ کے تین اوزان ہیں: (۱)مِفْعَلٌ، (۲)مِفْعَلَۃٌ، (۳)مِفْعَالٌ۔ اور کبھی اسم آلہ فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۴۔کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنیٰ لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

- اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد و مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنیٰ لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے "مَا بِہٖ" کا اضافہ کریں گے۔ جیسے مَابِہِ الْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

تنبیہ:

غَسْلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

(۱)اسم آلہ صغری کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِغْسَلٌ	دھونے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِغْسَلَانِ	دھونے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَغَاسِلُ	دھونے کے بہت سے چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُغَيْسِلٌ	تھوڑا دھونے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

(۲)اسم آلہ وسطی کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِغْسَلَۃٌ	دھونے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ وسطی

مِغْسَلَتَانِ	دھونے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مَغَاسِلُ	دھونے کے بہت سے درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ
مُغَيْسِلَةٌ	تھوڑا دھونے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ

(۳)۔اسم آلہ کبری کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِغْسَالٌ	دھونے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ
مِغْسَالَانِ	دھونے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَغَاسِيْلُ	دھونے کے بہت سے بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ
مُغَيْسِيْلٌ	تھوڑا دھونے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُغَيْسِيْلَةٌ	تھوڑا دھونے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

سبق نمبر 21

اسم ظرف کا بیان

۱:۔اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

- اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے مَضرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

۲:۔اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

(ا)۔۔ فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے يَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور يَدْعُو سے مَدْعىً.

(ب) فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَقِفُ سے مَوْقِفٌ، اور يَحِلُّ سے مَحِلٌّ.

۳:۔اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

- ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دووزن پر آتا ہے۔(۱)مَفْعَلٌ اور(۲)مَفْعِلٌ.
- کبھی شئی کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔جیسے مَکْتَبَۃٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)مَقْبَرَۃٌ(قبرستان)مَأسَدَۃٌ(شیروں کا اکھاڑا)
- غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

۴:۔کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟اگر آتے ہیں تو وہ کونسے ہیں؟

درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

1. مَسْجِدٌ سجدہ کرنے کی جگہ
2. مَجْزِرٌ اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
3. مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگہ
4. مَنْخِرٌ سانس نکلنے کی جگہ
5. مَغْرِبٌ سورج غروب ہونے کی جگہ
6. مَسْکِنٌ رہنے کی جگہ
7. مَنْسِكٌ قربان گاہ
8. مَنْبِتٌ اگنے کی جگہ
9. مَسْقِطٌ گرنے کی جگہ
10. مَفْرِقٌ مانگ
11. مَطْلِعٌ سورج طلوع ہونے کی جگہ
12. مَرْفِقٌ کہنی رکھنے کی جگہ

تنبیہ:

ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

اسم ظرف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ	صیغہ واحد مذکر اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں	صیغہ تثنیہ مذکر اسم ظرف
مَضَارِبُ	مارنے کی سب جگہیں	صیغہ جمع مذکر اسم ظرف

مُضَيْرِبٌ	تھوڑا مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم ظرف

سبق نمبر22۔

فعل تعجب کا بیان

۱۔فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

- فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔مَا اَحْسَنَه،(وہ کتنا حسین ہے)

۲۔فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

- ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں:(۱)مَا أَفْعَلَهٗ(۲)أَفْعِلْ بِه، (۳)فَعُلَ

بنانے کے طریقے۔

(۱) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "ما تعجبیہ" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔جیسے یَفْعَلُ سے مَا أَفْعَلَهٗ. یا مَا اَفْعَلَ زَ یْداً.

(۲) فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (ب) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِه، أَفْعِلْ بِزَيْدٍ.

(۳) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیدیجئے۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَعُلَ.

سبق نمبر23۔

مصدر کا بیان

۱۔مصدر کی تعریف بیان کیجئے

- مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔جیسے ضَرْبٌ (مارنا)

۲۔مصدر کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

- اس کی دو قسمیں ہیں:(۱) قیاسی (۲) سماعی۔

(۱)۔۔۔۔۔۔قیاسی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے اِکْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ

(۲)۔۔۔۔۔۔سماعی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے مَنْقَبَةٌ، مَمْلُكَةٌ وغیرہ۔

۳۔بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں؟

- ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کا وزن "مَرَّة" (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جَلْسَةٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا). فِعْلَةٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قِسْمَةٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا) فُعْلَةٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے لُقْمَةٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

۴۔مصدر میمی کے تعریف بیان کیجئے؟

- باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔ جیسے مَنْطِقٌ (بولنا)

۵۔بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

- اس کے تین اوزان ہیں:

(۱)۔۔۔۔۔۔ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَرْجَعٌ (لوٹنا)

(۲)۔۔۔۔۔۔مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَوْضِعٌ (رکھنا)

(۳)۔۔۔۔۔۔غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مُكْرَمٌ (عزت کرنا)

سبق نمبر24۔

گردان اور اس کی اقسام کا بیان

۱۔۔گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

- اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:(۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

۲۔صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

- صرف صغیر

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

- صرف کبیر:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

تنبیہ:

مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں:

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مارنا)

- ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا، فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ، لایَضْرِبُ لایُضْرَبُ، لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ . الامر منه: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ . والنهی عنه: لا تَضْرِبْ لا تُضْرَبْ، لایَضْرِبْ لایُضْرَبْ . والظرف منه: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ . والالة منه: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَ مُضَیْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ، وَمُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ . افعل التفضیل المذکر منه: أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ وَأُضَیْرِبٌ . والمؤنث منه: ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَیْبٰی . والتعجب منه: مَاأَضْرَبَهٗ وَأَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ، .
-

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (مدد کرنا)

- نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ، ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، لَمْ یَنْصُرْ، لَمْ یُنْصَرْ، لایَنْصُرُ لایُنْصَرُ، لَنْ یَّنْصُرَ لَنْ یُّنْصَرَ، لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ، لَیَنْصُرَنْ لَیُنْصَرَنْ . الامرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ . والنهی عنه: لاتَنْصُرْ لاتُنْصَرْ، لایَنْصُرْ لایُنْصَرْ . والظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَیْصِرٌ . والاٰلة منه: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرَةٌ ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وَمُنَیْصِیْرَةٌ . اَفْعَلُ التفضیل المذکر منه: أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُوْنَ أَنَاصِرُ وَأُنَیْصِرٌ . والمؤنث منه،: نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی . فعل التعجب منه: مَاأَنْصَرَهٗ، وَأَنْصِرْ بِهٖ، وَنَصُرَ .

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (سننا)

- سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا، فَهُوَسَامِعٌ، وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ، لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ، لایَسْمَعُ لایُسْمَعُ، لَنْ یَّسْمَعَ لَنْ یُّسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ . الامر منه: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ . والنهی عنه: لاتَسْمَعْ لاتُسْمَعْ، لایَسْمَعْ لایُسْمَعْ . والظرف منه: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ . والاٰلة منه: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ، مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَ مُسَیْمِعَةٌ، مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیْعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَمُسَیْمِیْعَةٌ . افعل التفضیل المذکر منه: أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُوْنَ أَسَامِعُ وَأُسَیْمِعٌ . والمؤنث منه: سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَیْعٰی . فعل التعجب منه: مَاأَسْمَعَهٗ، وَأَسْمِعْ بِهٖ، وَسَمُعَ .

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (کھولنا)

- فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا، فَهُوَفَاتِحٌ، وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ، لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ، لایَفْتَحُ لایُفْتَحُ، لَنْ یَّفْتَحَ لَنْ یُّفْتَحَ، لَیَفْتَحَنَّ لَیُفْتَحَنَّ، لَیَفْتَحَنْ لَیُفْتَحَنْ . الامر منه: اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ . والنهی

عنه: لاتَفْتَحْ لاتُفْتَحْ، لايَفْتَحْ لايُفْتَحْ . والظرف منه: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ . والاٰلة منه: مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ، مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ وَمُفَيْتِيْحٌ وَمُفَيْتِيْحَةٌ . افعل التفضيل المذكر منه: أَفْتَحُ أَفْتَحَانِ أَفْتَحُوْنَ أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ . والمؤنث منه: فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى . فعل التعجب منه: مَاأَفْتَحَه،، وَأَفْتِحْ بِهٖ، وَفَتُحَ .

●

● صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب کَرُمَ یَکْرُمُ (عزت والا ہونا)

● كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً، فَهُوَكَرِ يْمٌ، وَكُرِمَ بِهٖ يُكْرَمُ بِهٖ كَرَامَةً، فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ بِهٖ، لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ بِهٖ، لايَكْرُمُ لايُكْرَمُ بِهٖ، لَنْ يَّكْرُمَ لَنْ يُّكْرَمَ بِهٖ، لَيَكْرُمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ بِهٖ، لَيَكْرُمَنْ لَيُكْرَمَنْ بِهٖ . الامر منه: أُكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِكَ، لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِهٖ . والنهى عنه: لاتَكْرُمْ لايُكْرَمْ بِكَ، لايَكْرُمْ لايُكْرَمْ بِهٖ . والظرف منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ . والاٰلة منه: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ، مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَ مُكَيْرِمَةٌ، مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِ يْمُ وَمُكَيْرِيْمٌ وَمُكَيْرِيْمَةٌ . افعل التفضيل المذكر منه: أَكْرَمُ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُوْنَ أَكَارِمُ وَأُكَيْرِمٌ . والمؤنث منه: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى . فعل التعجب منه: مَا أَكْرَمَهٗ، وَأَكْرِمْ بِهٖ، وَكَرُمَ .

●

● صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب حَسِبَ یَحْسِبُ (گمان کرنا)

● حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَاناً، فَهُوَ حَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَاناً، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لاَ يَحْسِبُ لاَ يُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ . الأمر منه: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ . والنهى عنه : لاَ تَحْسِبْ لاَ تُحْسَبْ، لاَ يَحْسِبْ لاَ يُحْسَبْ . والظرف منه مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ . والالة منه: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ مُحَيْسِيْبٌ وَ مُحَيْسِيْبَةٌ. افعل التفضيل المذكر منه: اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وَ اُحَيْسِبٌ . والمؤنث منه: حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبُ وَحُسَيْبٰى . فعل التعجب منه: مَا اَحْسَبَهٗ وَاَحْسِبْ بِهٖ وَ حَسُبَ

سبق نمبر25۔

ہمزہ کا بیان

ا۔ ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

● ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یالام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: اَخَذَ کا ہمزہ۔

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَكْرَمَ کا ہمزہ۔

۲ ۔ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

- ۔ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ۔

- ھمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں گر جائے۔ جیسے : اِسْمٌ کا ہمزہ۔

۳:۔ بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱)اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ۔(۲)اَعلام۔ جیسے: اِسْحٰقُ. (۳)جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ. (٤)باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: اِكْرَامٌ .

(۲)درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱)فعل تعجب۔ جیسے مَاأَفْعَلَهٗ أَفْعِلْ بِهٖ ۔(۲)فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے أَضْرِبُ (۳)باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے اَكْرَمَ۔(۴)باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے أَكْرِمْ .

(۳)۔۔درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنَّ .

۴:۔ ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱)اِفْتِعَالٌ۔(۲)اِسْتِفْعَالٌ۔(۳)اِنْفِعَالٌ۔(۴)اِفْعِلَالٌ۔(۵)اِفْعِيْلَالٌ۔(۶)اِفْعِيْعَالٌ۔(۷)اِفْعِوَّالٌ۔(۸)اِفَّعُّلٌ. (۹)اِفَّاعُلٌ۔(۱۰)اِفْعِنْلَالٌ(۱۱)اِبْنٌ۔(۱۲)اِبْنَةٌ۔(۱۳)اِسْمٌ۔(۱۴)اِثْنَانِ۔(۱۵)اِثْنَتَانِ ۔(۱۶)اِمْرُءٌ(۱۷)اِمْرَأَةٌ درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے: ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔ جیسے اِفْتَعَلَ وغیرہ (۲)باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔ جیسے اِضْرِبْ وغیرہ۔(۳)۔۔ہمزہ وصلی والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ)۔

سبق نمبر 26

الحاق کا بیان

۱ ۔الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

- اِلحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد میں کسی حرف کی زیادتی کر کے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا اِلحاق کہلاتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ، مُلحق بِرُبَاعِی ہے۔ جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلحَقُ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلحَقُ بِہٖ کہتے ہیں.

۲۔الحاق میں کن چیزوں کا ھونا ضروری ہے؟

- مُلحق اور مُلحق بہ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔
- ۔ ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے

- یہ بھی ضروری ہے کہ الحاق کی وجہ سے مُلحَق کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو

۳:۔بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

- مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی ہو جیسے کَرُمَ کا معنی ہے(بزرگ ہو اوہ) اور اَکْرَمَ کا معنی ہے(عزت کی اس نے)اَکْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ دونوں کا معنی ہے(چادر پہنانا.)

سبق نمبر27

ابواب کا بیان

۱:۔ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

(۱)اِفْتِعَالٌ. (۲)اِنْفِعَالٌ. (۳)اِسْتِفْعَالٌ.(٤)اِفْعِلَالٌ.(٥)اِفْعِیْلَالٌ. (٦)اِفْعِیْعَالٌ. (٧)اِفْعِوَّالٌ. (٨)اِفَّعُّلٌ. (٩)اِفَّاعُلٌ.(١٠)اِفْعَالٌ.(١١)تَفْعِیْلٌ.(١٢)مُفَاعَلَةٌ.(١٣)تَفَعُّلٌ.(١٤)تَفَاعُلٌ.

2:۔ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

(۱)۔۔۔اِفْتِعَالٌ:

باب اِفْتِعَالٌ میں فاءکلمہ کے بعد تاءزائدہ ہوتی ہے۔جیسے اِجْتَنَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاءکلمہ کے بعد تاءکا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَنَبَ(دور کرنا)سے اِجْتَنَبَ (دور ہونا)

(۲)۔۔۔اِنْفِعَالٌ:

باب اِنْفِعَالٌ میں فاءکلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔جیسے اِنْفَطَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کر دیں۔جیسے فَطَرَ(پھاڑنا)سے اِنْفَطَرَ(پھٹنا)

(۳)۔۔اِسْتِفْعَالٌ:

باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاءکلمہ سے پہلے سین اور تاءزائد ہوتے ہیں۔جیسے اِسْتَنْصَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاءکا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے نَصَرَ(مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ(مدد چاہنا)

(۴)۔۔۔۔۔۔اِفْعِلاَلٌ:

باب اِفْعِلالٌ کالام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِحْمَرَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنا دیں۔ جیسے حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (خوب سرخ ہونا)

(۵)۔۔۔۔۔۔اِفْعِیْلاَلٌ:

باب اِفْعِیْلالٌ کالام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِدْھَامَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَالَّ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے دَھِمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْھَامٌّ (خوب سیاہ ہونا)

(۶)۔۔۔۔۔۔اِفْعِیْعَالٌ:

باب اِفْعِیْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے اِخْشَوْشَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کر دیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں جیسے خَشُنَ (کھردرا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھردرا ہونا)

(۷)۔۔۔۔۔۔اِفْعِوَّالٌ:

باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے۔ جیسے اِجْلَوَّذَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لا کر اسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجرد مادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸)۔۔۔۔۔۔اِفَّعُّلٌ:

باب اِفَّعُّلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِطَّھَّرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے طَھَرَ (پاک ہونا) سے اِطَّھَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹)۔۔۔۔۔۔اِفّاعُلٌ:

باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے اثَّاقَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے ثَقُلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰)۔۔۔۔۔۔اِفْعَالٌ:

باب اِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے اَکْرَمَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے اَفْعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے کَرُمَ (بزرگ ہونا) سے اَکْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱)۔۔۔۔۔۔تَفْعِیْلٌ:

باب تَفْعِیْلٌ میں عین کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے صَرَّفَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے صَرَفَ (واپس کرنا، پھیرنا) سے صَرَّفَ (خوب واپس کرنا، خوب پھیرنا)

(۱۲)۔۔۔۔۔۔مُفَاعَلَةٌ:

باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ قَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا)

(۱۳)۔۔۔۔۔۔تَفَعُّلٌ:

باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ تَقَبَّلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱۴)۔۔۔۔۔۔تَفَاعُلٌ:

باب تَفَاعُل میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے تَقَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

۳:۔ بتائیں اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں کیا تھے؟

باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا، پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا، اور ابتداء میں ہمزہ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔

تنبیہ:

ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط فرمائیں۔

سبق نمبر28:

رباعی کے ابواب

۱۔رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

- رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:فَعْلَلَةٌ۔

۲۔باب رباعی مجرد کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- اس کی علامت

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں، جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَعْثَرَةٌ(بکھیرنا) سے بَعْثَرَ.

۳:رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

- ۔رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلالٌ.

۴۔رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

- (۱)۔۔۔۔۔۔تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تا زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کر دیں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)

(۲)۔۔۔۔۔۔اِفْعِلاَّلٌ:

باب اِفْعِلاَّلٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کر دیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔
جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳)۔۔۔۔۔۔اِفْعِنْلاَلٌ:

باب اِفْعِنْلاَلٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کر کے اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَرْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ:

مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر29۔

ملحق برباعی کے ابواب

سوال نمبر۱: ملحق بہ رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

- ملحق بہ رباعی مجرد کے سات ابواب ہیں: (١) فَعْلَلَةٌ (٢) فَعْوَلَةٌ (٣) فَيْعَلَةٌ (٤) فَعْيَلَةٌ (٥) فَوْعَلَةٌ (٦) فَعْنَلَةٌ (٧) فَعْلاةٌ .

سوال نمبر۲: ملحق بہ رباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

- ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے جَلْبَبَ .

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَلَبَ (چادر یا قمیص پہنانا) سے جَلْبَبَ (ایضاً)

(۲)۔۔۔۔۔۔فَعْوَلَةٌ:

باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے سَرْوَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے سَرْوَلَ (آزار پہنانا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳)...... فَيْعَلَةٌ:

باب فَيْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے خَيْعَلَ .

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے خَيْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(۴)۔۔۔۔۔۔فَعْيَلَةٌ

باب فَعْيَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے شَرْيَفَ .

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْيَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے شَرْيَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش، ر، ف) ہے۔

(۵)۔۔۔۔۔۔فَوْعَلَةٌ:

باب فَوْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے جَوْرَب۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَوْرَب (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج، ر، ب) ہے۔

(۶)۔۔۔۔۔۔فَعْنَلَةٌ:

باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے قَلْنَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(۷)۔۔۔۔۔۔فَعْلاَةٌ:

باب فَعْلاَةٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے قَلْسٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَلْسٰی (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

سوال نمبر۳: ملحق برباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

- ملحق برباعی مزید فیہ کی تین ابواب ہیں: (۱) ملحق بِاِفْعِلّاَلٌ (۲) ملحق بِاِفْعِنْلاَلٌ (۳) ملحق بِتَفَعْلُلٌ.

سوال نمبر۴: ابواب ملحق بہ رباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

- (۱) ملحق بِاِفْعِلّاَلٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلاَلٌ.

اس کی علامت

اِفْوِعْلاَلٌ:

باب اِفْوِعْلاَلٌ یں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے اِکْوَهَدَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِکْوَهَدَّ (کوشش کرنا) مجرد مادہ (ک، ھ، د) ہے۔

- (۲) ملحق بِاِفْعِنْلاَلٌ کے دو ابواب ہیں (۱) (۱) اِفْعِنْلاَلٌ (۲) اِفْعِنْلاَء.

ان کی علامت

(۱) اِفْعِنْلاَلٌ:

باب اِفْعِنْلاَلٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے جیسے اِقْعَنْسَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لا کر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِقْعَنْسَسَ (سینہ و گردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ (ق، ع، س) ہے۔

(۲)اِفْعِنْلاَ ءٌ:

باب اِفْعِنْلاَ ءٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاءزائدہ ہوتی ہے جیسے اِ سْلَنْقٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاءبڑھا کر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجردمادہ(س،ل،ق) ہے۔

- (۳) ملحق بتَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَیْعُلٌ (٤) تَفَوْعُلٌ (٥) تَفَعْنُلٌ (٦) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلِ.

ان ابواب کی علامات

(۱)تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءزائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلْبَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءبڑھادیں اور لام کلمہ کو مکرر کرکے اسے تَفَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجردمادہ(ج،ل،ب) ہے۔

(۲)تَفَعْوُلٌ:

باب تَفَعْوُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور عین کلمہ کے بعد واؤزائد ہوتا ہے۔ جیسے تَسَرْوَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور عین کلمہ بعد واؤبڑھا کر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَسَرْوَلَ (شلوار پہننا) مجردمادہ(س،ر،ل) ہے۔

(۳)تَفَیْعُلٌ:

باب تَفَیْعُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد یاءزائد ہوتی ہے۔ جیسے تَشَیْطَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد یاءبڑھا کر اسے تَفَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَشَیْطَنَ (شیطان ہونا) مجردمادہ(ش،ط،ن) ہے۔

(۴)تَفَوْعُلٌ:

باب تَفَوْعُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد واؤزائد ہوتا ہے۔ جیسے تَجَوْرَب.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد واؤبڑھا کر اسے تَفَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَجَوْرَب (جراب پہننا) مجردمادہ(ج،ر،ب) ہے۔

(۵)تَفَعْنُلٌ:

باب تَفَعْنُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے تَقَلْنَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

(۶) تَمَفْعُلٌ:

باب تَمَفْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے تَمَسْكَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَمَسْكَنَ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س،ک،ن) ہے۔

(۷) تَفَعْلُتٌ:

باب تَفَعْلُتٌ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے تَعَفْرَتَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعْلَتَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَعَفْرَتَ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع،ف،ر) ہے۔

(۸) تَفَعْلٍ:

باب تَفَعْلٍ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد (ا) ہوتی ہے۔ جیسے تَقَلْسٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْسٰی (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کونسے ہیں؟

گذشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابواب مستعملہ چالیس (۴۰) ہیں: (چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق بہ رباعی مجرد، اور گیارہ ملحق بہ رباعی مزید فیہ)

تنبیہ:

سوائے باب فَعْلاةٌ، اِفْعِنْلاءٌ اور تَفَعْلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 30

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال واسماء بنانے کا بیان

۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبلِ آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑدیں۔ جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ

فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں ۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے تَقَبَّلُ، اَکْرَمُ سے یُکْرِمُ وغیرہ۔

(۴)۔۔۔۔۔۔فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ.

(۵)۔۔۔۔۔۔فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَتَقَبَّل سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ.

(۶)۔۔فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کر دی گئیں جیسے یُتَقَبَّلُ سے لِیَتَقَبَّلْ،اَجْتَنِبُ سے لِاَجْتَنِبْ .

(۷)۔۔۔۔۔۔فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لِیُتَقَبَّلْ ، اُکْرَمُ سے لِاُکْرَمْ. وغیرہ۔

(۸)۔۔۔۔۔۔فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگادیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کر دی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لاَیَتَقَبَّلْ. وغیرہ۔

(۹)۔۔۔۔۔۔فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھادیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لاَیُتَقَبَّلْ وغیرہ۔(ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا۔)

۲:بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب وجوازم وغیرہ داخل ہو کر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

- جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور اُن میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اِسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور اِن میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

تنبیہ ضروری:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بناکر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر31۔

تصریفات صغیرہ

باب تَفَعْلُلٌ سے ملحق باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

سبق نمبر38۔

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)،اَلِانْجِرَارُ (کھینچنا)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی / یائی از باب اِنْفِعَالٌ

اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَاداً،فَهُوَمُنْسَدٌّ،وَّاُنْسُدَّ بِهٖ يُنْسَدُّ بِهٖ ،اِنْسِدَاداً،فَذَاكَ مُنْسَدٌّ بِهٖ، لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ بِهٖ لَمْ يُنْسَدِّ بِهٖ لَمْ يُنْسَدَدْ بِهٖ، لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ بِهٖ، لَنْ يَّنْسَدَّ لَنْ يُّنْسَدَّ بِهٖ،لَيَنْسَدَّنَّ لَيُنْسَدَّنَّ بِهٖ، لَيَنْسَدَّنْ لَيُنْسَدَّنْ بِهٖ

الامر منه:اِنْسَدَّ اِنْسَدِّاِنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ بِكَ لِيُنْسَدِّ بِكَ لِيُنْسَدَدْبِكَ، لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ،لِيُنْسَدَّ بِهٖ لِيُنْسَدِّ بِهٖ لِيُنْسَدَدْبِهٖ

والنهى عنه: لَا تَنْسَدَّ لَاتُنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّ بِكَ لَا يُنْسَدِّ بِكَ لَا يُنْسَدَدْبِكَ، لَا يَنْسَدَّ لايَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ،لَا يُنْسَدَّ بِهٖ،لَايُنْسَدِّ بِهٖ لَا يُنْسَدَدْ بِهٖ

والظرف منه:مُنْسَدٌّ، مُنْسَدَّانِ،مُنْسَدَّاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الْاِنْسِدَادُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّاِنْسِدَاداً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْسِدَاداً

وَ اَشْدِدْبِاِنْسِدَادِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ

اَلْاِنْجِرَارُ (کھینچنا)

اِنْجَرَّ، یَنْجَرُّ، اِنْجِرَارًا، فَھُوَ مُنْجَرٌّ، و اُنْجُرَّ، یُنْجَرُّ، اِنْجِرَارًا فَذَاكَ مُنْجَرٌّ لَمْ یَنْجَرَّ، لَمْ یَنْجَرِّ، لَمْ یَنْجَرِرْ لَمْ یُنْجَرَّ، لَمْ یُنْجَرِّ، لَمْ یُنْجَرَرْ لَا یَنْجَرُّ، لَا یُنْجَرُّ لَنْ یَّنْجَرَّ، لَنْ یُّنْجَرَّ ،لَیَنْجَرَّنَّ، لَیُنْجَرَّنَّ لَیَنْجَرَّنْ، لَیُنْجَرَّنْ

الامر منه. اِنْجَرَّ، اِنْجَرِّ، اِنْجَرِرْ ،لِتُنْجَرَّ، لِتُنْجَرِّ، لِتُنْجَرَرْ ،لِیَنْجَرَّ، لِیَنْجَرِّ، لِیَنْجَرِرْ ، ،لِیُنْجَرَّ، لِیُنْجَرِّ، لِیُنْجَرَرْ

والنھی عنه: لَا تَنْجَرَّ، لَا تَنْجَرِّ، لَا تَنْجَرِرْ، لَا تُنْجَرَّ، لَا تُنْجَرِّ، لَا تُنْجَرَرْ، لَا یَنْجَرَّ، لَا یَنْجَرِّ، لَا یَنْجَرِرْ، لَا یُنْجَرَّ، لَا یُنْجَرِّ ، لَا یُنْجَرَرْ

والظرف منه :مُنْجَرٌّ، مُنْجَرَانِ، مُنْجَرَاتٌ

والالة منه مَا بِهٖ الْاِنْجِرَارُ

افعل التفضیل منهٗ .اَشَدُّ اِنْجِرَارًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْجِرَارًا

وَ اَشْدِدْ بِاِنْجِرَارِهٖ

سبق (40)۔

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔

(۱)۔اَلْوَزْنُ (ض)(تولنا)۔(۲)۔اَلْوَتَاحَةُ (ک)(عطیہ کا کم ہونا)۔(۳)۔اَلْوُقُوْعُ (ف)(گرنا)۔(۴)۔اَلْوَجْعُ (س)(دردمند ہونا)۔(۵)۔اَلْوِرَاثَةُ (ح)(وارث ہونا)۔(۶)۔اَلْیُمْنُ (ک)(بابرکت ہونا)(۷)۔اَلْیَتِمُ (ک)(یتیم ہونا)(۸)۔اَلْیُبْسُ (س)(خشک ہونا)(۹)۔اَلْیَعَارُ (ض)(بکری کا ممیانا)۔

(۱)اَلْوَزْنُ (ض)(تولنا)

وَزَنَ ، یَزِنُ ، زِنَةً ، فَھُوَ وَازِنٌ وَوُزِنَ ، یُوْزَنُ ،زِنَةً ، فَذَاكَ مَوْزُوْنٌ ، لَمْ یَزِنْ لَمْ یُوْزَنْ ، لا یَزِنُ لَا یُوْزَنُ ، لَنْ یَّزِنَ لَنْ یُّوْزَنَ ، لَیَزِنَنَّ لَیُوْزَنَنَّ ،لَیَزِنَنْ لَیُوْزَنَنْ

الامر منه: زِنْ ، لِتُوْزَنْ ، لِیَزِنْ ، لِیُوْزَنْ

والنھی عنه:لا تَزِنْ ، لا تُوْزَنْ ، لا یَزِنْ ، لا یُوْزَنْ

والظرف منه: مَوْزِنٌ, مَوْزِنَانِ، مَوَازِنُ، و مُوَيْزِنٌ
والالہ منه: مِيْزَنٌ، مِيْزَنانِ، مَوَازِنُ، و مُوَيْزِنٌ، مِيْزَنَةٌ، مِيْزَنَتَانِ، مَوَازِنُ وَمُوَيْزِنَةٌ، مِيْزَانٌ مِيْزَانَانِ مَوَازِنُ وَمُوَيْزِيْنٌ، وَمُوَيْزِيْنَةٌ
افضل التفضيل للمذكر منه: اَوْزَنُ اَوْزَنَانِ اَوْزَنُوْنَ اَوَازِنُ وَاُوَيْزِنٌ
والمونث منه: وُزْنٰى وُزْنَيَانِ وُزْنَيَاتٌ وُزَنٌ وَ وُزَيْنٰى
فعل التعجب منه: مَا اَوْزَنَهٗ وَاَوْزِنْ بِهٖ وَ وَزُنَ

(۲) اَلْوَتَاحَةُ (ك) (عطیہ کا کم ہونا)

وَتُحَ يَوْتُحُ وَتْحاً، فَهُوَ وَاتِحٌ، وَوُتِحَ يُوْتَحُ وَتْحاً، فَذَاكَ مَوْتُوْحٌ، لَمْ يَوْتُحْ لَمْ يُوْتَحْ، لاَ يَوْتُحُ لاَ يُوْتَحُ، لَنْ يَّوْتُحَ لَنْ يُوْتَحَ، لَيَوْتُحَنَّ لَيُوْتَحَنَّ، لَيَوْتُحَنْ لَيُوْتَحَنْ
الامر منهٗ: اُوْتُحْ لِتُوْتَحْ، لِيَوْتُحْ لِيُوْتَحْ
والنهى عنهٗ: لاَتَوْتُحْ لاَ تُوْتَحْ، لاَيَوْتُحْ لاَ يُوْتَحْ
الظرف منهٗ: مَوْتِحٌ مَوْتِحَانِ مَوَاتِحُ وَمُوَيْتِحٌ
والالة منهٗ: مِيْتَحٌ مِيْتَاحَانِ مَوَاتِحُ وَمُوَيْتِحٌ، مِيْتَحَةٌ مِيْتَحَتَانِ مَوَاتِحُ وَمُوَيْتِحَةٌ، مِيْتَاحٌ مِيْتَاحَانِ مَوَاتِيْحُ وَمُوَيْتِيْحٌ
افعل التفضيل المذكر منه: اَوْتَحُ اَوْتَحَانِ اَوْتَحُوْنَ اَوَاتِحُ وَاُوَيْتِحٌ
والمؤنث منهٗ: وُتْحٰى وُتْحَيَانِ وُتْحَيَاتٌ وُتَحٌ وَوُتَيْحٰى
فعل التعجب منهٗ: مَا اَوْتَحَهٗ وَاَوْتِحْ بِهٖ، وَوَتُحَ

(۳): اَلْوُقُوْعُ (ف) (گرنا)

وَقَعَ، يَقَعُ، قِعَةً، فَهُوَ، وَاقِعٌ وَوُقِعَ، يُوْقَعُ، قِعَةً، فَذَاكَ مَوْقُوْعٌ
لَمْ يَقَعْ، لَمْ يُوْقَعْ، لَايَقَعُ، لَايُوْقَعُ لَنْ يَّقَعَ، لَنْ يُّوْقَعَ، لَيَقَعَنَّ، لَيُوْقَعَنَّ
لَيَقَعَنْ، لَيُقَعَنْ
الامر منه: قَعْ، لِتُوْقَعْ، لِيَقَعْ، لِيُوْقَعْ
والنهى عنه: لَاتَقَعْ، لَاتُوْقَعْ، لَايَقَعْ، لَايُوْقَعْ
والظرف منه: مَوْقَعٌ، مَوْقَعَانِ، مَوَاقِعُ وَ مُوَيْقِعٌ
والالة منه: مِيْقَعٌ، مِيْقَعَانِ، مَوَاقِعُ وَ مُوَيْقِعٌ، مِيْقَعَةٌ مِيْقَعَتَانِ، مَوَاقِعُ وَ مُوَيْقِعَةٌ، مِيْقَاعٌ، مِيْقَاعَانِ، مَوَاقِيْعُ وَ مُوَيْقِعٌ وَ مُوَيْقِيْعَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَوْقَعُ،اَوْقَعَانِ،اَوْقَعُوْنَ،اَوَاقِعُ وَاُوَیْقِعٌ، والمؤنث منه: وُقْعٰی، وُقْعَیَانِ، وُقْعَیَاتٌ،وُقَعٌ وَ وُقَیْعٰی

فعل التعجب منه: مَا اَوْقَعَهٗ وَاَوْقِعْ بِهٖ وَوَقُعَ

(۴).اَلْوَجْعُ (س)(دردمند ہونا)

وَجِعَ یَوْجَعُ وَجْعًا فَهُوَ وَاجِعٌ وَ وُجِعَ بِهٖ ، یُوْجَعُ بِهٖ، وَجْعًا فَذَاكَ مَوْجُوْعٌ

لَمْ یَوْجَعْ، لَمْ یُوْجَعْ بِهٖ لَا یَوْجَعُ، لَا یُوْجَعُ بِهٖ لَنْ یَّوْجَعَ، لَنْ یُّوْجَعَ بِهٖ لَیَوْجَعَنَّ، لَیُوْجَعَنَّ بِهٖ، لَیَوْجَعَنْ، لَیُوْجَعَنْ بِهٖ

الامر منه: اِیْجَعْ، لِیُوْجَعْ بِكَ ، لِیَوْجَعْ، لِیُوْجَعْ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَوْجَعْ، لَا یُوْجَعْ بِكَ، لَا یَوْجَعْ، لَا یُوْجَعْ بِهٖ

والظرف منه: مَوْجِعٌ، مَوْجِعَانِ، مَوَاجِعُ، وَ مُوَیْجِعٌ

والالة منه: مِیْجَعٌ، مِیْجَعَانِ، مَوَاجِعُ،وَ مُوَیْجِعٌ ،مِیْجَعَةٌ، مِیْجَعَتَانِ، مَوَاجِعُ وَ مُوَیْجِعَةٌ مِیْجَاعٌ، مِیْجَاعَانِ ،مَوَاجِیْعُ، وَ مُوَیْجِیْعٌ، وَ مُوَیْجِیْعَةٌ

افعل التفضیل المذکر منه: اَوْجَعُ، اَوْجَعَانِ، اَوْجَعُوْنَ، اَوَاجِعُ وَ اُوَیْجِعٌ

والمؤنث منه: وُجْعٰی، وُجْعَیَانَ، وُجْعَیَاتٌ، وُجَعٌ وَ وُجَیْعٰی

فعل التعجب منه: مَا اَوْجَعَهٗ، وَ اَوْجِعْ بِهٖ، وَ وَجُعَ

(۵)۔اَلْوَارِثَةُ(ح)(وارث ہونا)

وَرِثَ یَرِثُ وَرْثًا فَهُوَ وَارِثٌ وَ وُرِثَ بِهٖ ، یُوْرَثُ بِهٖ وَرْثًا فَذَاكَ مَوْرُوْثٌ

لَمْ یَرِثْ، لَمْ یُوْرَثْ بِهٖ، لَا یَرِثُ، لَا یُوْرَثُ بِهٖ، لَنْ یَّرِثَ، لَنْ یُّوْرَثَ بِهٖ، لَیَرِثَنَّ، لَیُوْرَثَنَّ بِهٖ، لَیَرِثَنْ، لَیُوْرِثَنْ بِهٖ

الامر منه: رِثْ، لِیُوْرَثْ بِكَ، لِیَرِثْ، لِیُوْرَثْ بِه

والنهی عنه: لَا تَرِثْ، لَا یُوْرَثْ بِكَ، لَا یَرِثْ، لَا یُوْرَثْ بِهٖ

والظرف منه: مَوْرِثٌ، مَوْرِثَانِ، مَوَارِثُ، وَ مُوَیْرِثٌ

والالة منه: مِیْرَثٌ، مِیْرَثَانِ مَوَارِثُ وَ مُوَیْرِثٌ، مِیْرَثَةٌ، مِیْرَثَتَانِ مَوَارِثُ وَ مُوْیِرِثَةٌ، مِیْرَاثٌ مِیْرَاثَانِ، مَوَارِیْثُ وَ مُوَیْرِیْثٌ

افعل التفضیل المذکر منه:اَوْرَثُ، اَوْرَثَانِ اَوْرَثُوْنَ اَوَارِثُ وُ اُوَیْرِثٌ،

والمؤنث منه: وُرْثٰی، وُرْثَیَانِ وُرْثَیَاتٌ، وُرَثٌ وَ وُرَیْثٰی

فعل التعجب منه: مَا اَوْرَثَهٗ، وَ اَوْرِثْ بِهٖ، وَ وَرُثَ

(۶)-اَلْیُمْنُ (ك) (بابرکت ہونا)

یَمُنَ،یَیْمُنُ،یُمْنًا،فَھُوْ،یَمِیْنٌ، وَیُمِنَ بہٖ، یُوْمَنُ بِہٖ یُمْناً،فَذَاكَ مَیْمُوْنٌ بِہٖ
لَمْ یَیْمُنْ،لَمْ یُوْمَنْ بِہٖ،لَا یَیْمُنُ،لَا یُومَنُ بِہٖ،لَنْ یَّیْمُنَ،لَنْ یُّوْمَنَ بِہٖ، لَیَیْمَنَنَّ، لَیُوْمَنَنَّ، لَیَیْمَنَنْ لَیُوْمَنَنْ
الامر منہ: اُوْمُنْ،لِیُوْمَنْ بِكَ،لِیَیْمُنْ،لِیُوْمَنْ بِہٖ،
والنھی عنہ: لَاتَیْمُنْ،لَایُوْمَنْ بِكَ،لَایَیْمُنْ،لَا یُوْمَنْ بِہٖ
والظرف منہ: مَیْمِنٌ،مَیْمِنَانِ،مَیَامِنُ وَ مُیَیْمِنُ
مِیْمَنٌ،مِیْمَنَانِ،مَیَامِنُ وَ مُیَیْمِنُ،مِیْمَنَةٌ،مِیْمَنَتَانِ،مَیَامِنُ وَ مُیَیْمِنَةٌ،
مِیْمَانٌ،مِیْمَانَانِ،مَیَامِیْنُ وَ مُیَیْمِیْنٌ
افعل التفضیل المذکر منہ: اَیْمَنُ،اَیْمَنَانِ،اَیْمَنُوْنَ،اَیَامِنُ وَ اُیَیْمِنٌ
والمؤنث منہ: یُمْنٰی،یُمْنَیَانِ،یُمْنَیَاتٌ،یُمْنٌ وَ یُمَیْنٰی
فعل التعجب منہ: مَااَیْمَنَہٗ وَاَیْمِنْ بِہٖ ، وَیَمُنَ

(۷): اَلْیَتَمُ(ك)(یتیم ہونا)

یَتُمَ یَیْتُمُ یُتْمًا، فَھُوَ یَتِیْمٌ وَ یُتِمَ بِہٖ، یُوْتَمُ بِہٖ، یُتْمًا فَذَاكَ مَیْتُوْمٌ بِہٖ لَمْ یَیْتُمْ، لَمْ یُوْتَمْ بِہٖ لَا یَیْتُمُ ، لَا یُوْتَمُ بِہٖ لَنْ یَّیْتُمَ، لَنْ یُّوْتَمَ بِہٖ لَیَیْتُمَنَّ، لَیُوْتَمَنَّ بِہٖ لَیَیْتُمَنْ، لَیُوْتَمَنْ بِہٖ
الامر منہ: اُوْتُمْ، لِیُوْتَمْ بِكَ، لَا یَیْتُمْ، لِیُوْتَمْ بِہٖ
والنھی عنہ: لَا تَیْتُمْ، لَا یُوْتَمْ بِكَ، لَا یَیْتُمْ، لَا یُوْتَمْ بِہٖ
والظرف منہ: مَیْتِمٌ، مَیْتِمَانِ، مَیَاتِمُ، وَ مُیَیْتِمٌ
والالۃ منہ: مِیْتَمٌ، مِیْتَمَانِ، مَیَاتِمُ وَ مُیَیْتِمٌ مِیْتَمَةٌ، مِیْتَمَتَانِ، مَیَاتِمُ، وَ مُیَیْتِمَةٌ،مِیْتَامٌ، مِیْتَامَانِ، مَیَاتِیْمُ، وَمُیَیْتِیْمٌ
افعل التفضیل المذکر منہ: اَیْتَمُ، اَیْتَمَانِ، اَیْتَمُوْنَ، اَیَاتِمُ وَ اُیَیْتِمُ
والمؤنث منہ: یُتْمٰی، یُتْمَیَانِ، یُتْمَیَاتٌ، یُتَمٌ وَ یُتَیْمٰی
فعل التعجب منہ: مَا اَیْتَمَہٗ، وَ اَیْتِمْ بِہٖ، وَ یَتُمَ

(۸): اَلْیُبْسُ (س)(خشک ہونا)

یَبِسَ، یَیْبَسُ یُبْسًا، فَھُوَ یَابِسٌ وَ یُبِسَ بِہٖ یُوْبَسُ بِہٖ یُبْسًا، فَذَاكَ مَیْبُوْسٌ بِہٖ،
لَمْ یَیْبَسْ، لَمْ یُوْبَسْ بِہٖ لَا یَیْبَسُ، لَا یُوْبَسُ بِہٖ لَنْ یَّیْبَسَ، لَنْ یُوْبَسَ بِہٖ

لَيَيْبَسَنَّ، لَيُوْ بَسَنَّ بِهٖ، لَيَيْبَسَنْ، لَيُوْ بَسَنْ بِهٖ

الامر منه: اِيْبَسْ، لِيُوْ بَسْ بِكَ، لَيَيْبَسْ، لَيُوْ بَسْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَيْبَسْ، لَا يُوْ بَسْ بِكَ، لَا يَيْبَسْ، لَا يُوْ بَسْ بِهٖ

والظرف منه: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ وَ مُيَيْبِسُ

والالة منه: مِيْبَسٌ، مِيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَ مُيَيْبِسٌ، مِيْبَسَةٌ مِيْبَسَتَانِ، مَيَابِسُ وَ مُيَيْبِسَةٌ ،مِيْبَاسٌ مِيْبَاسَانِ مَيَابِيْسُ وَ مُيَيْبِيْسٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْبَسُ

اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ اَيَابِسُ وَ اُيَيْبِسٌ

والمؤنث منه: يَبْسٰى يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبَسٌ وَ يُبَيْسٰى

فعل التعجب منه: مَا اَيْبَسَهٗ، وَ اَيْبِسْ بِهٖ وَ يَبُسَ

(۹)اَلْيَعَارُ(ض)(بکری کا ممیانا)

يَعَرَ يَيْعِرُ يُعْرًا، فَهُوَ يَاعِرٌ وَ يُعِرَ بِهٖ وَ يُوْعَرُ بِهٖ يُعْرا، فَذَاكَ مَيْعُوْرٌ بِهٖ

لَمْ يَيْعِرْ، لَمْ يُوْعَرْ بِهٖ لَا يَيْعِرُ، لَا يُوْعَرُ بِهٖ لَنْ يَّيْعِرَ، لَنْ يُّوْعَرَ بِهٖ

لَيَيْعِرَنَّ، لَيُوْعَرَنَّ بِهٖ لَيَيْعِرَنْ، لَيُوْعَرَنْ بِهٖ

الامر منه: اِيْعِرْ، لِيُوْعَرْ بِكَ، لَيَيْعِرْ، لَيُوَعَرْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَيْعِرْ، لَا يُوْعَرْ بِكَ لَا يَيْعِرْ لَا يُوْعَرْ بِهٖ

والظرف منه: مَيْعِرٌ، مَيْعِرَانِ، مَيَاعِرُ وَ مُيَيْعِرٌ

والالة منه: مِيْعَرٌ، مِيْعَرَانِ مَيَاعِرُ وَ مُيَيْعِرٌ، مِيْعَرَةٌ، مِيْعَرَتَانِ، مَيَاعِرُ وَ مُيَيْعِرَةٌ،مِيْعَارٌ مِيْعَرَانِ مَيَاعِيْرُ وَ مُيَيْعِيْرٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْعَرُ، اَيْعَرَانِ، اَيْعَرُوْنَ، اَيَاعِرُ و اُيَيْعِرٌ

والمؤنث منه: يُعْرىٰ يُعْرَ يَانِ يُعْرَ يَاتٌ يُعَرٌ وَ يُعَيْرٰى

فعل التعجب منه: مَا اَيْعَرَهٗ، وَ اَيْعِرْ بِهٖ، وَ يَعُرَ

سبق(41)

ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں

صرف صغیر ثلاثی فیہ مثال یائی از باب اِفْعَالٌ

جیسے: اِيْقَاظٌ (بیدار کرنا)

اَيْقَظَ يُوْقِظُ اِيْقَاظًا فَهُوَ مُوْقِظٌ، وَ اُوْقِظَ يُوْقَظُ اِيْقَاظًا فَذَاكَ مُوْقَظٌ، لَمْ يُوْقِظْ، لَمْ يُوْقَظْ، لَا يُوْقِظُ، لَا يُوْقَظُ، لَنْ يُوْقِظَ، لَنْ يُوقَظَ،

لَيُوْقِظَنَّ، لَيُوْقَظَنَّ، لَيُوْقِظَنْ، لَيُوْقَظَنْ.

الامر منه: اَوْقِظْ، لِتُوْقَظْ، لِيُوْقِظْ، لِيُوْقَظ

والنهى عنه: لَا تُوْقِظْ، لَا تُوْقَظْ، لَا يُوْقِظْ، لَا يُوْقَظْ

والظرف منه: مُوْقِظٌ، مُوْقِظَانِ، مُوْقِظَاتٌ

والا منه: مَا بِهِ الْاِيْقَاظُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِيْقَاظًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِيْقَاظًا

وَ اَشْدِدْ بِاِيْقَاظِهٖ

(۲) تَوْرِيْمٌ (تفعیل) (کھال کو ورم آلود کرنا)

وَرَّمَ يُوَرِّمُ تَوْرِيْمًا فَهُوَ مُوَرِّمٌ وُرِّمَ يُوَرَّمُ تَوْرِيْمًا فَذَاكَ مُوَرَّمٌ، لَمْ يُوَرِّمْ، لَمْ يُوَرَّمْ، لَا يُوَرِّمُ، لَا يُوَرَّمُ، لَنْ يُوَرِّمَ، لَنْ يُّوَرَّمَ، لَيُوَرِّمَنَّ، لَيُوَرَّمَنَّ، لَيُوَرِّمَنْ، لَيُوَرِّمَنْ

الامر منه: وَرِّمْ، لِتُوَرَّمْ، لِيُوَرِّمْ، لِيُوَرَّمْ

والنهى عنه: لَا تُوَرِّمْ، لَا تَوَرَّمْ، لَا يُوَرِّمْ، لَا يُوَرَّمْ

والظرف منه: مُوَرَّمٌ، مُوَرَّمَانِ، مُوَرَّمَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّوْرِيْمُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَوْرِيْمًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَوْرِيْمًا، وَ اَشْدِدْ بِتَوْرِيْمِهٖ

۔(۳) مُوَارَكَةٌ (مفاعلت) (پہاڑ کو پار کرنا)

وَارَكَ يُوَارِكُ مُوَارَكَةً، فَهُوَ مُوَارِكٌ و وُرِكَ يُوَارَكُ مُوَارَكَةً فَذَاكَ مُوَارَكٌ، لَمْ يُوَارِكْ، لَمْ يُوَارَكْ لَا يُوَارِكُ، لَا يُوَارَكُ لَنْ يُّوَارِكَ، لَنْ يُّوَارَكَ لَيُوَارِكَنَّ، لَيُوَارَكَنَّ لَيُوَارِكَنْ، لَيُوَارَكَنْ

الامر منہ: وَارِكْ، لِتُوَارَكْ، لِيُوَارِكْ لِيَوَارَكْ
والنھی عنہ: لَا تُوَارِكْ، لَا تُوَارَكْ لَا يُوَارِكْ، لَا يُوَارَكْ
والظرف منہ: مُوَارَكٌ، مُوَارَكَانِ، مُوَارَكَاتٌ
والالۃمنہ: مَا بِهِ الْمُوَارَكَةُ
افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ مُوَارَكَةً
فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ مُوَارَكَةً وَ اَشْدِدْ بِمُوَارَكَتِهٖ

(۴) تَوَرُّقٌ (تفعل) (جانور کا پتے کھانا)

تَوَرَّقَ يَتَوَرَّقُ تَوَرُّقًا، فَهُوَ مُتَوَرِّقٌ وَ تُورِقَ، يُتَوَرَّقُ تَوَرُّقًا فَذَاكَ مُتَوَرَّقٌ لَمْ يَتَوَرَّقْ، لَمْ يُتَوَرَّقْ، لَا يَتَوَرَّقُ، لَا يُتَوَرَّقُ لَنْ يَتَوَرَّقَ، لَنْ يُتَوَرَّقَ لَيَتَوَرَّقَنَّ، لَيُتَوَرَّقَنَّ لَيَتَوَرَّقَنْ، لَيُتَوَرَّقَنْ
الامر منہ: تَوَرَّقْ، لِتُتَوَرَّقْ، لِيَتَوَرَّقْ، لِيُتَوَرَّقْ
والنھی عنہ: لَا تَتَوَرَّقْ، لَا تُتَوَرَّقْ، لَا يَتَوَرَّقْ، لَا يُتَوَرَّقْ
والظرف منہ: مُتَوَرَّقٌ، مُتَوَرَّقَانِ، مُتَوَرَّقَاتٌ
والا منہ: مَا بِهِ التَّوَرُّقُ
افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوَرُّقًا
فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ تَوَرُّقًا، وَ اَشْدِدْ بِتَوَرُّقِهٖ.

(۵)۔ تَيَامُنٌ (تفاعل) (دائیں بائیں سمت جانا)

تَيَامَنَ، يَتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فَهُوَ مُتَيَامِنٌ وَ تُيُوْمِنَ، يُتَيَامَنُ، تَيَامُنًا، فَذَاكَ مُتَيَامَنٌ لَمْ يَتَيَامَنْ، لَمْ يُتَيَامَنْ لَا يَتَيَامَنُ، لَا يُتَيَامَنُ لَنْ يَتَيَامَنَ، لَنْ يُتَيَامَنَ
لَيَتَيَامَنَّ، لَيُتَيَامَنَّ لَيَتَيَامَنْ، لَيُتَيَامَنْ
الامر منہ: تَيَامَنْ، لِتُتَيَامَنْ، لِيَتَيَامَنْ، لِيُتَيَامَنْ
والنھی عنہ: لَا تَتَيَامَنْ، لَا تُتَيَامَنْ، لَا يَتَيَامَنْ، لَا يُتَيَامَنْ
والظرف منہ: مُتَيَامَنٌ، مُتَيَامَنَانِ، مُتَيَامَنَاتٌ
والالۃ منہ: مَا بِهِ التَّيَامُنُ
افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَيَامُنًا
فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ تَيَامُنًا وَ اَشْدِدْ بِتَيَامُنِهٖ

(٦)اِتِّصَافٌ(افتعال)(بیان ہو جانا)

اِتَّصَفَ يَتَّصِفُ اِتِّصَافًا فَهُوَ مُتَّصِفٌ وَ اُتُّصِفَ بِهٖ ، يُتَّصَفُ بِهٖ اِتِّصَافًا فَذَاكَ مُتَّصَفٌ بِهٖ لَمْ يَتَّصِفْ، لَمْ يُتَّصَفْ بِهٖ، لَا يَتَّصِفُ، لَا يُتَّصَفُ بِهٖ ، لَنْ يَتَّصِفْ،لَنْ يُتَّصَفَ بِهٖ، لَيَتَّصِفَنَّ، لَيُتَّصَفَنَّ بِهٖ، لَيَتَّصِفَنْ، لَيُتَّصَفَنْ بِهٖ

الامر منه: اِتَّصِفْ، لِيُتَّصَفْ بِكَ، لِيَتَّصِفْ، لِيُتَّصَفْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَتَّصِفْ، لَا تُتَّصَفْ بِكَ، لَا يَتَّصِفْ، لَا يُتَّصَفْ بِهٖ

والظرف منه: مُتَّصَفٌ، مُتَّصَفَانِ، مُتَّصَفَاتٌ

والالة منه: مَا بِهٖ الْاِتِّصَافُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِتِّصَافًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِتِّصَافًا، وَاَشْدِدْ بِاتِّصَافِهٖ

(٧)۔اِسْتِيْمَانٌ(استفعال)(قسم لینا)

اِسْتَيْمَنَ يَسْتَيْمِنُ اِسْتِيْمَانًا فَهُوَ مُسْتَيْمِنٌ وَ اُسْتُوْمِنَ، يُسْتَيْمَنُ اِسْتِيْمَانًا فَذَاكَ مُسْتَيْمَنٌ ،لَمْ يَسْتَيْمِنْ، لَمْ يُسْتَيْمَنْ، لَا يَسْتَيْمِنُ، لَا يُسْتَيْمَنُ، لَنْ يَّسْتَيْمِنَ، لَنْ يُّسْتَيْمَنَ، لَيَسْتَيْمِنَّ، لَيُسْتَيْمَنَّ، لَيَسْتَيْمَنْ، لَيُسْتَيْمَنْ

الامر منه:اِسْتَيْمِنْ، لِتُسْتَيْمَنْ، لِيَسْتَيْمِنْ، لِيُسْتَيْمَنْ

والنهى عنه: لَا تَسْتَيْمِنْ، لَا تُسْتَيْمَنْ، لَا يَسْتَيْمِنْ، لَا يُسْتَيْمَنْ

والظرف منه: مُسْتَيْمَنٌ، مُسْتَيْمَنَانِ، مُسْتَيْمَنَاتٌ

والالةُ منه: مَا بِهٖ الْاِسْتِيْمَانُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِيْمَانًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِسْتِيْمَانًا وَ اَشْدِدْ بِاِسْتِيْمَانِهٖ

سبق نمبر:43

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی/از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

جیسے:اَلْقِيَامُ(کھڑا ہونا)

قَامَ يَقُوْمُ قِيَامًا ، فَهُوَ قَائِمٌ، وَ قِيْمَ ، يُقَامُ ، قِيَامًا، فَذَاكَ مَقُوْمٌ ،لَمْ يَقُمْ، لَمْ يُقَمْ لَا يَقُوْمُ، لَا يُقَامُ ،لَنْ يَّقُوْمَ ،لَنْ يُّقَامَ ،لَيَقُوْمَنَّ، لَيُقَامَنَّ ،لَيَقُوْمَنْ، لَيُقَامَنْ

الامر منه: قُمْ ، لِتُقَمْ ، لِيَقُمْ، لِيُقَمْ

والنهى عنه: لَا تَقُمْ، لَا تُقَمْ ، لَا يَقُمْ، لَا يُقَمْ

والظرف منه: مَقَامٌ، مَقَامَانِ، مَقَاوِمُ، وَ مُقَيِّمٌ
والالة منه: مِقْوَمٌ، مِقْوَامَانِ، مَقَاوِمُ، وَ مُقَيِّمٌ، مِقْوَمَةٌ، مِقْوَمَتَانِ ، مَقَاوِمُ وَ مُقَيِّمَةٌ ،مِقْوَامٌ، مِقْوَامَانِ، مَقَاوِيْمُ، مُقَيِّيْمٌ وَ مُقَيِّيْمَةٌ
افعل التفضيل المذكر منه: اَقْوَمُ، اَقْوَمَانِ، اَقْوَمُوْنَ، اَقَاوِمُ، وَ اُقَيِّمٌ
والمؤنث منه: قُوْمیٰ، قُوْمَيَانِ ، قُوْمَيَاتٌ، قُوَمٌ وَ قُوَيْمٰى
فعل التعجب منه: مَا اَقْوَمَهٗ، وَ اَقْوِمْ بِهٖ، وَ قَوُمَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ
جیسے: اَلصَّوْمُ (روزہ رکھنا)

صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا، فَهُوَ صَائِمٌ ،وَ صِيْمَ، يُصَامُ ، صَوْمًا، فَذَاكَ مَصُوْمٌ،لَمْ يَصُمْ ، لَمْ يُصَمْ،لَا يَصُوْمُ ، لَا يُصَامُ ،لَنْ يَّصُوْمَ ، لَنْ يُّصَامَ
لَيَصُوْمَنَّ ، لَيُصَامَنَّ ،لَيَصُوْمَنْ ، لَيُصَامَنْ .الامر منه: صُمْ، لِتُصَمْ، لِيَصُمْ، لِيُصَمْ،والنهى عنه: لَا تَصُمْ، لَا تُصَمْ، لَا يَصُمْ، لَا يُصَمْ
والظرف منه:مَصَامٌ ، مَصَامَانِ، مَصَاوِمُ، وَ مُصَيِّمٌ
والالة منه: مِصْوَمٌ، مِصْوَمَانِ، مَصَاوِمُ ، وَ مُصَيِّمٌ ،مِصْوَمَةٌ، مِصْوَمَتَانِ، مَصَاوِمُ و مُصَيِّمَةٌ، مِصْوَامٌ، مِصْوَامَانِ، مَصَاوِيْمُ وَ مُصَيِّيْمٌ، مُصَيِّيْمَةٌ
افعل التفضيل المذكر منه: اَصْوَمُ، اَصْوَمَانِ، اَصْوَمُوْنَ، اَصَاوِمُ، وَ اُصَيِّمٌ
والمؤنث منه: صُوْمیٰ، صُوْمَيَانِ، صُوْمَيَاتٌ، صُوَمٌ وَ صُوَيْمٰى
فعل التعجب منه: مَا اَصْوَمَهٗ، وَ اَصْوِمْ بِهٖ وَ صَوُمَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی/از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے: اَلْقَوْرُ (کانا ہونا)

قَارَ يَقَارُ قَوْرًا، فَهُوَ قَائِرٌ .وَقِيْرَ بِهٖ، يُقَارُ بِهٖ، قَوْرًا فَذَاكَ مَقُوْرٌ بِهٖ ،لَمْ يَقَرْ، لَمْ يُقَرْ بِهٖ
لَا يَقَارُ، لَا يُقَارُ بِهٖ،لَنْ يَّقَارَ، لَنْ يُّقَارَ بِهٖ،لَيَقَارَنَّ ، لَيُقَارَنَّ بِهٖ،لَيَقَارَنْ، لَيُقَارَنْ بِهٖ
الامر منه: قِرْ، لِيُقَرْ بِكَ ، لِيَقَرْ، لِيُقَرْ بِهٖ
والنهى عنه: لَا تَقَرْ لَا يُقَرْ بِكَ، لَا يَقَرْ، لَا يُقَرْ بِهٖ
والظرف منه: مَقَارٌ ، مَقَارَانِ، مَقَاوِرُ، وَ مُقَيِّرٌ

والالة منه: مِقْوَرٌ، مِقْوَرَانِ، مَقَاوِرُ وَ مُقَيِّرٌ،مِقْوَرَةٌ ، مِقْوَرَتَانِ، مَقَاوِرُ، وَ مُقَيِّرَةٌ،مِقْوَارٌ، مِقْوَرَانِ، مَقَاوِ يْرُ ، مُقَيِّيْرٌ،وَ مُقَيِّيْرَةٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَقْوَرُ، اَقْوَرَانِ، اَقْوَرُوْنَ، وَ اَقَاوِرُ وَ اُقَيِّرٌ

والمؤنث منه: قُوْرٰی، قُوْرَ يَانِ، قُوْرَ يَاتٌ، قُوَرٌ، وَ قُوَ يْرٰا

فعل التعجب منه: مَا اَقْوَرَهٗ، وَ اَقْوِرْ بِهٖ، وَ قَوُرَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی/از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

جیسے: اَلْقَوْدُ (لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

قَادَ يَقَادُ قَودًا، فَهُوَ قَائِدٌ، قِيْدَ بِهٖ، يُقَادُ بِهٖ، قَودًا فَذَاكَ مَقُوْدٌ بِه، لَمْ يَقَدْ، لَمْ يُقَدْ بِهٖ، لَا يَقَادُ، لَا يُقَادُ بِهٖ، لَنْ يَّقَادَ، لَنْ يُّقَادَبِهٖ، لَيَقَادَنَّ ، لَيُقَادَنَّ بِهٖ

لَيَقَادَنْ، لَيُقَادَنْ بِهٖ

الامر منه: قِدْ، لِتُقَدْ بِكَ ، لِيَقَدْ، لِيُقَدْ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَقَدْ لَا تُقَدْ بِكَ، لَا يَقَدْ، لَا يُقَدْ بِهٖ

والظرف منه: مَقَادٌ، مَقَادَانِ، مَقَاوِدُ، وَ مُقَيِّدٌ

والالة منه: مِقْوَدٌ، مِقْوَدَانِ، مَقَاوِدُ وَ مُقَيِّدٌ،مِقْوَدَةٌ ، مِقْوَدَتَانِ، مَقَاوِدُ، وَ مُقَيِّدَةٌ،مِقْوَادٌ، مِقْوَدَانِ، مَقَاوِ يْدُ مُقَيِّيْدٌ ،وَمَقَيِّيْدَةٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَقْوَدُ، اَقْوَدَانِ، اَقْوَدُوْنَ، وَ اَقَاوِدُ وَ اُقَيِّدٌ

والمؤنث منه: قُوْدٰی، قُوْدَيَانِ، قُوْدَيَاتٌ، قُوَدٌ، وَ قُوَ يْدٰا

فعل التعجب منه: مَا اَقْوَدَهٗ، وَ اَقْوِدْ بِهٖ، وَ قَوُدَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

جیسے: اَلْكَيْلُ (ناپنا)

كَالَ يَكِيْلُ كَيْلاً ، فَهُوَ كَائِلٌ ،وَ كِيلَ، يُكَالُ كَيْلاً فَذَاكَ مَكِيْلٌ ،لَمْ يَكِلْ ، لَمْ يُكَلْ ،لَا يَكِيْلُ، لَا يُكَالُ،لَنْ يَّكِيْلَ، لَنْ يُّكَالَ ،لَيَكِيْلَنَّ، لَيُكَالَنَّ، لَيَكِيْلَنْ، لَيُكَالَنْ

الامر منه: كِلْ، لِتُكَلْ، لِيَكِلْ، لِيُكَلْ

والنهی عنه: لَا تَكِلْ، لَا تُكَلْ، لَا يَكِلْ، لَا يُكَلْ

والظرف منه: مَكِيْلٌ، مَكِيْلَانِ، مَكَايِلُ، مَكَيِّلٌ

والالة منه: مِكْيَلٌ، مِكْيَلاَنِ، مَكَايِلُ، وَ مُكَيِّلٌ ،مَكِيْلَةٌ، مَكِيْلَتَانِ، مَكَايِلُ وَ مُكَيِّلَةٌ،مِكْيَالٌ، مِكْيَالاَنِ، مَكَايِيْلُ وَ مُكَيِّيْلٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَكْيَلُ، اَكْيَلاَنُ، اَكْيَلُوْنَ، اَكَايِلُ، وَ اُكَيِّلٌ

والمؤنث منه: كِيْلٰى ، كِيْلَيَانِ، كِيْلَيَاتٌ، كُيَلٌ وَ كُيَيْلٰى

فعل التعجب منه: مَا اَكْيَلَهٗ، وَاَكْيِلْ بِهٖ، وَ كَيُلَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

جیسے: اَلْقِيَاسُ (قیاس لگانا)

قَاسَ ،يَقِيْسُ ،قِيَاسًا ،فَهُوَ قَائِسٌ ،،وَقِيْسَ ،يُقَاسُ ،قِيَاسًا ،فَذَاكَ مَقِيْسٌ ،لَمْ يَقِسْ ،لَمْ يُقَسْ ،لَايَقِيْسُ ، لَا يُقَاسُ ،لَنْ يَّقِيسَ ،لَنْ يُّقَاسَ ،لَيَقِيْسَنَّ ،لَيُقَاسَنَّ ،لَيَقِيْسَنْ ، لَيُقَاسَنْ

الامر منه: قِسْ ،لِتُقَسْ ،لِيَقِسْ ،لِيُقَسْ

والنهي عنه: لَاتَقِسْ ،لَاتُقَسْ ،لَايَقِسْ ،لَايُقَسْ

والظرف منه: مَقِيْسٌ ،مَقِيْسَانِ ،مَقَايِسُ وَ مُقَيِّسٌ

والالة منه: مِقْيَسٌ ،مِقْيَسَانِ ،مَقَايِسُ، وَ مُقَيِّسٌ ،مِقْيَسَةٌ مِقْيَسَتَانِ ،مَقَايِسُ، وَمُقَيِّسَةٌ، مِقْيَاسٌ مِقْيَاسَانِ ،مَقَايِيْسُ ،وَ مُقَيِّيْسٌ

افعل التفضيل منه: اَقْيَسُ ،اَقْيَسَانِ ،اَقْيَسُوْنَ ،اَقَايِسُ، وَ اُقَيِّسٌ

والمونث منه: قُوْسٰى، قُوْسَيَانِ، قُوسَيَاتٌ، قُوَسٌ وَ قُوَيْسٰى

فعل التعجب منه: مَا اَقْيَسَهٗ، وَ اَقْيِسْ بِهٖ، وَ قَيُسَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

جیسے: اَلْعَيْطُ (لمبی گردن والا ہونا)

عَاطَ يَعَاطُ عَيْطًا، فَهُوَ عَائِطٌ ،وَ عِيْطَ بِهٖ، يُعَاطُ بِهٖ عَيْطًا فَذَاكَ مَعِيْطٌ ،لَمْ يَعَطْ، لَمْ يُعَطْ بِهٖ، لَا يَعَاطُ، لَا يُعَاطُ بِهٖ، لَنْ يَّعَاطَ، لَنْ يُّعَاطَ بِهٖ، لَيَعَاطَنَّ، لَيُعَاطَنَّ بِهٖ، لَيَعَاطَنْ، لَيُعَاطَنْ بِهٖ

الامر منه: عَطْ، لِيُعَطْ بِكَ، لِيَعَطْ، لِيُعَطْ بِهٖ

والنهي عنه: لَا تَعَطْ، لَا تُعَطْ بِكَ، لَا يَعَطْ، لَا يُعَطْ بِهٖ

والظرف منه: مَعَاطٌ، مَعَاطَانِ، مَعَايِطُ، وَ مُعَيِّطٌ

والالۃ منہ: مِعْيَطٌ، مِعْيَطَانِ، مَعَايِطُ، وَ مُعَيِّطٌ ،مِعْيَطَةٌ، مِعْيَطَتَانِ، مَعَايِطُ وَ مُعَيِّطَةٌ ،مِعْيَاطٌ، مِعْيَاطَانِ، مَعَايِيْطُ ،وَ مَعَيِّيْطٌ، وَ مُعَيِّيْطَةٌ

افعل التفضيل منہ: اَعْيَطُ، اَعْيَطَانِ، اَعْيَطُوْنَ، اَعَايِطُ، وَ اُعَيِّطٌ

والمونث منہ: عُوْطٰى، عُوْطَيَانِ، عُوْطَيَاتٌ، عُيَطٌ وَ عُيَيْطٰى

فعل التعجب منہ: مَا اَعْيَطَهُ، و اَعْيِطْ بِهٖ، وَ عَيُطَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

جیسے: اَللَّيَسُ (بہادر ہونا)

لَاسَ يَلَاسُ، لَيَسًا، فَهُوَ لَائِسٌ، وَ لِيْسَ بِهٖ، يُلَاسُ بِهٖ، لَيْسًا فَذَاكَ مَلِيْسٌ بِهٖ ،لَمْ يَلَسْ، لَمْ يُلَسْ بِهٖ، لَا يَلَاسُ، لَا يُلَاسُ بِهٖ،لَنْ يَّلَاسَ، لَنْ يُّلَاسَ بِهٖ،لَيَلَاسَنَّ، لَيُلَاسَنَّ بِهٖ ،لَيَلَاسَنْ، لَيُلَاسَنْ بِهٖ

الامر منہ: لَسْ، لِتُلَسْ بِكَ، لِيَلَسْ، لِيُلَسْ بِهٖ

والنهى عنہ: لَا تَلَسْ لَا تُلَسْ، لَا يَلَسْ، لَا يُلَسْ

والظرف منہ: مَلَاسٌ، مَلَاسَانِ، مَلَايِسُ وَ مُلَيِّسٌ

والالۃ منہ: مِلْيَسٌ، مِلْيَسَانِ، مَلَايِسُ، وَ مُلَيِّسٌ ،مِلْيَسَةٌ، مِلْيَسَتَانِ، مَلَايِسُ، وَ مُلَيِّسَةٌ،مِلْيَاسٌ، مِلْيَاسَانِّ، مَلَايِيْسُ،و مُلَيِّيْسٌ، وَ مُلَيِّيْسَةٌ

افعل التفضيل المذکر منہ: اَلْيَسُ، اَلْيَسَانِ، اَلْيَسُوْنَ، اَلَايِسُ وَ اُلَيِّسٌ

والمونث منہ: لُوْسَى، لُوْسَيَانِ، لُوْسَيَاتٌ، لُيَسٌ، و لُيَيْسىٰ

فعل التعجب منہ: مَا اَلْيَسَهُ، وَ اَلْيِسْ بِهٖ وَ لَيُسَ

سبق نمبر:44:

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال

جیسے: اَلْاِعَادَةُ (دوہرانا)

اَعَادَ،يُعِيْدُ،اِعَادَةً،فَهُوَ مُعِيْدٌ، وَاُعِيْدَ يُعَادُ،فَذَاكَ مُعَادٌ،مَعُوْدٌ

لَمْ يُعِدْ،لَمْ يُعَدْ،لَا يُعِيْدُ،لَا يُعَادُ،لَنْ يُّعِيْدَ،لَنْ يُّعَادَ،لَيُعِدَنَّ،لَيُعَادَنَّ،لَيُعِدَنْ،لَيُعَادَنْ

الامر منه: اَعِدْ،لِتُعَدْ،لِيُعِدْ،لِيُعَدْ

والنهی عنه: لَاتُعِدْ،لَاتُعَدْ،لَايُعِدْ،لَايُعَدْ

والظرف منه: مُعَادٌ،مُعَادَانِ،مُعَادَاتٌ

والالة منه: مَابِهٖ الِاعَادَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّاِعَادَةً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّاِعَادَةً، وَاَشْدِدْبِاِعَادَتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال

اَلْاِبَانَةُ (ظاہر کرنا)

اَبَانَ،يُبِيْنُ،اِبَانَةً ،فَهُوَ مُبِيْنٌ وَ اُبِيْنَ،يُبَانُ،اِبَانَةً،فَذَاكَ مُبَانٌ،لَمْ يُبِنْ،لَمْ يُبَنْ،لَا يُبِيْنُ، لَا يُبَانُ،لَنْ يُبِيْنَ،لَنْ يُّبَانَ ،لَيُبِنَّ، لَيُبَنَّ،لَيُبِنْ،لَيُبَنْ

الامر منه: اَبِنْ،لِتُبَنْ،لِيُبِنْ،لِيُبَنْ

والنهی عنه: لَاتُبِنْ،لَاتُبَنْ،لَايُبِنْ،لَايُبَنْ

والظرف منه:مُبَانٌ،مُبَانَانِ،مُبَانَاتٌ

والالة منه: مَابِهٖ الابَانَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّاِبَانَةً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّاِبَانَةً، وَ اَشْدِدْبِاِبَانَتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی/از باب افتعال

اَلاِحْتِيَاجُ (محتاج ہونا)

اِحْتَاجَ،يَحْتَاجُ ،اِحْتِيَاجًا،فَهُوَ مُحْتَاجٌ،وَاُحْتِيْجَ بِهٖ،يُحْتَاجُ بِكَ،اِحْتِيَاجًا فَذَاكَ مُحْتَاجٌ بِهٖ ،لَمْ يَحْتَجْ،لَمْ يُحْتَجْ بِهٖ ،لَا يَحْتَاجُ لَا يُحْتَاجُ بِهٖ ،لَن يَّحْتَاجَ،لَن يُّحْتَاجَ بِهٖ،لَيَحْتَاجَنَّ ،لَيُحْتَاجَنَّ بِهٖ ،لَيَحْتَاجَنْ،لَيُحْتَاجَنْ بِهٖ .

اَلاَمْرُ مِنْهُ :اِحْتَجْ ،لِيُحْتَجْ بِكَ،لِيَحْتَجْ ،لِيُحْتَجَ بِهٖ

والنهیُ عَنْهُ: لَا تَحْتَجْ ،لَا يُحْتَجْ بِكَ،لَا يَحْتَجْ، لَا يُحْتَجْ بِهٖ .

اَلظَّرْفُ مِنْهُ :مُحْتَاجٌ مُحْتَاجَانِ ،مُحْتَاجَاتٌ.

وَالالَةُ مِنْهُ :مَا بِهٖ الاِحْتِيَاجُ

اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ:اَشَدُّ اِحْتِيَاجًا .

فِعْل التعجب مِنهُ: مَا اَشَدَّ اِحْتِيَاجًا ،وَاَشْدِدْ بِاحْتِيَاجِهٖ .

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی/از باب افتعال

اَلْاِلْتِيَاسُ (پیچیدہ ہونا):

اِلْتَاسَ، يَلْتَاسُ، اِلْتِيَاسًا، فَهُوَ مُلْتَاسٌ،وَ اُلْتِيْسَ بِهٖ، يُلْتَاسُ بِكَ، اِلْتِيَاسًا فَذَاكَ مُلْتَاسٌ بِهٖ ،لَمْ يَلْتَسْ، لَمْ يُلْتَسْ بِهٖ، لَا يَلْتَاسُ، لَا يُلْتَاسُ بِهٖ،لَنْ يَّلْتَاسَ، لَنْ يُّلْتَاسَ بِهٖ ،لَيَلْتَاسَنَّ، لَيُلْتَاسَنَّ بِهٖ ،لَيَلْتَاسَنْ، لَيُلْتَاسَنْ بِهٖ

الامر منه: اِلْتَسْ، لِيُلْتَسْ بِكَ، لَيَلْتَسْ، لِيُلْتَسْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَلْتَسْ، لَا تُلْتَسْ بِكَ، لَا يَلْتَسْ، لَا يُلْتَسْ بِهٖ

والظرف منه: مُلْتَاسٌ، مُلْتَاسَانِ، مُلْتَاسَاتٌ

والالة منه: مَابِهٖ الْاِلْتِيَاسُ

افعل منه: اَشَدُّ اِلْتِيَاسًا

فعل التعجب منه:مَا اَشَدَّ اِلْتِيَاسًا، وَ اَشْدِدْ بِالْتِيَاسِهٖ

صرف صغیر ثلاثی فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ

اَلْاِزْدِيَادُ(زیادہ ہونا)

اِزْدَادَ، يَزْدَادُ، اِزْدِيَادًا، فَهُوَ مُزْدَادٌ، وَ اُزْدِيْدَ بِهٖ ، يُزْدَادُ بِهٖ، اِزْدِيَادًا فَذَاكَ مُزْدَادٌ بِهٖ ،لَمْ يَزْدَدْ، لَمْ يُزْدَدْ بِهٖ لَا يَزْدَادُ، لَا يُزْدَادُ بِهٖ،لَنْ يَّزْدَادَ، لَنْ يُّزْدَادَ بِهٖ،لَيَزْدَادَنَّ، لَيُزْدَادَنَّ بِهٖ،لَيَزْدَادَنْ، لَيُزْدَادَنْ بِهٖ

الامر منه: اِزْدَدْ، لِيُزْدَدْ بِكَ ، لَيَزْدَدْ، لِيُزْدَدْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَزْدَدْ، لَا يُزْدَدْ بِكَ، لَايَزْدَدْ، لَا يُزْدَدْ بِهٖ

والظرف منه: مُزْدَادٌ، مُزْدَادَانِ، مُزْدَادَاتٌ

والا منه: مَا بِهٖ الْاِزْدِيَادُ

التفضيل منه: اَشَدُّ اِزْدِيَادًا

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِزْدِيَادًا

وَ اَشْدِدْ بِاِزْدِيَادِهٖ

صرف صغیر ثلاثی فیہ اجوف یائی از باب اِنْفِعَالٌ

اَلْاِنْلِيَامُ(ملامت زدہ ہونا)

اِنْلَامَ، يَنْلَامُ، اِنْلِيَامًا، فَهُوَ مُنْلَامٌ ،وَ اُنْلِيْمَ بِهٖ، يُنْلَامُ بِهٖ، اِنْلِيَامًا فَذَاكَ مُنْلَامٌ بِهٖ
لَمْ يَنْلَمْ، لَمْ يُنْلَمْ بِهٖ، لَا يَنْلَامُ، لَا يُنْلَامُ بِهٖ،لَنْ يَّنْلَامَ، لَنْ يُّنْلَامَ بِهٖ ،لَيَنْلَامَنَّ، لَيُنْلَامَنَّ بِهٖ ،لَيَنْلَامَنْ، لَيُنَلَامَنْ بِهٖ
الامر منه: اِنْلَمْ، لِيُنْلَمْ بِكَ، لِيَنْلَمْ، لِيُنْلَمْ بِهٖ
والنهی عنه: لَا تَنْلَمْ، لَا يُنْلَمْ بِكَ، لَا يَنْلَمْ، لَا يُنْلَمْ بِهٖ
والظرف منه: مُنْلَامٌ، مُنْلَامَانِ، مُنْلَامَاتٌ
والا منه: مَا بِهِ الْاِنْلِيَامُ
افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْلِيَامًا
فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْلِيَامًا
وَ اَشْدِدْ بِاِنْلِيَامِهٖ

صرف صغیر ثلاثی فیہ اجوف یائی از باب انفعال

اَلْاِنْقِيَاضُ (گرنا)

اِنْقَاضَ، يَنْقَاضُ، اِنْقِيَاضًا، فَهُوَ مُنْقَاضٌ،وَ اُنْقِيْضَ ، يُنَقَاضُ، اِنْقِيَاضًا فَذَاكَ مُنْقَاضٌ ،لَمْ يَنْقَضْ، لَمْ يُنْقَضْ ،لَا يَنْقَاضُ، لَا يُنْقَاضُ،لَنْ يَّنْقَاضَ،لَنْ يُّنْقَاضَ،لَيَنْقَاضَنَّ، لَيُنْقَاضَنَّ، لَيَنْقَاضَنْ، لَيُنْقَاضَنْ
الامر منه: اِنْقَضْ، لِتُنْقَضْ، لِيَنْقَضْ، لِيُنْقَضْ
والنهی عنه: لَا تَنْقَضْ، لَا تُنْقَضْ،
لَا يَنْقَضْ، لَا يُنْقَضْ
والظرف منه: مَنْقَاضٌ، مُنْقَاضَانِ، مُنْقَاضَاتٌ
والالۃ منه: مَا بِهِ الْاِنْقِيَاضُ
افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْقِيَاضًا
فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْقِيَاضًا
وَ اَشْدِدْ بِاِنْقِيَاضِهٖ

صرف صغیر ثلاثی فیہ اجوف واوی از باب استفعال

اَلْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمَ، اِسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِيْمٌ ،وَ اُسْتُقِيْمَ بِهٖ، يُسْتَقَامُ بِهٖ، اِسْتِقَامَةً فَذَاكَ مُسْتَقَامٌ بِهٖ
لَمْ يَسْتَقِمْ ، لَمْ يُسْتَقَمْ بِهٖ، لَا يَسْتَقِيْمُ، لَا يُسْتَقَامُ بِهٖ،لَنْ يَّسْتَقِيْمَ، لَنْ يُّسْتَقَامَ بِهٖ،لَيَسْتَقِيْمَنَّ، لَيُسْتَقَامَنَّ بِهٖ، لَيَسْتَقِيْمَنْ ، لَيُسْتَقَامَنْ بِهٖ

الامر منه: اِسْتَقِمْ، لِيُسْتَقَمْ بِكَ، لِيَسْتَقِمْ، لِيُسْتَقَمْ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَسْتَقِمْ، لَا يُسْتَقَمْ بِكَ، لَا يَسْتَقِمْ، لَا يُسْتَقَمْ بِهٖ

والظرف منه: مُسْتَقَامٌ، مُسْتَقَامَانِ، مُسْتَقَامَاتٌ

والا منه: مَا بِهِ الْاِسْتِقَامَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِقَامَةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِسْتِقَامَةً

وَ اَشْدِدْ بِاسْتِقَامَتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی فیہ اجوف واوی از باب استفعال

اَلْاِسْتِفَادَةُ (فائدہ چاہنا)

اِسْتَفَادَ يَسْتَفِيْدَ، اِسْتِفَادَةً، فَهُوَ مُسْتَفِيْدٌ، وَ اُسْتُفِيْدَ، يُسْتَفَادُ، اِسْتِفَادَةً فَذَاكَ مُسْتَفَادٌ بِهٖ

لَمْ يَسْتَفِدْ، لَمْ يُسْتَفَدْ، لَا يَسْتَفِيْدُ، لَا يُسْتَفَادُ، لَنْ يَّسْتَفِيْدَ، لَنْ يُّسْتَفَادَ، لَيَسْتَفِيْدَنَّ، لَيُسْتَفَادَنَّ

لَيَسْتَفِيْدَنْ، لَيُسْتَفَادَنْ

الامر منه: اِسْتَفِدْ، لِتُسْتَفَدْ، لِيَسْتَفِدْ، لِيُسْتَفَدْ

والنهى عنه: لَا تَسْتَفِدْ، لَا تُسْتَفَدْ، لَا يَسْتَفِدْ، لَا يُسْتَفَدْ

والظرف منه: مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادَاتٌ

والالةُ منه: مَا بِهِ الْاِسْتِفَادَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِفَادَةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِسْتِفَادَةً

وَ اَشْدِدْ بِاسْتِفَادَتِهٖ

46:

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلْخُلُوُّ (خالی ہونا)

خَلَا، يَخْلُوْ، خُلَاءً، وَ خَلْوَةً فَهُوَ خَالٍ وَ خُلِيَ به يُخْلٰى بِهٖ خُلَاءً و خَلْوَةً

فَذَاكَ مَخْلُوٌّ بِهٖ

لَمْ يَخْلُ، لَمْ يُخْلَ بِهٖ

لَا يَخْلُوْ، لَا يُخْلٰى بِهٖ

لَنْ يَّخْلُوَ، لَنْ يُّخْلٰى بِهٖ

لَيَخْلُوَنَّ، لَيُخْلَيَنَّ بِهٖ

لَيَخْلُوَنْ، لَيُخْلَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اُخْلُ، لِيُخْلَ بِكَ، لِيَخْلُ، لِيُخْلَ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَخْلُ، لَا يُخْلَ بِكَ، لَا يَخْلُ، لَا يُخْلَ بِهٖ

والظرف منه: مَخْلًى، مَخْلَيَانِ، مَخَالٍ، وَ مُخَيْلٍ

والالة منه: مِخْلًى، مِخْلَيَانِ، مَخَالٍ وَ مُخَيْلٍ

مِخْلَاةٌ، مِخْلَاتَانِ، مَخَالٍ وَ مُخَيْلِيَةٌ

مِخْلَاءٌ، مِخْلَاءَانِ، مَخَالِيُّ وَ مُخَيْلِيٌّ، وَ مُخَيْلِيَّةٌ

افعل التفضيل منه: اَخْلٰى، اَخْلَيَانِ، اَخْلَوْنَ، اَخَالٍ وَ اُخَيْلٍ

والمونث منه: خُلْيٰى، خُلْيَيَانِ، خُلْيَيَاتٌ، خُلًى وَ خُلَيّٰى

فعل التعجب منه: مَا اَخْلَاهُ، وَ اَخْلِ بِهٖ وَ خَلُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلْعُلُوُّ (بلند ہونا)

عَلَا، يَعْلُوْ، عُلَاءً، وَ عَلْوَةً فَهُوَ عَالٍ وَ عُلِيَ به يُعْلٰى بِهٖ عُلَاءً و عَلْوَةً

فَذَاكَ مَعْلُوٌّ بِهٖ

لَمْ يَعْلُ، لَمْ يُعْلَ بِهٖ

لَا يَعْلُوْ، لَا يُعْلٰى بِهٖ

لَنْ يَّعْلُوَ، لَنْ يُّعْلٰى بِهٖ

لَيَعْلُوَنَّ، لَيُعْلَيَنَّ بِهٖ

لَيَعْلُوَنْ، لَيُعْلَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اُعْلُ، لِيُعْلَ بِكَ، لِيَعْلُ، لِيُعْلَ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَعْلُ، لَا يُعْلَ بِكَ، لَا يَعْلُ، لَا يُعْلَ بِهٖ

والظرف منه: مَعْلًى، مَعْلَيَانِ، مَعَالٍ، وَ مُعَيْلٍ

والالة منه: مِعْلًى، مِعْلَيَانِ، مَعَالٍ وَ مُعَيْلٍ

مِعْلَاةٌ، مِعْلَاتَانِ، مَعَالٍ وَ مُعَيْلِيَةٌ

مِعْلَاءٌ، مِعْلَاءَانِ، مَعَالِيٌّ وَ مُعَيْلِيٌّ، وَ مُعَيْلِيَّةٌ

افعل التفضيل منه: اَعْلٰی، اَعْلَيَانِ، اَعْلَوْنَ، اَعَالٍ وَ اُعَيْلٍ

والمونث منه: عُلْيٰی، عُلْيَيَانِ، عُلْيَيَاتٌ، عُلًی وَ عُلَيّٰی

فعل التعجب منه: مَا اَعْلَاهُ، وَ اَعْلِیْ بِهٖ وَ عَلُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

: اَلتِّلَاوَةُ (پڑھنا)

تَلَا، يَتْلُوْ، تِلَاوَةً فَهُوَ تَالٍ وَ تُلِیَ يُتْلٰی تِلَاوَةً

فَذَاكَ مَتْلُوٌّ

لَمْ يَتْلُ، لَمْ يُتْلَ

لَا يَتْلُوْ، لَا يُتْلٰی

لَنْ يَّتْلُوَ، لَنْ يُّتْلٰی

لَيَتْلُوَنَّ، لَيُتْلَيَنَّ

لَيَتْلُوَنْ، لَيُتْلَيَنْ

الامر منه: اُتْلُ، لِتُتْلَ، لِيَتْلُ، لِيُتْلَ

والنهی عنه: لَا تَتْلُ، لَا تُتْلَ، لَا يَتْلُ، لَا يُتْلَ

والظرف منه: مَتْلًی، مَتْلَيَانِ، مَتَالٍ، وَ مُتَيْلٍ

والالة منه: مِتْلًی، مِتْلَيَانِ، مَتَالٍ وَ مُتَيْلٍ

مِتْلَاةٌ، مِتْلَاتَانِ، مَتَالٍ وَ مُتَيْلِيَةٌ

مِتْلَاءٌ، مِتْلَاءَانِ، مَتَالِيٌّ وَ مُتَيْلِيٌّ، وَ مُتَيْلِيَّةٌ

افعل التفضيل منه: اَتْلٰی، اَتْلَيَانِ، اَتْلَوْنَ، اَتَالٍ وَ اُتَيْلٍ

والمونث منه: تُلْيٰی، تُلْيَيَانِ، تُلْيَيَاتٌ، تُلًی وَ تُلَيّٰی

فعل التعجب منه: مَا اَتْلَاهُ، وَ اَتْلِیْ بِهٖ وَ تَلُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب (سَمِعَ يَسْمَعُ)

اَلْخَشْيَّةُ (ڈرنا)

خَشِیَ، يَخْشٰی، خَشِيَّةً فَهُوَ خَاشٍ

وَ خُشِیَ بِهٖ، يُخْشٰی بِهٖ خَشِيَّةً فَذَاكَ مَخْشِیٌّ بِهٖ

لَمْ يَخْشَ، لَمْ يُخْشَ بِهٖ

لا يَخْشٰى ، لا يُخْشٰى بِهٖ

لَنْ يَّخْشٰى ، لَنْ يُخْشٰى بِهٖ

،لَيَخْشَيَنَّ ، لَيُخْشَيَنَّ بِهٖ

لَيَخْشَيَنْ، لَيُخْشَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اِخْشَ لِيُخْشَ بِكَ، لِيَخْشَ، لِيُخْشَ بِهٖ

والنهی عنه: لا تَخْشَ لا يُخْشَ بِكَ، لا يَخْشَ لا يُخْشَ بِهٖ

والظرف منه: مَخْشًى، مَخْشَيَانِ، مَخَاشٍ وَمُخَيْشٍ

والالة منه: مِخْشًى مِخْشَيَانِ مَخَاشٍ وَمُخَيْشٍ مِخْشَاةٌ مِخْشَاتَانِ، مَخَاشٍ وَمُخَيْشِيَةٌ

مِخْشَاءٌ مِخْشَاءَانِ، مَخَاشِيُّ مُخَيْشِيٌّ ومُخَيْشِيَّةٌ

افعل التفضيل المذكر منه: اَخْشٰى، اَخْشَيَانِ، اَخْشَوْنَ اَخَاشٍ وَاُخَيْشٍ

والمونث منه: خُشْيٰى، خُشْيَيَانِ، خُشْيَيَاتٌ خُشًّى وَخُشَيّٰى

فعل التعجب منه: مَااَخْشَاهُ، وَاَخْشِيْ بِهٖ، وَخَشُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب (سَمِعَ يَسْمَعُ)

اَلنِّسْيَانُ (بھولنا)

نَسِيَ يَنْسىٰ نِسْيَانًا فَهُوَ نَاسٍ ، وَنُسِيَ بِهٖ ، يُنْسىٰ بِهٖ، نِسْيَانًا ، فَذَاكَ مُنْسِيٌّ بِهٖ

لَمْ يَنْسَ لَمْ يُنْسَ بِهٖ

لا يَنْسىٰ لا يُنْسىٰ بِهٖ

لَنْ يَّنْسىٰ لَنْ يَّنْسٰى بِهٖ

لَيَنْسَيَنَّ لَيُنْسَيَنَّ بِهٖ

لَيَنَسَيَنْ لَيُنْسَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اِنْسَ لِيُنْسَ بِكَ ، لِيَنْسَ لِيُنْسَ بِهٖ

والنهی عنه: لا تَنْسَ لا يُنْسَ بِكَ، لا يَنسَ لا يُنْسَ بِهٖ

والظرف منه: مَنْسًى ، مَنْسَيَانِ، مَنَاسٍ وَمُنَيْسٍ

والالة منه: مِنْسىً، مِنْسَيَانِ، مَنَاسٍ وَمُنَيْسٍ

مِنْسَاةٌ مِنْسَاتَانِ مَنَاسٍ وَمُنَيْسِيَةٌ

مِنْسَاءٌ، مِنْسَائَانِ، مَنَاسِيٌّ مُنِيْسِيٌّ وَمُنَيْسِيَّةٌ

افعل التفضیل منه: اَنْسٰی، اَنْسَیَانِ، اَنْسَوْنَ، اَنَاسٍ، وَاُنَیْسٍ

والمونث منه: نُسْیٰی، نُسْیَیَانِ، نُسْیَیَاتٌ، نُسًی، وَنُسَیّٰی

فعل التعجب منه: مَااَنْسَاهُ، وَاَنْسِیْ بِهٖ، وَنَسُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْحَنْوُ (موڑنا)

حَنٰی یَحْنِیْ، حَنْوًا، فَهُوَ حَانٍ

و حُنِیَ یُحْنٰی حَنْوًا فَذَاكَ مَحْنِیٌّ

لَمْ یَحْنِ، لَمْ یُحْنَ

لَا یَحْنِیْ، لَا یُحْنٰی

لَنْ یَّحْنِیَ، لَنْ یُّحْنٰی

لَیَحْنِیَنَّ، لَیُحْنَیَنَّ

لَیَحْنِیَنْ، لَیُحْنَیَنْ

الامر منه: اِحْنِ، لِیُحْنَ، لِیَحْنِ، لِیُحْنَ

والنهی عنه: لَا تَحْنِ، لَا تُحْنَ، لَا یَحْنِ، لَا یُحْنَ

والظرف منه: مَحْنًی، مَحْنَیَانِ، مَحَانٍ، وَمُحَیْنٍ

والالة منه: مِحْنًی، مِحْنَیَانِ، مَحَانٍ وَمُحَیْنٍ

مِحْنَاةٌ، مِحْنَاتَانِ، مَحَانٍ، وَمُحَیْنِیَةٌ

مِحْنَاءٌ، مِحْنَائَانِ، مَحَانِیٌّ، وَمُحَیْنِیٌّ

افعل التفضیل المذکر منه: اَحْنٰی، اَحْنَیَانِ، اَحْنَوْنَ، اَحَانٍ، وَاُحَیْنٍ

والمونث منه: حُنْیٰی، حُنْیَیَانِ، حُنْیَیَاتٌ، حُنًی وَحُنَیّٰی

فعل التعجب منه: مَا اَحْنَاهُ، وَاَحْنِیْ بِهٖ، وَحَنُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْحِمَایَةُ (بچانا)

حَمٰی یَحْمِیْ، حَمْوًا، فَهُوَ حَامٍ، وَحُمِیَ یُحْمٰی حَمْوًا فَذَاكَ مَحْمِیٌّ، لَمْ یَحْمِ، لَمْ یُحْمَ، لَا یَحْمِیْ، لَا یُحْمٰی، لَنْ یَّحْمِیَ، لَنْ یُّحْمٰی، لَیَحْمِیَنَّ، لَیُحْمَیَنَّ، لَیَحْمِیَنْ، لَیُحْمَیَنْ

الامر منه: اِحْمِ، لِيُحْمَ، لِيَحْمِ، لِيُحْمَ

والنهی عنه: لَا تَحْمِ، لَا تُحْمَ، لَا يَحْمِ، لَا يُحْمَ

والظرف منه: مَحْمًى، مَحْمَيَانِ، مَحَامٍ، وَ مُحَيْمٍ

والالة منه: مِحْمًى، مِحْمَيَانِ، مَحَامٍ وَ مُحَيْمٍ، مِحْمَاةٌ، مِحْمَاتَانِ، مَحَامٍ، وَ مُحَيْمِيَةٌ، مِحْمَاءٌ، مِحْمَاءَانِ، مَحَامِيُّ، وَ مُحَيْمِيٌّ

افعل التفضيل المذكر منه: اَحْمٰى، اَحْمَيَانِ، اَحْمَوْنَ، اَحَامٍ، وَ اُحَيْمٍ

والمونث منه: حُمْيٰى، حُمْيَيَانِ، حُمْيَيَاتٌ، حُمًى وَ حُمَيِّي

فعل التعجب منه: مَا اَحْمَاهُ، وَ اَحْمِيْ بِهٖ، وَ حَمُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اَلسَّخَآءُ (راکھ ہٹا کر رستہ دینا)

سَخٰی يَسْخٰی سَخْواً، فَهُوَ سَاخٍ،وَسُخِيَ يُسْخٰی سَخْواً،فَذَاكَ مَسْخِيٌّ، لَمْ يَسْخَ لَمْ يُسْخَ، لا يَسْخٰی لا يُسْخٰی،لَنْ يَّسْخٰی لَنْ يُّسْخٰی، لَيَسْخَيَنَّ لَيُسْخَيَنَّ، لَيَسْخَيَنْ لَيُسْخَيَنْ

الامر منه: اِسْخَ لِتُسْخَ، لِيَسْخَ لِيُسْخَ.

والنهی عنه: لا تَسْخَ لا تُسْخَ، لايَسْخَ لا يُسْخَ

والظرف منه: مَسْخًی مَسْخَيَانِ مَسَاخٍ وَ مُسَيْخٍ

والالة منه: مِسْخًی مِسْخَيَانِ مَسَاخٍ وَ مُسَيْخٍ، مِسْخَاةٌ ، مِسْخَاتَانِ مَسَا خٍ وَمُسَيْخِيَةٌ مِسْخَاءٌ مِسْخَائانِ مَسَاخِيُّ وَ مُسَيْخِيٌّ

افعل التفضيل منه: اَسْخٰی اَسْخَيَانِ اَسْخَوْنَ اَسَاخٍ وَ اُسَيْخٍ

والمونث منه: سُخْيٰی،سُخْيَيَانِ سُخْيَيَاتٌ،سُخًی وَ سُخَيِّي

فعل التعجب منه: مَااَسْخَاهُ،وَاَسْخِيْ بِهٖ،وَسَخُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اَلصَّغْوُ (سورج کا غروب کے لیے جھکنا)

صَغٰی ،يَصْغٰی ،صَغْوًا ،فَهُوَ صَاغٍ،

و صُغِيَ يُصْغٰی صَغْوًا فَذَاكَ مَصْغِيٌّ،

لَمْ يَصْغَ، لَمْ يُصْغَ،

لَا يَصْغٰی، لَا يُصْغٰی،

لَنْ يَّصْغٰى ,لَنْ يُّصْغٰى

لَيَصْغَيَنَّ، لَيُصْغَيَنَّ،

لَيَصْغَيَنْ,لَيُصْغَيَنْ،

الامر منه:اِصْغَ، لِتُصْغَ ،لِيَصْغَ ،لِيُصْغَ

والنهى عنه:لَا تَصْغَ,لَاتُصْغَ,لَا يَصْغَ لَا يُصْغَ

والظرف منه:مَصْغًى، مَصْغَيَانِ، مَصَاغٍ وَمُصَيْغٍ

والالة منه:مِصْغًى ،مِصْغَيَانِ، مَصَاغٍ وَمُصَيْغٍ مِصْغَاةٌ،مِصْغَاتَانِ،مَصَاغٍ، وَمُصَيْغِيَةٌ

مِصْغَاءٌ، مِصْغَاءَانِ،مَصَاغِيٌّ وَمُصَيْغِيٌّ

افعل التفضيل المذكر منه: اَصْغٰى ،اَصْغَيَانِ، اَصْغَوْنَ،اَصَاغٍ،وَاُصَيْغٍ

والمؤنث منه:صُغْيٰ،صُغْيَيَانِ، صُغْيَيَاتٌ،صُغًى وَصُغَيّٰى

فعل التعجب منه:مَا اَصْغَاهُ,وَاَصْغِىْ بِهٖ,وَصَغُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلسَّرْوُ (سخاوت والا ہونا)

سَرُوَ يَسْرُوْ سَرْوًا فَهُوَ سَارٍ وَ سُرِىَ بِهٖ يُسْرٰى بِهٖ سَرْوًا فَذَاكَ مَسْرُوٌّ بِهٖ، لَمْ يَسْرُ ،لَمْ يُسْرَ بِهٖ ،لَا يَسْرُوْ، لَا يُسْرٰى بِهٖ

لَنْ يَّسْرَوَ ، لَنْ يُّسْرٰى بِهٖ ،لَيَسْرُوَنَّ، لَيُسْرَيَنَّ بِهٖ ،لَيَسْرُوَنْ، لَيُسْرَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اُسْرُ، لِيُسْرَ بِكَ ، لِيَسْرُ، لِيُسْرَ بِهٖ

والنهى عنه: لَا تَسْرُ، لَا يُسْرَ بِكَ، لَا يَسْرُ، لَا يُسْرَ بِهٖ

والظرف منه: مَسْرًى، مَسْرَيَانِ، مَسَارٍ، و مُسَيْرٍ

والالة منه: مِسْرًى، مِسْرَيَانِ، مَسَارٍ، وَ مُسَيْرٍ مِسْرَاةٌ، مِسْرَاتَانِ، مَسَارٍ، وَ مُسَيْرِيَةٌ مِسْرَاءٌ، مِسْرَاءَانِ، مَسَارِىٌّ، وَ مُسَيْرِىٌّ

افعل التفضيل المذكر منه: اَسْرٰى، اَسْرَيَانِ، اَسْرَوْنَ، اَسَارٍ وَ اُسَيْرٍ

والمونث منه: سُرْيٰى، سُرْيَيَانِ، سُرْيَيَاتٌ، سُرًى وَ سُرَيّٰى

فعل التعجب منه: مَا اَسْرَاهُ، وَ اَسْرِىْ بِهٖ، وَ سَرُوَ

اَلسَّهوُ (گھوڑے کا تابعدار ہونا ہونا)

سَهُوَ يَسْهُوْ سَهْوًا فَهُوَ سَاهٍ وَ سُهِيَ بِهٖ يُسْهٰى بِهٖ سَهْوًا فَذَاكَ مَسْهُوٌّ بِهٖ
لَمْ يَسْهُ، لَمْ يُسْهَ بِهٖ، لَا يَسْهُوْ، لَا يُسْهٰى بِهٖ ،لَنْ يَّسْهَوَ ، لَنْ يُّسْهٰى بِهٖ ،لَيَسْهُوَنَّ، لَيُسْهَيَنَّ بِهٖ ،لَيَسْهُوَنْ، لَيُسْهَيَنْ بِهٖ
الامر منہ: اُسْهُ، لِيُسْهَ بِكَ ، لِيَسْهُ، لِيُسْهَ بِهٖ
والنهى عنہ: لَا تَسْهُ، لَا يُسْهَ بِكَ، لَا يَسْهُ، لَا يُسْهَ بِهٖ
والظرف منہ: مَسْهًى، مَسْهَيَانِ، مَسَاهٍ، و مُسَيْهٍ
والالۃ منہ: مِسْهًى، مِسْهَيَانِ، مَسَاهٍ، وَ مُسَيْهٍ ،مِسْهَاةٌ، مِسْهَاتَانِ، مَسَاهٍ، وَ مُسَيْهِيَةٌ
مِسْهَاءٌ، مِسْهَاءَانِ، مَسَاهِيُّ، وَ مُسَيْهِيٌّ
افعل التفضيل المذكر منہ: اَسْهٰى، اَسْهَيَانِ، اَسْهَوْنَ، اَسَاهٍ وَ اُسَيْهٍ
والمونث منہ: سُهْيٰ، سُهْيَيَانِ، سُهْيَيَاتٌ، سُهًى وَ سُهَيّٰ
فعل التعجب منہ: مَا اَسْهَاهُ، وَ اَسْهِيْ بِهٖ، وَ سَهُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلسَّحْيُ (چھیلنا)

سَحٰى، يَسْحُوْ، سِحَايَةً، فَهُوَ سَاحٍ وَ سُحِيَ يُسْحٰى سِحَايَةً فَذَاكَ مَسْحِيٌّ ،لَمْ يَسْحُ، لَمْ يُسْحَ
لَا يَسْحُوْ، لَا يُسْحٰى ،لَنْ يَّسْحُوَ، لَنْ يُّسْحٰى ،لَيَسْحُوَنَّ، لَيُسْحَيَنَّ ،لَيَسْحُوَنْ، لَيُسْحَيَنْ
الامر منہ: اُسْحُ، لِتُسْحَ، لِيَسْحُ، لِيُسْحَ
والنهى عنہ: لَا تَسْحُ، لَا تُسْحَ، لَا يَسْحُ، لَا يُسْحَ
والظرف منہ: مَسْحًى، مَسْحَيَانِ، مَسَاحٍ، وَ مُسَيْحٍ
والالۃ منہ: مِسْحًى، مِسْحَيَانِ، مَسَاحٍ وَ مُسَيْحٍ ،مِسْحَاةٌ، مِسْحَاتَانِ، مَسَاحٍ، وَ مُسَيْحِيَةٌ ،مِسْحَاءٌ، مِسْحَاءَانِ،
مَسَاحِيُّ، وَ مُسَيْحِيٌّ
افعل التفضيل المذكر منہ: اَسْحٰى، اَسْحَيَانِ، اَسْحَوْنَ، اَسَاحٍ، وَ اُسَيْحٍ
والمونث منہ: سُحْيٰ، سُحْيَيَانِ، سُحْيَيَاتٌ، سُحًى، وَ سُحَيّٰ
فعل التعجب منہ: مَا اَسْحَاهُ، وَ اَسْحِيْ بِهٖ، وَ سَحُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلْفَشْيُ (شہرت کا پھیل جانا)

فَشٰى، يَفْشُوْ، فِشَايَةً، فَهُوَ فَاشٍ، وَ فُشِيَ بِهٖ، يُفْشٰى بِهٖ، فِشَايَةً ،فَذَاكَ مَفْشِيٌّ بِهٖ،

لَمْ يَفْشُ ،لَمْ يُفْشَ بِهٖ لَايَفْشُوْ ,لَايُفْشٰى بِهٖ ،لَنْ يَّفْشُوَ ,لَنْ يُّفْشٰى بِهٖ لَيَفْشُوَنَّ ,لَيُفْشَيَنّ بِهٖ لَيَفْشُوَنْ ,لَيُفْشَيَنْ بِهٖ

الامر منه:اُفْشُ ،لِيُفْشَ بِكَ، لِيَفْشُ، لِيُفْشَ بِهٖ

والنهى عنه: لَاتَفشُ، لَايُفْشَ بِكَ ،لَايَفْشُ, لَايُفْشَ بِهٖ

والظرف منه: مَفْشًى ,مَفْشَيَانِ، مَفَاشٍ، وَمُفَيْشٍ

والالة منه: مِفْشًى ،مِفْشَيَانِ، مَفَاشٍ، وَمُفَيْشٍ ،مِفْشَاةٌ ،مِفْشَاتَانِ ،مَفَاشٍ ، وَمُفَيْشِيَةٌ

مِفْشَاءٌ، مِفْشَاءَانِ ,مَفَاشِيُّ ، وَمُفَيْشِيٌّ

افعل المذكر التفضيل منه: اَفْشٰى ،اَفْشَيَانِ، اَفْشَوْنَ ،اَفَاشٍ ، وَاُفَيْشٍ

والمونث منه: فُشْيٰى ،فُشْيَيَانِ، فُشْيَيَاتٌ ،فُشًى ،وَفُشَيّٰى

فعل التعجب: منه: مَااَفْشَاهُ، وَاَفْشِيْ بِهٖ ،وَفَشُيَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

اَلدِّرَايَةُ (جاننا)

دَرٰى ،يَدْرِىْ ،دَرْ يًا ،فَهُوَدَارٍ ،دُرِىَ ،يُدْرٰى ،دَرْ يًا، فَذَاكَ مَدْرِيٌّ، لَمْ يَدْرِ ،لَمْ يُدْرَ ،لَا يَدْرِىْ، لَا يُدْرٰى

لَنْ يَّدْرِىَ ،لَنْ يُّدرٰى ،لَيَدْرِ يَنَّ، لَيُدْرَ يَنَّ ،لَيَدْرِ يَنْ، لَيُدْرَ يَنْ

الامر منه: اِدْرِ، لِتُدْرَ، لِيَدْرِ، لِيُدْرَ

والنهى عنه: لَاتَدْرِ، لَاتُدْرَ، لَايَدْرِ، لَايُدْرَ

والظرف منه: مَدْرًى، مَدْرَ يَانِ، مَدَارٍ، وَمُدَيْرٍ

والالة منه: مِدْرًى ،مِدْرَ يَانِ، مَدَارٍ ،وَمُدَيْرٍ ،

مِدْرَاةٌ ،مِدْرَاتَانِ ،مَدَارٍ و مُدَيْرِ يَةٌ، مِدْرَاءٌ، مِدْرَاءَانِ، مَدَارِيُّ، وَمُدَيْرِيٌّ

افعل المذكر التفضيل منه: اَدْرٰى ،اَدْرَ يَانِ، اَدْرَوْنَ ،اَدَارٍ ،وَاُدَيْرٍ

والمونث منه: دُرْ يٰى، دُرْ يَيَانِ، دُرًى، وَدُرَ يّٰى

فعل التعجب منه: مَااَدْرَاهُ ,وَاَدْرِىْ بِهٖ ,وَدَرُىَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

اَلْجَرْىُ (پانی کا بہنا)

جَرٰى ،يَجْرِىْ ،جَرْ يًا ،فَهُوَجَارٍ ،جُرِىَ بِهٖ ،يُجْرٰى بِهٖ ،جَرْ يًا، فَذَاكَ مَجْرِيٌّ، لَمْ يَجْرِ ،لَمْ يُجْرَ بِهٖ ،لَا يَجْرِىْ، لَا يُجْرٰى بِهٖ

لَنْ يَّجْرِىَ ،لَنْ يّجْرٰى بِهٖ ،لَيَجْرِ يَنَّ، لَيُجْرَ يَنَّ ،لَيَجْرِ يَنْ، لَيُجْرَ يَنْ

الامر منه: اِجْرِ، لِيُجْرَ بِكَ، لِيَجْرِ، لِيُجْرَ بِهٖ

والنهى عنه: لَاتَجْرِ، لَاتُجْرَ بِكَ، لَايَجْرِ، لَايُجْرَ بِهٖ

والظرف منه: مَجْرًى، مَجْرَيَانِ، مَجَارٍ، وَمُجَيْرٍ

والالة منه: مِجْرًى، مِجْرَيَانِ، مَجَارٍ، وَمُجَيْرٍ، مِجْرَاةٌ، مِجْرَاتَانِ، مَجَارٍ و مُجَيْرِيَةٌ، مِجْرَاءٌ، مِجْرَاءَانِ، مَجَارِيُّ، وَمُجَيْرِيٌّ

افعل المذكر التفضيل منه: اَجْرٰى، اَجْرَيَانِ، اَجْرَوْنَ، اَجَارٍ، وَاُجَيْرٍ

والمونث منه: جُرْيٰى، جُرْيَيَانِ، جُرًى، وَجُرَيِّى

فعل التعجب منه: مَااَجْرَاهُ, وَاَجْرِىْ بِهٖ, وَجَرُىَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلرَّثْيُ (جوڑوں کے درد والا ہونا)

رَثِيَ يَرْثٰى رَثْياً، فَهُوَرَاثٍ، وَرُثِيَ بِهٖ يُرْثٰى بِهٖ رَثْياً، فَذَاكَ مَرْثِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَرْثَ لَمْ يُرْثَ بِهٖ، لا يَرْثٰى لا يُرْثٰى بِهٖ ، لَنْ يَّرْثٰى لَنْ يُّرْثٰى بِهٖ، لَيَرْثَيَنَّ لَيُرْثَيَنَّ بِهٖ لَيَرْثَيَنْ لَيُرْثَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اِرْثَ لِيُرْثَ بِكَ ،لِيَرْثَ، لِيُرْثَ بِهٖ

والنهى عنه: لاتَرْثَ لا يُرْثَ بِكَ، لايَرْثَ لايُرْثَ بِكَ

والظرف منه: مَرْثًى مِرْثَيَانِ مَرَاثٍ وَمُرَيْثٍ

والالة منه: مِرْثًى مِرْثَيَانِ مَرَاثٍ وَمُرَيْثٍ، مِرْثَاةٌ، مِرْثَاتَانِ مَرَاثٍ وَمُرَيْثِيَةٌ، مِرْثَاءٌ مِرْثَاءَانِ مَرَاثِيٌّ، و مُرَيْثِيٌّ

افعل التفضيل منه: اَرْثٰى اَرْثَيَانِ اَرْثَوْنَ اَرَاثٍ وَاُرَيْثٍ

والمونث منه: رُثْيٰى رُثْيَيَانِ رُثًى وَرُثَيِّى

فعل التعجب منه: مَااَرْثَاهُ، وَاَرْثِىْ بِهٖ، وَرَثُىَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلرَّدْيُ (ہلاک ہونا)

رَدِيَ يَرْدٰى رَدْياً، فَهُوَرَادٍ، وَرُدِيَ بِهٖ يُرْدٰى بِهٖ رَدْياً، فَذَاكَ مَرْدِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَرْدَ لَمْ يُرْدَ بِهٖ، لا يَرْدٰى لا يُرْدٰى بِهٖ ، لَنْ يَّرْدٰى لَنْ يُّرْدٰى بِهٖ، لَيَرْدَيَنَّ لَيُرْدَيَنَّ بِهٖ لَيَرْدَيَنْ لَيُرْدَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اِرْدَ لِيُرْدَ بِكَ ،لِيَرْدَ، لِيُرْدَ بِهٖ

والنهى عنه: لاتَرْدَ لا يُرْدَ بِكَ، لايَرْدَ لايُرْدَ بِكَ

والظرف منه: مَرْدًى مِرْدَيَانِ مَرَادٍ وَمُرَيْدٍ

والالة منه: مِرْدًى مِرْدَيَانِ مَرَادٍ وَمُرَيْدٍ، مِرْدَاةٌ، مِرْدَاتَانِ مَرَادٍ وَمُرَيْدِيَةٌ، مِرْدَاءٌ مِرْدَاءَانِ مَرَادِيٌّ، و مُرَيْدِيٌّ

افعل التفضيل منه: اَرْدٰى اَرْدَيَانِ اَرْدَوْنَ اَرَادٍ وَاُرَيْدٍ

والمونث منه: رُدْيٰی رُدْيَيَانِ رُدًی وَرُدَيٰی
فعل التعجب منه: مَااَرْدَاهُ، وَاَرْدِیْ بِهٖ، وَرَدُیَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
اَلرَّعْیُ (جانور کا گھاس چرنا)

رَعٰی، يَرْعٰی، رَعْياً، فَهُوَ رَاعٍ وَ رُعِيَ، يُرْعٰی رَعْياً، فَذَاكَ مَرْعِيٌّ ،لَمْ يَرْعَ، لَمْ يُرْعَ ،لَا يَرْعٰی، لَا يُرْعٰی
لَنْ يَّرْعٰی، لَنْ يُّرْعٰی ،لَيَرْعَيَنَّ، لَيُرْعَيَنَّ ،لَيَرْعَيَنْ، لَيُرْعَيَنْ
الامر منه: اِرْعَ، لِتُرْعَ، لِيَرْعَ، لِيُرْعَ
والنهی عنه: لَا تَرْعَ، لَا تُرْعَ، لَا يَرْعَ لَا يُرْعَ
والظرف منه: مَرْعًی، مَرْعَيَانِ، مَرَاعٍ، وَ مُرَيْعٍ
والالة منه: مِرْعًی، مِرْعَيَانِ، مَرَاعٍ، وَ مُرَيْعٍ ،مِرْعَاةٌ، مِرْعَاتَانِ، مَرَاعٍ، وَ مَرَيْعِيَةٌ ،
مِرْعَاءٌ، مِرْعَاءَانِ، مَرَاعِيٌّ، وَ مُرَيْعِيٌّ
افعل التفضيل المذكر منه: اَرْعٰی، اَرْعَيَانِ، اَرْعَوْنَ، اَرَاعٍ، وَ اُرَيْعٍ
والمونث منه: رُعْيٰی، رُعْيَيَانِ، رُعْيَيَاتٌ، رُعًی وَ رُعَيّٰی
فعل التعجب منه: مَا اَرْعَاهُ، وَ اَرْعِیْ بِهٖ، وَرَعُیَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
اَلنَّحْیُ (زائل کرنا)

نَحٰی، يَنْحٰی، نَحْياً، فَهُوَ نَاحٍ ،وَ نُحِيَ، يُنْحٰی نَحْياً، فَذَاكَ مَنْحِيٌّ ،لَمْ يَنْحَ، لَمْ يُنْحَ ،لَا يَنْحٰی، لَا يُنْحٰی
لَنْ يَّنْحٰی، لَنْ يُّنْحٰی ،لَيَنْحَيَنَّ، لَيُنْحَيَنَّ ،لَيَنْحَيَنْ، لَيُنْحَيَنْ
الامر منه: اِنْحَ، لِتُنْحَ، لِيَنْحَ، لِيُنْحَ
والنهی عنه: لَا تَنْحَ، لَا تُنْحَ، لَا يَنْحَ لَا يُنْحَ
والظرف منه: مَنْحًی، مَنْحَيَانِ، مَنَاحٍ، وَ مُنَيْحٍ
والالة منه: مِنْحًی، مِنْحَيَانِ، مَنَاحٍ، وَ مُنَيْحٍ ،مِنْحَاةٌ، مِنْحَاتَانِ، مَنَاحٍ، وَ مَنَيْحِيَةٌ
مِنْحَاءٌ، مِنْحَاءَانِ، مَنَاحِيٌّ، وَ مُنَيْحِيٌّ
افعل التفضيل المذكر منه: اَنْحٰی، اَنْحَيَانِ، اَنْحَوْنَ، اَنَاحٍ، وَ اُنَيْحٍ
والمونث منه: نُحْيٰی، نُحْيَيَانِ، نُحْيَيَاتٌ، نُحًی وَ نُحَيّٰی
فعل التعجب منه: مَا اَنْحَاهُ، وَ اَنْحِیْ بِهٖ، وَ نَحُیَ

سبق نمبر: 47

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ

اَلْاِحْصَآءُ (شمار کرنا)

اَحْصٰی ، یُحْصِیْ، اِحْصَاءً ، فَھُوَ مُحْصٍ، وَ اُحْصِیَ ، یُحْصٰی ، اِحْصَاءً ، فَذَاکَ مُحْصًی ،لَمْ یُحْصِ، لَمْ یُحْصَ

لَا یُحْصِیْ، لَا یُحْصٰی ،لَنْ یُّحْصِیَ، لَنْ یُّحْصٰی ،لَیُحْصِینَّ، لَیُحْصَیَنَّ ،لَیُحْصِینْ، لَیُحْصَیَنْ

الامر منہ: اَحْصِ، لِتُحْصَ، لِیُحْصِ، لِیُحْصَ

والنھی عنہ: لَا تُحْصِ، لَا تُحْصَ، لَا یُحْصِ، لَا یُحْصَ

والظرف منہ: مُحْصًی، مُحْصَیَانِ، مُحْصَیَاتٌ

والا منہ: مَا بِہٖ الْاِحْصَاءُ

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِحْصَاءً

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِحْصَاءً وَ اَشْدِدْ بِاِحْصَائِہٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ

اَلْاِحْمَآءُ (جگہ کو حمٰی بنانا)

اَحْمٰی ، یُحْمِیْ، اِحْمَاءً ، فَھُوَ مُحْمٍ، وَ اُحْمِیَ ، یُحْمٰی ، اِحْمَاءً ، فَذَاکَ مُحْمًی ،لَمْ یُحْمِ، لَمْ یُحْمَ ،لَا یُحْمِیْ، لَا یُحْمٰی

لَنْ یُّحْمِیَ، لَنْ یُّحْمٰی ،لَیُحْمِینَّ، لَیُحْمَیَنَّ ،لَیُحْمِینْ، لَیُحْمَیَنْ

الامر منہ: اَحْمِ، لِتُحْمَ، لِیُحْمِ، لِیُحْمَ

والنھی عنہ: لَا تُحْمِ، لَا تُحْمَ، لَا یُحْمِ، لَا یُحْمَ

والظرف منہ: مُحْمًی، مُحْمَیَانِ، مُحْمَیَاتٌ

والا منہ: مَا بِہٖ الْاِحْمَاءُ

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِحْمَاءً

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِحْمَاءً وَ اَشْدِدْ بِاِحْمَائِہٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفْعِیْلٌ

التَّغْطِيَةُ (ڈھانپنا)

غَطّٰى ،يُغَطِّى ،تَغْطِيَةً ،فَهُوَ مُغَطٍّ ، وَ غُطِّيَ ،يُغَطّٰى ،تَغْطِيَةً ،فَذَاكَ مُغَطًّى ، لَمْ يُغَطِّ ، لَمْ يُغَطَّ ، لَا يُغَطِّى ،لَا يُغَطّٰى ، لَنْ يُغَطِّيَ ،لَنْ يُّغَطّٰى ، لَيُغَطِّيَنَّ ، لَيُغَطَّيَنَّ ،لَيُغَطِّيَنْ ،لَيُغَطَّيَنْ

الامر منه: غَطِّ ،لِتُغَطَّ ، لِيُغَطِّ ،لِيُغَطَّ

والنهى عنه: لَا تُغَطِّ ،لَا تُغَطَّ ،لا يُغَطِّ ،لا يُغَطَّ

والظرف منه: مُغَطًّى ،مُغَطَّيَانِ ،مُغَطَّيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّغْطِيَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَغْطِيَةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَغْطِيَةً ،وَ اَشْدِدْ بِتَغْطِيَتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِيْلٌ

التَّخْلِيَةُ (خالی کرنا)

خَلّٰى ،يُخَلِّيْ ،تَخْلِيَةً ،فَهُوَ مُخَلٍّ ، وَ خُلِّيَ ، يُخَلّٰى ،تَخْلِيَةً ،فَذَاكَ مُخَلًّى ، لَمْ يُخَلِّ ،لَمْ يُخَلَّ ، لَا يُخَلِّيْ ،لا يُخَلّٰى ، لَنْ يُّخَلِّيَ ،لَنْ يُّخَلّٰى ،لَيُخَلِّيَنَّ ،لَيُخَلَّيَنَّ ،لَيُخَلِّيَنْ ، لَيُخَلَّيَنْ

الامر منه: خَلِّ ،لِتُخَلَّ ،لِيُخَلِّ ،لِيُخَلَّ

والنهى عنه: لَا تُخَلِّ ،لَا تُخَلَّ ،لَا يُخَلِّ ،لَا يُخَلَّ

والظرف منه: مُخَلًّى ،مُخَلَّيَانِ ،مُخَلَّيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّخْلِيَةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَخْلِيَةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَخْلِيَةً ،وَ اَشْدِدْ بِتَخْلِيَتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ

اَلْمُلَاقَاةُ. (ملاقات کرنا)

لَاقٰى ،يُلَاقِيْ ،مُلَاقَاةً ،فَهُوَ مُلَاقٍ و مُلْقِيَ ، يُلَاقٰى ، مُلَاقَاةً ،فَذَاكَ مُلَاقًى ،لَمْ يُلَاقِ ، لَمْ يُلَاقَ ,لَا يُلَاقِيْ ، لَا يُلَاقٰى لَنْ يُّلَاقِيَ ، لَنْ يُّلَاقٰى ،لَيُلَاقِيَنَّ ،لَيُلَاقَيَنَّ ،لَيُلَاقِيَنْ ، لَيُلَاقَيَنْ

الامر منه: لَاقِ ، لِتُلَاقَ ، لِيُلَاقِ ، لِيُلَاقَ

والنهى عنه: لَا تُلَاقِ ، لَا تُلَاقَ ، لَا يُلَاقِ ، لَا يُلَاقَ

والظرف منه: مُلَاقًى، مُلَاقَيَانِ، مُلَاقَيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الْمُلَاقَاةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُلَاقَاةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ مُلَاقَاةً، وَ اَشْدِدْ بِمُلَاقَاتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب مُفَاعَلَةٌ

اَلْمُعَادَاةُ(باہم دشمنی کرنا)

عَادٰی، يُعَادِیْ، مُعادَاةً، فَهُوَ مُعَادٍ، وَعُوْدِیَ، يُعَادٰی، مُعَادَاةً, فَذَاكَ مُعَادًی ،لَمْ يُعَادِ، لَمْ يُعَادَ، لَا يُعَادِیْ، لَا يُعَادٰی

لَنْ يُّعَادِیَ، لَن يُّعَادٰی, لَيُعَادِيَنَّ، لَيُعَادَيَنَّ ،لَيُعَادِيَنْ، لَيُعَادَيَنْ

الامر منه: عَادِ، لِتُعَادَ، لِيُعَادِ، لِيُعَادَ

والنهی عنه: لَا تُعَادِ، لَا تُعَادَ، لَا يُعَادِ، لَا يُعَادَ

والظرف منه: مُعَادًى، مُعَادَيَانِ، مُعَادَيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الْمُعَادَاةُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُعَادَاةً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ مُعَادَاةً، وَ اَشْدِدْ بِمُعَادَاتِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ

اَلتَّرَقِّیْ (پہاڑ پر چڑھنا)

تَرَقّٰی، يَتَرَقّٰی، تَرَقِّياً، فَهُوَ مُتَرَقٍّ، وَ تُرُقِّیَ، يُتَرَقّٰی، تَرَقِّياً فَذَاكَ مُتَرَقًّی، لَمْ يَتَرَقَّ، لَمْ يُتَرَقَّ، لَا يَتَرَقّٰی، لَا يُتَرَقّٰی

لَنْ يَّتَرَقّٰی، لَنْ يُّتَرَقّٰی، لَيَتَرَقَّيَنَّ، لَيُتَرَقَّيَنَّ، لَيَتَرَقَّيَنْ، لَيُتَرَقَّيَنْ

الامر منه: تَرَقَّ، لِتُتَرَقَّ، لِيَتَرَقَّ، لِيُتَرَقَّ

والنهی عنه: لَا تَتَرَقَّ، لَا تُتَرَقَّ، لَا يَتَرَقَّ، لَا يُتَرَقَّ

والظرف منه: مُتَرَقًّى، مُتَرَقَّيَانِ، مُتَرَقَّيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّرَقِّیْ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَرَقِّياً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَرَقِّياً، وَ اَشْدِدْ بِتَرَقِّيْهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ

اَلتَّعَلِّیْ (آہستہ آہستہ چڑھنا)

تَعَلّٰی، یَتَعَلّٰی، تَعَلِّیاً، فَهُوَ مُتَعَلٍّ ،وَ تُعُلِّیَ بِهٖ، یُتَعَلّٰی بِهٖ، تَعَلِّیاً فَذَاكَ مُتَعَلًّی بِهٖ ،لَمْ یَتَعَلَّ، لَمْ یُتَعَلَّ بِهٖ ،لَا یَتَعَلّٰی، لَا یُتَعَلّٰی بِهٖ
لَنْ یَّتَعَلّٰی، لَنْ یُّتَعَلّٰی بِهٖ ،لَیَتَعَلَّیَنَّ، لَیُتَعَلَّیَنَّ بِهٖ ،لَیَتَعَلَّیَنْ، لَیُتَعَلَّیَنْ بِهٖ

الامر منه: تَعَلَّ، لِیُتَعَلَّ بِكَ، لِیَتَعَلَّ، لِیُتَعَلَّ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَتَعَلَّ، لَا یُتَعَلَّ بِكَ، لَا یَتَعَلَّ، لَا یُتَعَلَّ بِهٖ

والظرف منه: مُتَعَلًّی، مُتَعَلَّیَانِ، مُتَعَلَّیَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّعَلِّیْ

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَعَلِّیاً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَعَلِّیاً ،وَ اَشْدِدْ بِتَعَلِّیْهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ

اَلتَّرَامِیْ (باہم تیراندازی کرنا)

تَرَامٰی ،یَتَرَامٰی ،تَرَامِیاً، فَهُوَ مُتَرَامٍ ،وتُرُوْمِیَ، یُتَرَامٰی ،تَرَامِیًا,فَذَاكَ مُتَرَامًی ،لَمْ یَتَرَامَ ،لَمْ یُتَرَامَ
لَایَتَرَامٰی، لَایُتَرَامٰی ،لَنْ یَّتَرَامٰی، لَنْ یُّتَرَامٰی ،لَیَتَرَامَیَنَّ، لَیُتَرَامَیَنَّ ،لَیَتَرَامَیَنْ، لَیُتَرَامَیَنْ

الامر منه:تَرَامَ،لِتُتَرَامَ، لِیَتَرَامَ ،لِیُتَرَامَ

والنهی عنه:لَاتَتَرَامَ، لَاتُتَرَامَ، لَایَتَرَامَ، لَایُتَرَامَ

والظرف منه:مُتَرَامًی,مُتَرَامَیَانِ,مُتَرَامَیَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّرَامِیْ

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَرَامِیاً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَرَامِیاً ،وَ اَشْدِدْ بِتَرَامِیْهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ

اَلتَّعَالِیْ (بلند وبرتر ہونا)

تَعَالٰی،یَتَعَالٰی ، تَعَالِیاً، فَهُوَ مُتَعَالٍ و تُعُولِیَ بِهٖ، یُتَعَالٰی بِهٖ، تَعَالِیاً ،فَذَاكَ مُتَعَالًی بِهٖ ،لَمْ یَتَعَالَ، لَمْ یُتَعَالَ بِهٖ
لَایَتَعَالٰی، لَایُتَعَالٰی بِهٖ .لَنْ یَتَعَالٰی،لَنْ یُتَعَالٰی بِهٖ ،لَیَتَعَالَیَنّ، لَیُتَعَالَیَنّ بِهٖ ،لَیَتَعَالَیَنْ، لَیُتَعَالَیَنْ بِهٖ

الامر منه:تَعَالَ،لِیُتَعَالَ بِكَ، لِیَتَعَالَ، لِیُتَعَالَ بِهٖ

والنهی عنه: لَا تَتَعَالَ، لَا یُتَعَالَ بِكَ، لَایَتَعَالَ، لَایُتَعَالَ بِهٖ

والظرف منه:مُتَعَالًی، مُتَعَالَیَانِ، مُتَعَالَیَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ التَّعَالِیْ

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَعَالِیاً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَعَالِیاً ،وَ اَشْدِدْ بِتَعَالِیهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ

اِحْتِذَاءٌ (جوتے پہننا)

اِحْتَذٰی،یَحْتَذِی، اِحْتِذَاءً،فَهُوَ مُحْتَذٍ،وَاُحْتُذِیَ،یُحْتَذٰی ،اِحْتِذَاءً،فَذَاكَ مُحْتَذًی،لَمْ یَحْتَذِ،لَمْ یُحْتَذَ،لَا یَحْتَذِیْ، لَا یُحْتَذٰی، لَنْ یَّحْتَذِیَ،لَنْ یُّحْتَذٰی،لَیَحْتَذِیَنَّ، لَیُحْتَذَیَنَّ ،لَیَحْتَذِیَنْ، لَیُحْتَذَیَنْ

الامر منه: اِحْتَذِ،لِتُحْتَذَ،لِیَحْتَذِ،لِیُحْتَذَ

والنهی عنه: لَاتَحْتَذِ ،لَاتُحْتَذَ ،لَا یَحْتَذِ، لَا یُحْتَذَ

والظرف منه: مُحْتَذًی,مُحْتَذَیَانِ،مُحْتَذَیَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الِاحْتِذَاءُ

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِحْتِذَاءً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِحْتِذَاءً،وَ اَشْدِدْبِاحْتِذَائِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ

اَلِاتِّقَآءُ (بچنا)

اِتَّقٰی،یَتَّقِی،اِتِّقَاءً،فَهُوَ مُتَّقٍ وَاُتُّقِیَ بِهٖ، یُتَّقٰی بِهٖ،فَذَاكَ مُتَّقًی بِهٖ لَمْ یَتَّقِ،لَمْ یُتَّقَ، لا یَتَّقِیْ ،لا یُتَّقٰی، لَنْ یَّتَّقِیَ،لَنْ یَّتَّقٰی بِهٖ، لَیَتَّقِیَنَّ ،لَیُتَّقَیَنَّ بِهٖ ،لَیَتَّقِیَنْ،لَیُتَّقَیَنْ بِهٖ

الامر منه: اِتَّقِ ،لِیُتَّقَ بِكَ ،لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ بِهٖ

والنهی عنه: لَاتَتَّقِ، لَا یُتَّقَ بِكَ ،لا یَتَّقِ،لا یُتَّقَ بِهٖ

والظرف منه: مُتَّقًی، مُتَّقَیَانِ، مُتَّقَیَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الِاتِّقَاءُ

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِتِّقَاءً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّاِتِّقَاءً، وَ اَشْدِدْ بِاِتِّقَائِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ

اَلْاِسْتِرْعَآءُ(جانور چرانے کو کہنا)

اِسْتَرْعٰی، یَسْتَرْعِیْ، اِسْتِرْعَاءً، فَھُوَ مُسْتَرْعٍ ،وَ اُسْتُرْعِیَ، یُسْتَرْعٰی، اِسْتِرْعَاءً ،فَذَاكَ مُسْتَرْعًی ، لَمْ یَسْتَرْعِ، لَمْ یُسْتَرْعَ ،لَا یَسْتَرْعِیْ، لَا یُسْتَرْعٰی ،لَنْ یَّسْتَرْعِیَ، لَنْ یُّسْتَرْعٰی ،لَیَسْتَرْعِیَنَّ، لَیُسْتَرْعَیَنَّ لَیَسْتَرْعِیَنْ، لَیُسْتَرْعَیَنْ

الامر منہ: اِسْتَرْعِ، لِتُسْتَرْعَ، لِیَسْتَرْعِ، لِیُسْتَرْعَ

والنھی عنہ: لَا تَسْتَرْعِ، لَا تُسْتَرْعَ، لَا یَسْتَرْعِ، لَا یُسْتَرْعَ

والظرف منہ: مُسْتَرْعًی، مُسْتَرْعَیَانِ، مُسْتَرْعَیَاتٌ

والالۃ منہ: مَا بِهٖ الْاِسْتِرْعَاءُ

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِسْتِرْعَاءً

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِسْتِرْعَاءً،وَ اَشْدِدْ بِاِسْتِرْعَائِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ

اَلْاِسْتِرْخَآءُ(نرم ہونا)

اِسْتَرْخٰی، یَسْتَرْخِیْ، اِسْتِرْخَاءً، فَھُوَ مُسْتَرْخٍ ،وَ اُسْتُرْخِیَ بِهٖ، یُسْتَرْخٰی بِهٖ، اِسْتِرْخَاءً،فَذَاكَ مُسْتَرْخًی بِهٖ لَمْ یَسْتَرْخِ، لَمْ یُسْتَرْخَ بِهٖ ،لَا یَسْتَرْخِیْ، لَا یُسْتَرْخٰی بِهٖ ،لَنْ یَّسْتَرْخِیَ، لَنْ یُّسْتَرْخٰی بِهٖ لَیَسْتَرْخِیَنَّ، لَیُسْتَرْخَیَنَّ بِهٖ ،لَیَسْتَرْخِیَنْ، لَیُسْتَرْخَیَنْ بِهٖ

الامر منہ: اِسْتَرْخِ، لِیُسْتَرْخَ بِكَ، لِیَسْتَرْخِ، لِیُسْتَرْخَ بِهٖ

والنھی عنہ: لَا تَسْتَرْخِ، لَا یُسْتَرْخَ بِكَ، لَا یَسْتَرْخِ، لَا یُسْتَرْخَ بِهٖ

والظرف منہ: مُسْتَرْخًی، مُسْتَرْخَیَانِ، مُسْتَرْخَیَاتٌ

والالۃ منہ: مَا بِهٖ الْاِسْتِرْخَاءُ

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِسْتِرْخَاءً

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِسْتِرْخَاءً،وَ اَشْدِدْ بِاِسْتِرْخَائِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ

اَلْاِنْجِلَآءُ(کھلنا، ظاہر ہونا)

اِنْجَلٰی، یَنْجَلِیْ، اِنْجِلَاءً، فَھُوَ مُنْجَلٍ ،وَ اُنْجُلِیَ بِهٖ، یُنْجَلٰی بِهٖ، اِنْجِلَاءً، فَذَاكَ مُنْجَلًی بِهٖ ،لَمْ یَنْجَلِ، لَمْ یُنْجَلَ بِهٖ لَا یَنْجَلِیْ، لَا یُنْجَلٰی بِهٖ ،لَنْ یَّنْجَلِیَ، لَنْ یُّنْجَلٰی بِهٖ ،لَیَنْجَلِیَنَّ، لَیُنْجَلَیَنَّ بِهٖ ،لَیَنْجَلِیَنْ، لَیُنْجَلَیَنْ بِهٖ

الامر منہ: اِنْجَلِ، لِیُنْجَلَ بِكَ، لِیَنْجَلِ، لِیُنْجَلَ بِهٖ

والنھی عنه: لَا تَنْجَلِ، لَا يُنْجَلَ بِكَ، لَا يَنْجَلِ، لَا يُنْجَلَ بِهٖ

والظرف منه: مُنْجَلًى، مُنْجَلَيَانِ، مُنْجَلَيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الْاِنْجِلَاءُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْجِلَاءً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْجِلَاءً وَ اَشْدِدْ بِاِنْجِلَائِهٖ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ

اَلْاِنْحِنَآءُ (مڑجانا)

اِنْحَنٰی، يُنْحَنِیْ، اِنْحِنَاءً، فَهُوَ مُنْحَنٍ ،وَ اُنْحُنِیَ بِهٖ، يُنْحَنٰی بِهٖ، اِنْحِنَاءً، فَذَاكَ مُنْحَنًی بِهٖ ،لَمْ يَنْحَنِ، لَمْ يُنْحَنَ بِهٖ

لَا يَنْحَنِیْ، لَا يُنْحَنٰی بِهٖ ،لَنْ يَّنْحَنِیَ، لَنْ يُّنْحَنٰی بِهٖ ،لَيَنْحَنِيَنَّ، لَيُنْحَنَيَنَّ بِهٖ ،لَيَنْحَنِيَنْ، لَيُنْحَنَيَنْ بِهٖ

الامر منه: اِنْحَنِ، لِيُنْحَنَ بِكَ، لِيَنْحَنِ، لِيُنْحَنَ بِهٖ

والنھی عنه: لَا تَنْحَنِ، لَا يُنْحَنَ بِكَ، لَا يَنْحَنِ، لَا يُنْحَنَ بِهٖ

والظرف منه: مُنْحَنًی، مُنْحَنَيَانِ، مُنْحَنَيَاتٌ

والالة منه: مَا بِهِ الْاِنْحِنَاءُ

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْحِنَاءً

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِنْحِنَاءً ،وَ اَشْدِدْ بِاِنْحِنَائِهٖ

سبق نمبر:49

مرکبات سے مہموز ومعتل کی گردانیں

سبق نمبر:51

مشکل صیغوں کا بیان (ماخوذ از علم الصیغہ)...

(1) فَادَّارَأتُمْ کونسا صیغہ ہے؟ فعل اور باب کی وضاحت کریں۔

جواب: فَادَّارَأتُمْ صیغہ جمع مذکر اثبات ماضی معروف مہموز اللام باب اِفَّاعُلٌ سے اِدَّارَأتُمْ تھا۔ شروع میں فاء کے آنے سے ہمزہ وصل گر گیا۔

(2) يَتَّقْهِ کی وضاحت کیجئے۔

جواب: یہ صیغہ واحد مذکر غائب اثبات مضارع معروف لفیف مفروق از باب افتعال ہے۔ اصل میں يَتَّقِيْ تھا۔ قرآن پاک کی آیت: (وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ) (الاية) یہاں مَن کی وجہ سے يُطِيْعُ کے آخر میں جزم آگیا تو لام کلمہ ساکن ہو گیا اور اس سے پہلے جو یاء تھی وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، جبکہ يَخْشٰي سے الف اور يَتَّقِيْ سے یاء گر گئی۔ يَتَّقْهِ میں یاء کے گرنے کے بعد ضمیرِ مفعول کی وجہ سے فَعِلٌ کی صورت پیدا ہو گئی۔ مثلًا: تَقِهٌ لہٰذا قاف کو ساکن کر دیا تو يَتَّقْهِ ہو گیا۔

(3) اِمَّا تَرَ يِنَّ صیغے کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہ ہفت اقسام میں سے کیا ہے؟

جواب: صیغہ واحد مونث حاضر اثبات مضارع معروف بانون ثقیلہ مہموز العین وناقص از باب فَتَحَ يَفْتَحُ، اصل میں یہ تَرَيْنَ تھا؛ نون ثقیلہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یائے غیر مدہ نون ثقیلہ کے ساتھ جمع ہوئی اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو کسرہ دیا تَرَ يِنَّ ہو گیا اور تَرَ يْنَ اصل میں تَرْئَيِيْنَ تھا، ہمزہ يَسَلُ کے قاعدہ سے حذف ہو گیا، اور رؤیت کے افعال میں اس کو حذف کرنا واجب ہے۔ اور یاء تَرَ يِيْنَ والے قاعدے کے تحت حذف ہو گئی۔ نون تاکید جس طرح مضارع میں لام تاکید کے بعد آتا ہے اسی طرح اِمّا شرطیہ کے بعد بھی آتا ہے۔

(4) قَالِيْنَ صیغہ اور باب لکھیں نیز بتائیں کہ یہ ہفت اقسام میں سے کیا ہے؟

جواب: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب یضرب (دشمن رکھنے والے) راعین والے قاعدے کے تحت تعلیل ہوئی قرآن پاک میں ہے: (اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ)۔ قرآن پاک میں تو یہ اسم فاعل ہی استعمال ہوا کیونکہ اس پر الف لام داخل ہے، لیکن قَالِيْن میں ایک احتمال یہ بھی ہے کہ یہ باب مفاعلۃ سے امر حاضر مونث کا صیغہ ہے: قَالٰى يُقَالِيْ مُقَالَاةً۔ امر قَالِ قَالِيَا قَالُوْا قَالِيْ قَالِيَا قَالِيْنَ۔ اس کا معنی دشمنی رکھنا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ اس باب سے واحد مونث امر حاضر معروف ہو یعنی قَالِيْنِيْ۔ آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو۔ وقف کی حالت میں یائے متکلم کے گرنے اور نون وقایہ کے ساکن ہونے کی وجہ سے قَالِين پڑھیں گے۔

یہ ہفت اقسام میں سے ناقص ہے۔

(5)یَہِدِّیْ کس باب سے کونسا فعل اور کونسا صیغہ ہے اور اس میں تعلیل کی کیا صورت ہے؟
جواب: صیغہ واحد مذکر غائب اثبات فعل مضارع معروف ناقص یائی از باب افتعال ہے۔ اصل میں یَہْتَدِیْ تھا۔ باب افتعال کا عین کلمہ حرف دال (د) ہونے کی وجہ سے تاء کو دال سے بدل کے ادغام کیا، اور فاء کلمہ (ھاء) کو کسرہ دیا اس طرح یَہِدِّیْ ہو گیا۔ یہاں فاء کلمہ پر فتحہ بھی جائز ہے یعنی: یَہَدِّیْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(6)اَنْ سَیَکُوْنُ میں ان ناصبہ مصدریہ کے باوجود مضارع کے آخر میں نصب نہیں کیا وجہ ہے؟
جواب:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع بروزن یَقُوْلُ ہے۔ یہاں اشکال یا مغالطہ یہ ہے کہ اَنْ کے باوجود مضارع منصوب نہیں، لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنْ مخففہ ہے، لفظ عَلِمَ اور ظَنَّ (یا ان کے مشتقات کے) بعد یہ اَنْ آتا ہے اور نصب نہیں دیتا۔

(7)فَظَلْتُمْ کی وضاحت کریں۔
جواب: جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حروف ایک جنس کے اکٹھے ہوں تو بعض اوقات ایک کو حذف کر دیتے ہیں اس لیے لام کلمہ کو حذف کیا یعنی ظَلِلْتُمْ سے ظَلْتُمْ ہو گیا۔ بعض اوقات پہلے لام کی حرکت ظاء کو دے کر ظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔

تعارف بدست خود

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف

نام ونسب:

محمد گل ریز بن امیر دولہا بن وزیر خان بن عجب خان

ولادت:

10/نومبر 1990 کو اتر پردیش کے مشہور شہر بریلی شریف کے گاؤں مدناپور میں ہوئی۔

ابتدائی تعلیم:

پرائمری کی ابتدائی دینی تعلیم گاؤں کے ایک مدرسہ غریب نواز میں ہوئی اور دنیاوی تعلیم گاؤں میں واقع سرکاری اسکول میں 4 چار کلاس تک ہوئی

ناظرہ قرآن:

گاؤں سے قریب پانچ کلومیٹر دور قصبہ شیش گڑھ اپنے بھائی حافظ و قاری مولانا حسین رضا صاحب کے ساتھ مدرسہ رہبر اسلام میں داخلہ لیا اور ناظرہ مکمل کیا

حفظ:

اس وقت شیش گڑھ میں مدرسہ اشرف العلوم میں درس نظامی اور حفظ کی تعلیم بہت عمدہ تھی اس لیے بھائی کے ساتھ حفظ کے لیے وہاں داخلہ لیا .

حفظ کا شوق:

اس وقت مدرسہ اشرف العلوم میں حفظ پڑھانے کے لیے ہمارے بڑے بھائی حافظ عزیز رضا کی تقرری ہوئی ان کی مرضی یہ تھی کہ دو بھائی پہلے سے حافظ ہیں میں عالم کورس شروع کروں کئی مرتبہ حفظ کرنے میں رکاوٹ پیش آئی لیکن میرے شوق کے سامنے انھیں مجبور ہونا پڑا، کلاس میں ایک طالب علم سے مقابلہ ہوا کہ کون پہلے حفظ پورا کرے گا مقابلہ اس حد تک تھا کہ ہم تیجہ, دسواں, بیسواں اور چالیسواں میں جانے سے بھی بچتے تھے کہ بعد مغرب قرآن یاد کرنے کا اچھا وقت ہوتا ہے وہاں جانے پر یہ قیمتی وقت وہاں صرف ہو جاتا، اس وقت لائٹ کی کافی پریشانی تھی طلبہ موم بتی, لیمپ یا گیس سے پڑھتے تھے رات کو گیس گیارہ بجے بند ہو جاتی آگے نکلنے کے شوق میں رات کو چھپ کر اٹھتے تاک دوسرے ساتھی کو خبر نہ ہو اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہا دوران سال ہمارے بھائی کو کشمیر سے لوگوں نے پڑھائی کے لیے بلایا تو ان کے ساتھ وہاں چلا گیا جہاں بیمار رہنے کے سبب تعلیم متاثر ہوئی لیکن پھر بھی ایک سال میں 10 پارے ہو گیے۔ دوسرے سال اشرف العلوم میں ہی پھر مقابلے کا سلسلہ رہا اور تقریبا 6 ماہ میں وہ بیس پارے مکمل ہو کر ایک سال 6 ماہ میں حفظ مکمل ہو گیا۔

دور:

اس وقت حضرت حافظ و قاری مجاہد صاحب شیش گڑھی مدرسہ رہبر اسلام شیش گڑھ میں حفظ و قراءت کی تعلیم دیتے تھے اس لیے دور کے لیے دوبارہ رہبر اسلام میں داخلہ لیا اور ایک سال تک مکمل کئی مرتبہ دور کیا۔

درس نظامی کا آغاز:

درس نظامی کی تعلیم کے لیے شیش گڑھ میں حضرت علامہ مولانا توفیق صاحب نعیمی کا مدرسہ عالیہ نعمانیہ کافی ترقی پر تھا درجہ اعدادیہ کی تعلیم مدرسہ عالیہ نعمانیہ میں حاصل کی۔

درجہ اولی، ثانیہ:

ضلع بریلی شریف یوپی رچھا ریلوے اسٹیشن پر واقع مناظر اہل سنت حافظ احادیث کثیرہ حضرت علامہ صغیر احمد صاحب جوکھن پوری کا مدرسہ الجامعۃ القادریہ میں تعلیم کا نظام کافی عروج پر تھا درجہ اولی اور ثانیہ کی تعلیم الجامعۃ القادریہ میں حاصل کی اس وقت پرنسپل حضرت علامہ مفتی عاقل مصباحی صاحب قبلہ تھے۔

درجہ ثالثہ، رابعہ:

درجہ ثالثہ تعلیم کے لیے ملک کی مشہور دینی درسگاہ الجامعۃ الاشرفیہ کا سفر کیا لیکن ٹیسٹ کی تاریخ گزرنے کے بعد پہنچا اس لیے ارادہ کیا کہ یہاں سے قریب ایک دینی درسگاہ **دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی** ہے وہاں ٹیسٹ دیا جائے، ٹیسٹ میں کامیابی کے بعد درجہ ثالثہ اور رابعہ کی تعلیم دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی میں حاصل کی درجہ ثالثہ میں پہلی جب کہ رابعہ میں دوسری پوزیشن رہی۔

درجہ خامسہ تا دورۃ الحدیث الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور:

مدارس میں عام طور پر درجہ ثالثہ سے اوپر کی کتابیں مدرسے کی لائبریری سے پڑھنے کو ملتی ہیں اور سالانہ امتحان کے بعد جمع ہو جاتی ہیں ایسا ہی جمدا شاہی میں ہوا درجہ رابعہ کی کتب جمع ہوگئیں رمضان میں خیال آیا کہ اس بار ملک کی عظیم دینی درسگاہ جہاں ہر طالب علم جانے کی خواہش رکھتا ہے الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور میں کوشش کی جائے ہو سکتا ہے کہ کامیابی کی صورت بن جائے لیکن پھر یہ بھی مسئلہ تھا کہ جو کتابیں درجہ رابعہ میں پڑھی تھیں وہ سالانہ امتحان کے بعد جمع ہوگئی تھیں، نیز جمدا شاہی اور الجامعۃ الاشرفیہ کے نصاب میں کافی فرق تھا۔ لیکن پھر بھی ارادہ کر لیا ٹیسٹ دیتے ہیں اگر کامیابی ملی تو ٹھیک ہے ورنہ جمدا شاہی میں درجہ خامسہ پڑھیں گے۔ 10 شوال سے پہلے الجامعۃ الاشرفیہ پہنچ کر ٹیسٹ کی کارروائی مکمل کی عزیز المساجد ٹیسٹ میں شرکت کرنے والے طلبہ سے بھری ہوئی تھی سب تیاری میں مصروف تھے لیکن یہاں صرف ایک کتاب ہدایۃ الحکمت کے سوا کوئی دوسری کتاب نہیں تھی اسی سے کچھ پڑھا اور درجہ خامسہ کے لیے ٹیسٹ میں شرکت کی اپنی معلومات کے مطابق پرچے میں پوچھے گئے سب سوالات حل کیے ٹیسٹ کے بعد دوبارہ جمدا شاہی جا کر درجہ خامسہ کی کتابیں حاصل کیں اس خیال سے کہ اگر ٹیسٹ میں کامیابی ملی تو ٹھیک ورنہ یہاں پر ہی پڑھیں گے 5 دن کے بعد نتیجہ ظاہر ہوا اور یہ اطلاع ملی کہ مطلوبہ جماعت درجہ خامسہ میں نمبر آ گیا ہے اس طرح الجامعۃ الاشرفیہ میں 2009 سے 2012 تک خامسہ سے دورۃ الحدیث تک کی تعلیم حاصل کی اور علماء مشائخ کے مقدس ہاتھوں دستار فضیلت سے نوازا گیا۔

جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرلا:

بعض احباب نے یہ مشورہ دیا کہ ایک سال کے لیے جامعہ سعدیہ کیرلا جا کر عربی ڈپلوما کورس کر لیں چنانچہ بعد رمضان بہت محنت و مشقت کے بعد تنہا سفر کر کے جامعہ سعدیہ کیرلا پہنچا اور داخلہ لے کر تعلیم شروع کی اس طرح 2013 میں کیرلا میں تعلیم حاصل کی سالانہ امتحان کے بعد سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

تخصص فی الادب و مشق افتاء:

رمضان کی چھٹی میں خیال آیا کہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں تخصص کے لیے ٹیسٹ دیتے ہیں۔ لیکن دورۃ الحدیث کی کتب سے ایک سال واسطہ نہ رہنے کے سبب فکر لاحق تھی لیکن پر عزم ہو کر ٹیسٹ میں شرکت کی اور تخصص فی الادب و مشق افتاء میں داخلہ ہوا 2014.2015..
اپنے مشفق اساتذہ کی رہنمائی سے ان دو سالوں میں کافی کچھ حاصل کیا اور 22 مارچ 2015 بروز اتوار علماء و مشائخ کے مقدس ہاتھوں تخصص کی دستار سے نوازا گیا۔

درس و تدریس:

فراغت کے بعد میں دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں پڑھانے کے لیے ٹیسٹ دیا اور کامیابی حاصل ہوئی لیکن کچھ مسائل کے سبب نہ جاسکا۔

جامعہ قادریہ بشیر العلوم بھوج پور مرادآباد:

2015/2016 میں ضلع مرادآباد بھوج پور مدرسہ بشیر العلوم میں ایک سال تک درس و تدریس کی خدمت انجام دی۔

جامعۃ المدینہ دعوت اسلامی:

2016 میں سب سے پہلے دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضان نوری آکولہ میں تقرری ہوئی، ابھی 15 دن ہی پڑھایا تھا کہ * مرکزی جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور * میں تبادلہ ہو گیا اور تادم تحریر یہاں پر تدریس جاری ہے۔

شروحات وتصنیفات کا آغاز:

جب 2014 میں جامعہ اشرفیہ میں تحقیق میں داخلہ لیا اس وقت تک میرے ذہن میں یہ تصور بھی نہیں تھا کہ میں شروحات پر کام بھی کروں گا لیکن اچانک ایک دن ایسا ہوا کہ مجلس برکات میں فروخت ہونے والی کتابیں دیکھ رہا تھا کہ میری نظر **مشکوۃ العربیہ شرح منہاج العربیہ** پر گئی جو اغیار کی لکھی ہوئی تھی جب کھول کر دیکھا تو اس میں کافی کمیاں محسوس ہوئیں خیال آیا کہ یہ لوگ غیر معیاری کیسی بھی شرح لکھ دیں مارکیٹ میں عام ہو جاتی ہے ہمارے طلبہ خریدتے بھی ہیں اگر ہم شروحات پر اچھی طرح سے کام کریں تو شاید ان سے بہتر ہو اور طلبہ سنی شارحین کی طرف مائل ہوں، بس اسی خیال سے منہاج العربیہ اول دوم سے کام آغاز کیا اور پہلی شرح **مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول دوم** منظر عام پر آئی، جیسے ہی یہ شرح وجود میں آئی اپنوں نے تنقیدوں کا نشانہ بنالیا، بہر حال حافظ ملت کا فرمان: **ہر مخالفت کا جواب کام ہے** پر عمل کرتے ہوئے کام برابر جاری رکھا۔ شروحات لکھنے کا سبب یہ بھی ہے کہ دیگر کتب پر کام کریں تو چھاپنے والے نہیں ملتے اور اگر چھاپ بھی لیں تو مارکیٹ میں کوئی خریدار نہیں ملتا ہے۔ ایسا دو کتابوں پر تجربہ ہو چکا ہے اس لیے اپنا مقصد شروحات پر کام کرنا رکھا حالانکہ یہ کام عام کتاب لکھنے کے مقابل کافی مشکل ہے۔

آج الحمدللہ مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں اور کچھ غیر مطبوع ہیں
تفصیل کچھ اس طرح ہے:

فہرست کتب:

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
1	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول	مطبوع
2	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم	مطبوع
3	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم	مطبوع
4	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ چہارم	مطبوع
5	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ پنجم	غیر مطبوع
6	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول	مطبوع
7	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم	مطبوع
8	مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم	مطبوع
9	مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول	مطبوع

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
10	مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم	مطبوع
11	معارف الادب شرح مجانی الادب	مطبوع
12	مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین	مطبوع
13	مصباح الصرف شرح میزان الصرف	مطبوع
14	علم صرف کے آسان قواعد	مطبوع
15	مصباح العرفان فی حل صیغ القرآن	مطبوع
16	مصباح النجاح شرح مراح الارواح	مطبوع
17	مختصر عربی حکایات اور لطیفے	مطبوع
18	مصباح المصادر شرح تسہیل المصادر	مطبوع
19	معرفۃ العربیہ شرح انشاء العربیہ	مطبوع
20	حیات خضر علیہ السلام	مطبوع
21	روضۃ الادب شرح فیض الادب اول	مطبوع
22	روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم	غیر مطبوع
23	مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول	غیر مطبوع
24	مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم	غیر مطبوع
25	ترجمہ کیسے کریں	غیر مطبوع
26	نحوی صرفی اجراء کے طریقے	غیر مطبوع
27	آسان نحو سوالاً جواباً	غیر مطبوع
28	حل تمارین فیض الادب اول	غیر مطبوع
29	حل تمارین فیض الادب دوم	غیر مطبوع
30	حل تمارین الطریقۃ السھلۃ	غیر مطبوع
31	حل تمارین دراسۃ الصرف	غیر مطبوع
32	حل تمارین نصاب النحو	غیر مطبوع
33	حل تمارین نصاب الصرف	غیر مطبوع
34	حل تمارین قواعد النحو	غیر مطبوع
35	حل تمارین قواعد الصرف اول	غیر مطبوع
36	حل تمارین خاصیات ابواب الصرف	غیر مطبوع
37	شرح ابن ماجہ	غیر مطبوع
38	شرح ابوداؤد	غیر مطبوع

شمار	نام کتاب	مطبوع/غیر مطبوع
39	شرح نسائی شریف	غیر مطبوع
40	اہم ترکیب اوران کا حل	غیر مطبوع
41	مسنون دعائیں	غیر مطبوع
42	اصول الشاشی سوالا جوابا	غیر مطبوع
43	ہدایۃ النحو سوالاً جواباً	غیر مطبوع
44	دروس البلاغۃ سوالاً جواباً	غیر مطبوع
45	ہدایۃ اولین وآخرین سوالات	غیر مطبوع
46	تلخیص المفتاح علم المعانی سوالاً جواباً	غیر مطبوع
47	مختصر المعانی:علم المعانی سوالاً جواباً	غیر مطبوع
48	غیر منصرف کا بیان	غیر مطبوع
49	انوار الادب شرح ازہار العرب	غیر مطبوع

اس کے علاوہ بہت سارے مقالات مضامین ہیں جو وقتاً فوقتاً لکھے گئے ہیں

1	امام احمد رضا خان ایک عبقری شخصیت۔
2	امتحان بھی کیا خوب ہے
3	اسلاف کرام میلاد کس طرح مناتے تھے۔
4	اپریل فول کی تاریخی حقیقت۔
5	انگوٹھی سے متعلق مدنی خاکہ۔
6	ناخن سے متعلق مدنی خاکہ
7	عمامہ سے متعلق مدنی خاکہ
8	مدارس اسلامیہ اور نصاب تعلیم
9	عقلمند بادشاہ
10	زندگی کا مقصد
11	اتفاق زندگی ہے اختلاف موت ہے۔
12	مزارات کی عظمت وحرمت وحاضری کے آداب
13	تبسم مصطفی ﷺ
14	موبائل فون کتنا مفید کتنا مضر
15	طہر متخلل کا بیان
16	رمضان میں قضائے عمری کی چار رکعت کی حقیقت

17	قربانی کے مسائل
18	فقیہ اہل سنت اور دعوت اسلامی
19	شہر اور گاؤں سے بری رسمیں کیسے دور ہوں
20	اعلیٰ حضرت کا زمانہ طالب علمی
21	ایصال ثواب کا طریقہ
22	نکاح پڑھانے کا طریقہ
23	ٹیچرس ڈے کیا ہے؟
24	صلاحیت ضائع نہ کریں استعمال کریں
25	عصر حاضر میں تحریر کی اہمیت
26	ہم محرم کیسے منائیں
27	علمائے اہل سنت اور اردو شروحات
28	امام احمد رضا اور تعزیہ داری

(1) علمائے اہل سنت اور **یوٹیوب چینل پر درسی ویڈیوز کا آغاز**

یہ تقریبا جنوری 2018ء کی بات ہے کہ ایک دن میں یوٹیوب پر کچھ دیکھ رہا تھا کہ درس نظامی کے درجہ اولی میں پڑھائی جانے والی علم نحو کی کتاب خلاصۃ النحو کی ویڈیو پر نظر پڑھی جسے سنا تو بہت کم وقت میں سبق مع تمرین پیش کیا گیا تھا جو کمزور طلبہ کے لیے ناکافی تھا بس اسی وقت ذہن میں آیا کہ اگر یوٹیوب چینل کے ذریعہ درس نظامی کی ویڈیوز بناکر اپلوڈ کی جائیں تو شاید اس سے بہتر ہو اور طلبہ کو زیادہ فائدہ ہو اسی خیال سے سب سے پہلے خلاصۃ النحو سے کام کا آغاز کیا شروع میں تھوڑی دقت ہوئی، ویڈیوز بھی کم تھیں اور سبسکرائبر بھی کم تھے لیکن جیسے جیسے ویڈیوز اپلوڈ ہوتی گئیں لوگ جڑتے گئے آج تادم تحریر تقریبا ۵۰ ہزار سبسکرائبر ہو چکے ہیں 80 کتابوں کے قریب درسی کتب کی ویڈیوز اپلوڈ ہو چکی ہیں اور ویوز لاکھوں میں ہو چکے ہیں مزید سلسلہ جاری ہے۔

اپلوڈ شدہ کتب کی فہرست اس طرح ہے:

شمار	نام کتاب	شمار	نام کتاب
1	فارسی کی پہلی	2	تسہیل المصادر
3	گلزار دبستاں	4	مائۃ عامل منظوم
5	تعریفات نحویہ	6	صرف کوئز
7	دراسۃ الصرف	8	خلاصۃ النحو اول
9	خلاصۃ النحو دوم	10	انشاء العربیہ
11	فیض الادب اول	12	فیض الادب دوم
13	نحو میر اردو (دعوت اسلامی)	14	دراسۃ النحو

15	نصاب النحو	16	نصاب الصرف
17	ہدایۃ النحو	18	تسہیل النحو
19	تسہیل الصرف	20	النحو الکبیر
21	ابتدائی قواعد النحو	22	ابتدائی قواعد الصرف
23	علم الصرف	24	علم النحو
25	منہاج العربیہ اول	26	منہاج العربیہ دوم
27	منہاج العربیہ سوم	28	مفتاح العربیہ اول
29	مفتاح العربیہ دوم	30	تلخیص الاعراب
31	جواہر المنطق	32	معلم العربیہ
33	عربی مفردات	34	اجراء الصرف پہلا پارہ
35	اجراء الصرف دوسرا پارہ	36	سراجی
37	نصاب المنطق	38	صرف بہائی
39	ریاض الصالحین	40	الفقہ المیسر
41	اسلام کی بنیادی باتیں اول	42	مراح الارواح
43	حل تمارین خاصیات ابواب	44	الطریقۃ السہلۃ
45	القراءۃ الرشیدہ	46	مشکل صیغوں کا حل
47	اہم تراکیب اور ان کا حل	48	رہنمائے ترکیب
49	نحو میر فارسی	50	شرح معانی الآثار
51	نحوی صرفی اجراء کے طریقے	52	عربی اور فارسی گنتی
53	ہمارے مسائل اور ان کا حل	54	نور الانوار (کچھ ویڈیوز)
55	ہدایہ اولین۔کتاب النکاح	56	ہدایہ آخرین کتاب المضاربۃ
57	تلخیص المفتاح۔علم المعانی	58	مختصر المعانی۔علم المعانی
59	اصول الشاشی	60	مسند امام اعظم
61	دروس البلاغہ	62	مشکوۃ شریف
63	عربی زبان کیسے سیکھیں	64	ترجمہ قرآن:پارہ10
65	ترجمہ قرآن پارہ 11	66	ترجمہ قرآن پارہ
67	ترجمہ قرآن۔پارہ 13	68	ترجمہ قرآن پارہ 15
69	ترجمہ قرآن پارہ 16	70	ترجمہ قرآن پارہ 17
71	ترجمہ قرآن۔پارہ	72	دیوان متنبی
73	دیوان حماسہ	74	قواعد النحو مجلس برکات

75	مختلف شعراء کے کلام	76	بیانات اور مسابقے
77	اسلام کی بنیادی باتیں دوم۔		

آپ ہمارا تعاون کیسے کرسکتے ہیں

ایک منٹ کے لیے غور کیجیے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہ

درس نظامی سے وابستہ حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے خواہ وہ طلبہ ہوں یا اساتذہ آج کے جدید دور میں تمام لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ باقاعدہ کسی مدرسہ یا جامعہ میں رہ کر مستقل آٹھ دس سال تعلیم حاصل کریں کچھ لوگ رہائش اختیار کرکے تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن اب مدارس اور جامعات میں رہائش اختیار کرکے پڑھنے والوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے اور لوگوں کی ایک تعداد ایسی بھی ہے جو کافی عمر ہونے کے سبب اب باقاعدہ کسی ادارہ میں ایڈمیشن لے کر تعلیم حاصل نہیں کر سکتی ہے کچھ لوگ کاروبار یا دیگر مصروفیات کے سبب وقت نہیں دے پاتے ہیں *

تو ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ ان کو میڈیا کے میدان میں کوئی ایسا پلیٹ فارم مل جائے جس سے وہ گھر بیٹھے درس نظامی کی تعلیم مکمل کرسکیں اور ان کے مسائل کا حل آسانی سے مل جائے۔ ان کے مسائل کے حل کے لیے ہمارے یہاں جامعۃ فاطمۃ الزہراء للبنات میں لڑکیوں کو چھ سالہ عالمہ کورس کرایا جاتا ہے۔ اور لڑکوں کو جامعہ عزیز العلوم میں چھ سالہ درس نظامی عالم کورس کرایا جاتا ہے آپ روزانہ ایک گھنٹہ دے کر گھر بیٹھے زوم یا اسکائپ کے ذریعہ عالم یا عالمہ بن سکتے ہیں۔ ششماہی اور سالانہ دو امتحان ہوتے ہیں ہر سال کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جاتا ہے مزید پورے کورس کی درسی ویڈیوز یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کی جارہی ہیں تاکہ وہ طلبہ جو غیر حاضر ہوجائیں یا سمجھ نہ آئے تو وہ ویڈیوز کے ذریعہ اپنے اسباق یاد کرلیں۔

طلبہ کی آسانی کے لیے مزید یہ کام کیا گیا ہے کہ Play Store پر درسی کتب یا ان کی شروحات کے اپلیکیشن کافی مقدار میں موجود ہیں لیکن درس نظامی کی کتب کو ویڈیوز کی شکل میں پڑھانے کے تعلق سے ایسے اپلیکیشن بہت کم ہیں اور جو کچھ ہیں تو ان میں زیادہ مواد موجود نہیں ہے ابھی تک سنی حنفی بریلوی اہل سنت والجماعت کا کوئی ایسا جامع اپلیکیشن نہیں تھا جس میں تمام درسی کتب کی ویڈیوز آسان انداز میں موجود ہوں۔

تمام درسی کتب اور ان کی شروحات بھی موجود ہوں۔ اس لیے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کام کو شروع کیا۔ اور الحمد للہ اس پر ابھی تک تقریباً 80 کتب کی درسی ویڈیوز اپلوڈ ہوچکی ہیں تمام درسی کتب اور ان کی شروحات کو ویب سائٹ پر اپلوڈ کیا جارہا ہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اپلیکیشن بہت بہترین صورت میں منظر عام پر آئے گا۔

ایک انسان اگر درس نظامی کی تعلیم حاصل کرے تو آٹھ سے دس سال میں مکمل کرپاتا ہے تو ایک فرد کا پوری درس نظامی کی کتب پر کام کرنا، ہر کتاب ایک جیسی نہیں ہوتی ہے۔ کہیں آسان تو کہیں مشکل ہوتی ہے۔ انھیں حل کرنا پھر ان کی ویڈیوز بناکر اپلوڈ کرنا بہت مشکل امر ہے۔ اس لیے ہم مزید پوری درس نظامی کو ڈیجیٹل انداز میں لانے کا ارادہ کرتے ہیں جس میں اپنے وقت کے ماہرین اور درس نظامی کی کتب پر عبور رکھنے والے افراد کی ضرورت ہوگی جس کے لیے ان کو ان کے وقت کی مناسب اجرت دے کر اہم کتب کی ویڈیوز اپلوڈ کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے لیے اپنے شعبہ کے ماہرین کے لکچر بھی اپلوڈ کیے جائیں گے جس کے لیے باقاعدہ ان کو تحائف دے کر ہی یہ کام آسانی سے ہوسکتا ہے۔ درسی ویڈیوز کو عمدہ صورت میں پیش کرنے کے لیے یوٹوب کی دنیا کے ماہرین کو بھی اجرت بھی رکھنا ہوگا آپ کی خدمت کے

لیے اسمارٹ بورڈ بھی ہے البتہ اس کے استعمال کے لیے بھی کسی کو مقرر کرنا ہوگا* جس کے لیے خطیر رقم خرچ ہوگی۔ہم نے سوچا تھا کہ اشتہارات کے ذریعہ اس خرچ کو مکمل کریں مگر اشتہارات کی بیہودگی سے دل برداشتہ ہیں۔اور اس کی آمدنی اکثر علماء کے نزدیک ناجائز ہے اور جو جواز کا ذریعہ ایڈس سے نکلتے بھی ہیں وہ بہت کم ہیں ۔ہم نے بہت کوشش کی کہ دیگر افراد درسی نظامی کی ویڈیو پیش کریں لیکن آپ جانتے ہیں جب تک انسان مالی اعتبار سے بہتر نہیں ہوگا اس وقت تک دیگر کام نہیں کر سکتا مقولہ ہے کہ۔ خلوص فلوس چاہتا ہے۔ہم اپنے طور پر کوشش کر رہے ہیں لیکن ابھی بہت اہم کتب باقی ہیں اس لیے اس لیے جو حضرات اس نیک کام کا حصہ بننا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے لیے یہ کام ثواب جاریہ ہو جب تک لوگ ان کے عطیات کی بدولت اس اپلیکیشن یا ان ویڈیوز سے علم سیکھتے رہیں گے ان کو برابر ثواب ملتا رہے گا ہم نے اپنے اپلیکیشن پر ویب سائٹ بھی شامل کیا ہے جس کے ہر سال سالانہ 1000 روپیے دینا ہوتے ہیں جس کا خرچ ہمیں خود دینا ہوتا ہے۔ مزید کوشش جاری ہے تاکہ اہل سنت کا ایک عظیم کام دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ہم نے بذات جن کتب پر کام کیا ہے وہ ہم پوری کریں گے البتہ جو اہم کتب باقی ہیں وہ ہم دیگر ماہرین کے ذریعہ لانا چاہتے ہیں اس لیے ہم نے یہ طے کیا ہے جو حضرات بھی کسی کتاب کی ویڈیوز کے خواہش مند ہیں انھیں اس کتاب کی ویڈیوز بنوانے کے لیے اس کے اخراجات برداشت کرنا ہوں گے اس سے یہ بالکل نہ سوچا جائے کہ ہم علم بیچ رہے ہیں۔

کتب کے نام

(1) قدوری شریف-----5000
(2) کافیہ------------5000
(3) شرح تہذیب-----5000
(4) شرح عقائد------10000
(5) نور الایضاح------5000.
(6) توضیح تلویح-------5000
(7) شرح جامی-------10000
(8) مرقات--------3000
(9) نور الانوار------10000
(10) حسامی---------10000
(11) سراجی--------10000
(12) جلالین شریف---10000
(13) کبری--------3000
(14) گلستان------10000

اس کے علاوہ جو کتب چینل پر نہیں ہیں وہ بھی اسی طریقے سے ہوں گی۔

مزید تفصیل کے لیے اس نمبر پر واٹس یا کال کریں۔

+918057889427

از.. محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری بریلی شریف

تراویح کے مقامات جہاں پر اب تک

تراویح سننے اور سنانے کے مواقع میسر ہوئے:

(1) حسینیہ مسجد بنگلور....(سامع).2003

(2) حسینیہ مسجد بنگلور....(سامع).2004 ..

(3) لاز بل أننت ناگ.کشمیر....2005

(4) ڈانگر پورہ.أننت ناگ کشمیر..2006

(5) اینچی ڈورہ أننت ناگ کشمیر...2008

(6) شیخ العالم أننت ناگ کشمیر...2009

(7) گانجی واڑہ أننت ناگ کشمیر.....2010

(8) شاہ جہاں پور کٹرہ یوپی...2011

(9) ردر پور اتراکھنڈ....2012.

(10) ہرپن ہلی داون گیرے کرناٹک...2013

(11) رٹی ہلی داون گیرے کرناٹک....2014

(12) لکشمی شور..ہبلی کرناٹک....2015

(13) شکاری پور....شیمو گا کرناٹک....2016

(14) بساپٹن داؤن گیرے کرناٹک..2017

(15) واسکو گووا مدینہ مسجد۔2018

(16) واسکو گووا مدینہ مسجد.....2019

(17) لاک ڈاؤن کے سبب تراویح نہ ہو سکی۔...2020.

(18) .رضا مسجد ہلدوانی اتراکھنڈ۔۔2021

(19) مسجد حمزہ گوا۔۔۔۔۔2022۔

اسناد:

اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ:

(۱)مولوی(۲)عالم(۳)کامل

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان:

(۴)ایک سالہ کمپیوٹر کورس(۵)عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ(۶)اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

عصری تعلیم:

(۱)انٹر(۲)بی اے(۳)ایم اے

شرف بیعت:

پیر طریقت رہبر شریعت علامہ مفتی اختر رضا صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ۔

مختلف مدارس کے وہ مشفق اساتذہ کرام جنھوں نے

اس ناچیز کو اس قابل بنایا تاکہ دین اسلام کی کچھ خدمت کر سکوں

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے اساتذہ کرام:

(1) عمدۃ المحققین حضرت علامہ محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ
(2) حضرت علامہ مولانا عبد الشکور صاحب قبلہ
(3) حضرت علامہ مولانا نصیر الدین صاحب قبلہ
(4) سراج الفقہا حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین صاحب قبلہ
(5) حضرت علامہ مولانا اسرار بابا مصباحی صاحب قبلہ
(6) حضرت علامہ مفتی بدر عالم صاحب قبلہ
(7) حضرت علامہ مولانا عبد الحق رضوی صاحب قبلہ
(8) حضرت علامہ مفتی معراج القادری صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ
(9) حضرت علامہ مفتی زاہد علی سلامی صاحب قبلہ
(10) حضرت علامہ مفتی نسیم صاحب قبلہ
(11) حضرت علامہ مولانا نفیس احمد صاحب قبلہ
(12) حضرت علامہ مولانا ناظم علی صاحب قبلہ
(13) حضرت علامہ مولانا صدر الوری صاحب قبلہ
(14) حضرت علامہ مولانا ساجد علی مصباحی صاحب قبلہ
(15) حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر صاحب قبلہ
(16) حضرت مولانا اختر کمال صاحب قبلہ
(17) حضرت علامہ حبیب اللہ ازہری صاحب قبلہ
(18) حضرت علامہ عبد اللہ ازہری صاحب قبلہ
(19) حضرت علامہ مولانا مسعود مصباحی صاحب قبلہ
(20) حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب قبلہ
(21) حضرت علامہ مولانا جلال الدین صاحب قبلہ
(22) حضرت مولانا ماسٹر حبیب اختر صاحب قبلہ
(23) حضرت ماسٹر افضال صاحب قبلہ

دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا قمر عالم صاحب قبلہ
(2) حضرت علامہ مولانا فروغ احمد اعظمی مصباحی صاحب
(3) حضرت علامہ مولانا محب علیمی صاحب قبلہ
(4) حضرت علامہ مولانا نظام الدین مصباحی صاحب قبلہ
(5) حضرت علامہ مولانا مفتی اختر صاحب قبلہ

(6) حضرت علامہ مولانا احمد رضا بغدادی صاحب قبلہ

(7) حضرت علامہ مولانا معراج بغدادی صاحب قبلہ

(8) حضرت علامہ مولانا امید علی صاحب قبلہ

(9) حضرت علامہ مولانا حبیب مصباحی صاحب قبلہ

الجامعۃ القادریہ رچھا کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا مفتی عاقل صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا جلیس صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا شمس مصباحی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا اشیر الدین مصباحی صاحب قبلہ

(5) حضرت علامہ مولانا مسرت صاحب قبلہ

(6) حضرت علامہ مولانا عمر صاحب قبلہ

(7) حضرت علامہ مولانا نفیس صاحب قبلہ

مدرسہ عالیہ نعمانیہ شیش گڑھ کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا توفیق نعیمی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا نور محمد صاحب قبلہ

جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرلا کے اساتذہ کرام:

(1) حضرت علامہ مولانا عبد اللطیف سعدی صاحب قبلہ

(2) حضرت علامہ مولانا محمود سعدی صاحب قبلہ

(3) حضرت علامہ مولانا غلام یزدانی سعدی صاحب قبلہ

(4) حضرت علامہ مولانا عبید صاحب قبلہ

مدرسہ رہبر اسلام کے اساتذہ کرام

حضرت علامہ مولانا شریف اشرفی صاحب قبلہ

حضرت حافظ و قاری مجاھد صاحب قبلہ

مدرسہ اشرف العلوم کے اساتذہ کرام

حضرت حافظ اقبال صاحب قبلہ

حضرت حافظ عبد القدیر صاحب قبلہ

و دیگر وہ شخصیات جنھوں نے مجھ جیسے ناکارہ کو بنا سنوار کر کسی لائق بنایا۔ اللہ تعالی جو بحیات ہیں انھیں عمر خضر بالخیر عطا فرمائے اور جو وفات پا چکے ہیں ان کے درجات بلند فرمائے۔

(جامعہ عزیز العلوم لڑکوں کے لیے)

(جامعہ فاطمۃ الزہرا اللبنات لڑکیوں کے لیے)

ہمارے ایسے بہت سارے مسلمان بھائی بہنیں ہیں جو روزگار، غربت، عمر زیادہ ہونے یا دیگر سبب سے مدرسہ میں رہ کر باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کرسکتے تو ایسے لوگوں کو دینی تعلیم حاصل کرنا ہو تو ان کے لیے بہت مشکلات تھیں اس لیے ان کی آسانی کے لیے درس نظامی عالم/عالمہ کورس شروع کیا جو الحمدللہ کافی مقبول ہوا اور اس کا سلسلہ جاری ہے ہر سال نئے داخلے ہوتے ہیں۔

تعلیم، فیس سب کا طریقہ کچھ اس طرح ہوتا ہے:

- بعد رمضان نئی کلاسیس کے لیے ایڈمیشن جاری ہیں، جو طلبہ داخلے کے خواہش مند ہیں وہ اپنا نام، ولدیت شہر۔ لکھ کر واٹس ارسال کریں تاکہ بروقت ان کی تعلیم شروع ہوسکے۔
- یاد رہے فیس کلاس شروع ہونے سے پہلے جمع ہوگی۔
- ابھی تک یہاں اولی ثانیہ، ثالثہ، رابعہ کی کلاس جاری ہے، جو لوگ پہلے سے پڑھے ہوئے ہیں وہ اوپر کلاس میں بھی جوائن کرسکتے ہیں۔

خصوصیات:

- اس کورس کی خصوصیت یہ ہے کہ آن لائن میں زیادہ کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ کافی حد تک نصاب مکمل ہوجاتا ہے۔ سالانہ اور ششماہی دو امتحان ہوتے ہیں، اکثر کتب کی درسی ویڈیوز یوٹیوب چینل پر بھی دستیاب ہیں تاکہ غیر حاضر ہونے پر وہاں سے سبق دہرایا جاسکے۔
- ہفتے میں صرف ایک دن چھٹی ہوتی ہے۔
- روزانہ ایک گھنٹہ زوم یا اسکائپ پر کلاس ہے۔
- نصاب کی کتب کو ہفتے کے اعتبار سے تقسیم کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو اسباق یاد کرنے میں مشکل نہ ہو۔
- ہر طالب علم سے سبق سنا جاتا ہے
- ہر سال کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے جس میں ششماہی اور سالانہ دونوں کے نمبر ہوتے ہیں۔
- کثرت سے غیر حاضری کی صورت میں کلاس سے معذرت کرلی جاتی ہے
- لڑکوں کی فیس ہر ماہ۔۔۔800.... جبکہ لڑکیوں کی۔۔600

ضروری معلومات:

- داخلے کے لیے آپ واٹس ایپ پر اپنا نام، ولدیت شہر وغیرہ لکھ کر بھیجیں۔ اپنی جماعت کا نام بتائیں۔
- ہمارے یہاں تعلیمی سال بعد رمضان شروع ہوتا ہے اور شعبان میں سالانہ امتحان ہونے کے بعد چھٹی ہوجاتی ہے۔
- کلاس کا وقت عام طور پر بعد عشاء، بعد مغرب، اور بعد فجر ہوتا ہے۔۔
- فیس فون پے گوگل پے سے اس نمبر 8057889427 پر جمع کرا کر کلاس شروع کرسکتے ہیں۔
- یاد رہے ایڈمیشن کی کوئی فیس نہیں ہے البتہ داخلے کے وقت اس ماہ کی فیس لی جاتی ہے اور اگلے ماہ کی پانچ تاریخ تک جمع ہوتی ہے۔
- طلبہ کو مدرسہ عزیز العلوم اور طالبات کو مدرسہ فیضان فاطمۃ الزہرا اللبنات کے نام سے سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔
- لڑکیوں کو پڑھانے کے لیے عالمہ ہیں۔

- اس کا نصاب ہمارا خود کا بنایا ہوا ہے موجودہ دور کے اعتبار سے آسان ہے جس میں نحو صرف فقہ اصول فقہ تفسیر حدیث بلاغت ادب۔قرآن وغیرہ کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔
- جو بعد رمضان کے لیے نئے داخلے کے خواہش مند ہیں وہ اپنا نام ابھی سے درج کرالیں تاکہ بعد رمضان کلاس شروع ہو سکے۔۔

شادی خانہ آبادی

5 اپریل 2021 کو ہلدوانی شہر اتراکھنڈ میں بہت خوب صورت اور سنت طریقے سے عالمہ فاضلہ بنت سراج خان سے شادی ہوئی شادی کے موقع پر انھوں نے ایک کتاب بنام گلدستہ زندگی لکھی جو دعوت نامہ کے طور پر تقسیم کی گئی اور یہ شادی پورے علاقے میں ایسی شادی تھی کہ اس طرح کی شادی آج تک نہیں ہوئی ہے آپ اس کا منظر یوٹیوب پر جاکر دیکھ سکتے ہیں۔الحمد للہ آج ہندوستان کی بہت ساری طالبات گھر بیٹھے ان سے عالمہ کورس کر رہی ہیں۔ **مقام تدریس:** جامعہ المدینہ فیضان عطار ناگ پور مہاراشٹر

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری بریلی شریف

6/ مئی 2022 بروز جمعہ

4 شوال 1443ھ

واٹس ایپ نمبر۔

+918057889427